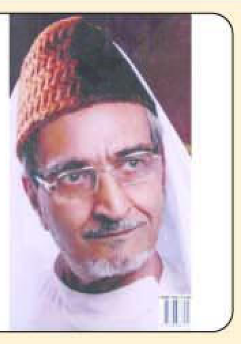
قوس شرمندہ نہ ہوں 'لفظاب' کے 'چہرآئینے'
ہم نے اپنائی بہت کچھ سوچ کر 'لہریزیت'
قوس صدیقی

The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

Web: www.pindar.in

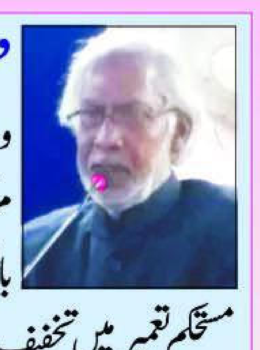
"قوس صدیقی کا تخلیقی وجدان وضعِ تراکیب و مرکبات میں مختلف ہے۔ وہ بالعموم لفظوں کی صوری اور مستحکم تعمیر میں تخفیف سے کام لیتے ہیں تب دو لفظوں کو ترکیب دے کر ایک نئی صورت پیدا کرتے ہیں۔ اور یہ ترکیب ان کے شناس نامے کو نمایاں کرتی ہے۔"
پروفیسر منظر اعجاز

PATNA, TUESDAY 16.09.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 | ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی | Vol.52 No.252 پٹنہ، منگل ۱۶/ستمبر ۲۰۲۵ء، مطابق ۲۳/ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ

پورنیہ کو 40 ہزار کروڑ روپے کے پروجکٹ اور مکھانا بورڈ کا تحفہ

ملک کی ترقی کے لیے بہار کی ترقی ضروری

کانگریس اور آر جے ڈی کے رہنماؤں نے تجوریاں بھریں، کبھی غریبوں کی پرواہ نہیں کی: مودی

پورنیہ، 15 ستمبر (پی این ایس) وزیراعظم نریندر مودی نے آج پورنیہ کو 40 ہزار کروڑ روپے کے پروجکٹ کا تحفہ دیا۔ انہوں نے سکندر پور ایس ایس بی گراؤنڈ میں ایک پروگرام میں 40 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ کے ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا اور افتتاح کیا ۔ اس موقع پر گورنر عارف محمد خان، وزیراعلیٰ نتیش کماران کے رفقا موجود تھے۔ وزیراعظم نے پورنیہ ہوائی اڈے کے نئے ٹرمینل کا افتتاح کیا اور ویڈیو کانفرنسنگ کے توسط سے کئی ریل گاڑیوں کو ہری جھنڈی دکھا کر روانہ کیا۔ انہوں نے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ملک کی ترقی کے لیے بہار کی ترقی ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ پورنیہ اب ملک کے فضائی نقشے میں شامل ہوگیا ہے۔ میں وزیراعلیٰ نتیش کمار کی قیادت کو اور ان کی ٹیم کو بہار میں کیے گئے ترقیاتی کاموں کے لیے مبارک باد دیتا ہوں۔ وزیراعظم نے کہا کہ کانگریس اور آر جے ڈی سے بہار کی عزت واحترام کے ساتھ ساتھ اس کی پہچان کو بھی خطرہ ہے۔ یہ لوگ بہار کا موازنہ بیڑی سے کرتے ہیں۔ ایس آئی آر کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعظم نے کہا کہ آر جے ڈی اور کانگریس دراندازوں کو بچانے کے لیے یاترائیں نکال رہی ہیں اور مظاہرے کر رہی ہیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ جب بھی بہار ترقی کرتا ہے یہ لوگ بہار کی توہین کرنے لگتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حقیقت میں کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل بہار سے نفرت کرتے ہیں اور حال ہی میں ان کی اتحادی کانگریس پارٹی نے بہار کا موازنہ سوشل میڈیا پر بیڑی سے کیا ہے۔ کانگریس۔ آر جے ڈی پر بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ان پارٹیوں نے گھوٹالے اور بدعنوانی کر کے بہار کی ساکھ کو بہت نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اب بہار کو ترقی کرتا دیکھ کر دونوں پارٹیوں نے ایک بار پھر بہار کو بدنام کرنے کی سازش کی ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

سماج کے ہر طبقے کی ترقی کے لیے حکومت پرعزم

وزیراعظم مودی بہار کی ترقی کے لیے لگاتار کام کر رہے ہیں: نتیش

پورنیہ، 15 ستمبر (پی این ایس) وزیراعلیٰ نتیش کمار نے آج پورنیہ ضلع کے سکندر پور ایس ایس بی گراؤنڈ میں وزیراعظم کی

موجودگی میں جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وزیراعظم نے پورے ملک کے ساتھ ساتھ بہار کے لیے بہت کام کر رہے ہیں۔ یہ ہی خوشی کی بات ہے۔ وزیراعلیٰ نے بہار میں کیے جا رہے فلاحی کاموں کا بھی تفصیل سے ذکر کیا اور کہا کہ بہار میں ہر طبقے کے لیے بہت تیزی سے کام ہو رہا ہے۔ وزیراعلیٰ نے اپنی تقریر کے دوران جلسے میں موجود لوگوں سے وزیراعظم کو کھڑے ہو کر 'پرنام' کرنے کی اپیل کی۔ ان کے کہنے پر لوگ کھڑے ہوئے اور وزیراعظم کو 'پرنام' کیا۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ وزیراعظم نے پورنیہ ایئرپورٹ کی نئی ٹرمینل عمارت کا افتتاح کیا ہے۔ اس کے لیے ریاستی حکومت کافی عرصے سے کوشش کر رہی تھی لیکن وزیراعظم جی وجہ سے یہ کام جلد ہی مکمل ہو گیا۔ اس ایئرپورٹ کے کھلنے سے اس علاقے کے لوگوں کو بہت فائدہ ہوگا۔ اس کے علاوہ بہار میں تمام کام ہو چکے ہیں۔ ہم سے پہلے جو حکومت تھی اس نے کوئی کام نہیں کیا۔ حالات بہت خراب تھے۔ انہوں نے کہا کہ 24 نومبر 2005 کو این ڈی اے کی جو حکومت بنی تھی اس میں جے ڈی یو کے ساتھ بی جے پی بھی تھی۔ ہم مل کر بہار کی ترقی کر رہے ہیں۔ درمیان میں کچھ گڑبڑ ہوا تھا، اسی لیے ان لوگوں کو چھوڑ دیا گیا۔ پہلے ہماری پارٹی کے کچھ لوگ گڑبڑ کر دیتے تھے۔ اب سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بی جے پی اور جے ڈی یو کے ذریعہ بنائی گئی حکومت میں سارے کام ہوئے۔ ہم سب مل کر کام کریں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ ہم لوگوں کی ریاستی حکومت نے کچھ نئے فیصلے کیے ہیں۔ بزرگوں، معذوروں اور بیوہ خواتین کو پہلے دی جانے والی پنشن کی رقم 400 روپے تھی جس میں اضافہ کر کے 1100 روپے کر دیا گیا ہے۔ اس سے 1 کروڑ 13 لاکھ لوگ مستفید ہو رہے ہیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

وقف پر سپریم کورٹ کا فیصلہ جمہوریت کے مفاد میں: رجیجو

نئی دھلی، 15 ستمبر (ایجنسی): اقلیتی امور کے مرکزی وزیر کرن رجیجو نے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 پر سپریم کورٹ کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ عدالت عظمیٰ کا فیصلہ جمہوریت کے مفاد میں ہے۔ مسٹر کرن رجیجو نے وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کے فیصلے پر پیر کے روز ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ یہ ملک کے لئے بہت اچھا فیصلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پارلیمانی جمہوریت کے لیے بہت اچھی علامت ہے۔ کچھ لوگ بغیر کسی وجہ کے پارلیمنٹ کے فیصلے کو چیلنج کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ کی اتھارٹی کو چیلنج نہیں کیا جاسکتا ہے۔ پارلیمنٹ میں بنائے گئے قانون کے التزامات کو چیلنج کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے عدالت عظمیٰ میں اس ایکٹ کی نیت اور اس کی دفعات کی وضاحت کی ہے۔ سپریم کورٹ کا فیصلہ جمہوریت کے لیے اچھی علامت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارلیمنٹ میں جب کوئی قانون بنتا ہے تو اس پر تفصیل سے بحث کی جاتی ہے۔ وقف املاک کے سلسلے میں لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں سب سے طویل بحث ہوئی۔ سپریم کورٹ نے اتنی گہری بحث کے بعد ثابت کر دیا ہے کہ اسے رد نہیں کیا جاسکتا ہے۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ وقف ترمیمی قانون سے پوری مسلم کمیونٹی کو فائدہ ہونے والا ہے۔ جائیداد کا غلط استعمال بھی بند ہو جائے گا۔ اب وقف جائیداد مسلم خواتین اور مسلم بچوں اور غریب پسماندہ لوگوں کے لیے کارآمد ثابت ہوگی۔

پورے وقف قانون پر روک نہیں

تین دفعات پر حتمی فیصلہ آنے تک روک رہے گی: سپریم کورٹ

نئی دھلی، 15 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 پر مکمل طور پر روک لگانے سے انکار کر دیا لیکن کہا کہ اس کی کچھ التزامات پر حتمی فیصلہ آنے تک روک رہے گی۔ چیف جسٹس بی آر گوئی اور جسٹس آگسٹائن جارج مسیح کی بنچ نے متعلقہ قانون میں ترمیم کے جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر عبوری حکم جاری کیا۔ 22 مئی کو بنچ نے اس قانون کی مختلف التزامات پر روک لگانے کی درخواستوں پر اپنا فیصلہ محفوظ کر لیا تھا۔ عدالت عظمیٰ نے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے کچھ التزامات کے نفاذ پر روک لگاتے ہوئے وقف کے لیے جائیداد وقف کرنے کے واسطے 5 سال تک عملی طور پر مسلمان ہونے کی شرط پر روک لگا دی۔ عدالت عظمیٰ نے کہا کہ کسی شخص کا وقف کے طور پر جائیداد وقف کرنے سے پہلے پانچ سال تک عملی طور مسلمان ہونا ضروری نہیں ہے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ اس طرح کے کسی ضابطے/ طریقہ کار کے بغیر، یہ التزام من مانے طور پر طاقت کا استعمال کرے گا۔ عدالت نے کہا کہ کلکٹر کو شہریوں کے ذاتی حقوق کا فیصلہ کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اس سے اختیارات کی علیحدگی کی خلاف ورزی ہوگی۔ وقف اداروں میں غیر مسلموں کو شامل کرنے کے معاملے میں، بنچ نے کہا کہ فی الحال ریاستی وقف بورڈ میں تین سے زیادہ غیر مسلم اراکین کو شامل نہیں کیا جانا چاہیے اور مرکزی وقف بورڈ میں مجموعی طور پر چار سے زیادہ غیر مسلم اراکین کو شامل نہیں کیا جائے گا۔ عدالت عظمیٰ میں 25 اپریل کو سماعت کے دوران، اقلیتی امور کی مرکزی وزارت نے ترمیم شدہ وقف ایکٹ 2025 کا دفاع کرتے ہوئے ایک ابتدائی حلف نامہ داخل کیا تھا۔ مرکز نے پارلیمنٹ کے ذریعہ منظور کردہ آئینی حیثیت کے حامل کسی بھی قانون پر عدالت کی طرف سے مکمل پابندی کی مخالفت کی تھی۔ (باقی صفحہ 11 پر)

مسلم پرسنل لا بورڈ نے فیصلے کو مایوس کن قرار دیا

نئی دھلی، 15 ستمبر (یو این آئی): وقف (ترمیمی) قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری فیصلے کو آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے جہاں مایوس کن قرار دیا ہے وہیں بعض مسلم رہنماؤں اور تنظیموں نے خیر مقدم کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے پیر کے روز وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 پر اپنے عبوری فیصلے میں متنازعہ قانون کو مکمل طور پر منسوخ کرنے سے انکار کر دیا، البتہ حتمی فیصلہ آنے تک بعض دفعات پر

روک لگا دی۔ چیف جسٹس بی آر گوائی اور جسٹس آگسٹین جارج مسیح کی بنچ نے آج متعلقہ قانون میں ترمیم کے جواز کو چیلنج کرنے والی درخواستوں پر عبوری حکم جاری کیا۔ بنچ نے کہا کہ عدالتوں کو پارلیمنٹ کے بنائے گئے قوانین کی درستگی کو تسلیم کرنا چاہئے اور صرف نادر ترین مقدمات میں ہی اسٹے دینا چاہئے۔ عدالت عظمیٰ نے کہا، "ہم نے ہر دفعہ کو دیے گئے چیلنج پر بادی النظر میں غور کیا ہے۔ ہم نے پایا ہے کہ قانون کی تمام دفعات کو روکنے کا کوئی معاملہ نہیں بنتا ہے۔ تاہم، بعض دفعات میں کچھ تحفظ کی ضرورت ہے۔" بنچ نے کہا کہ کلکٹر کو شہریوں کے ذاتی حقوق کا فیصلہ کرنے کی اجازت نہیں دی جاسکتی ہے اور یہ اختیارات کی تقسیم کے اصول کی خلاف ورزی ہوگی۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے جنرل سکریٹری مولانا فضل الرحیم مجددی نے کہا کہ کچھ شقوں پر روک لگائی گئی ہے لیکن کورٹ وقف ترمیمی قانون کو مسترد کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارا مطالبہ خاص طور پر وقف بائی یوزر میں سپریم کورٹ نے مداخلت سے انکار کر دیا ہے۔ (باقی صفحہ 11 پر)

ایس آئی آر کو چیلنج کرنے والی عرضی پر سماعت اب 7 اکتوبر کو

نئی دھلی، 15 ستمبر (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بہار میں ووٹر لسٹ کی خصوصی جامع نظر ثانی کو چیلنج کرنے والی عرضیوں پر سماعت 7 اکتوبر تک ملتوی کر دی ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جائیمالیہ باغچی کی بنچ نے پیر کے روز حکم میں ترمیم کی درخواست پر کہا کہ 8 ستمبر کی ہدایت صرف عبوری نوعیت کی ہے۔ خصوصی جامع نظر ثانی سے متعلق کیس میں ثبوت کے طور پر درست دستاویز کے معاملے کا فیصلہ ہونا باقی ہے۔ بنچ نے 8 ستمبر کے اپنے حکم میں الیکشن کمیشن کو ہدایت دی تھی کہ ایس آئی آر کے تحت تیار کی جانے والی نظر ثانی شدہ ووٹر لسٹ میں ووٹروں کو شامل کرنے کے لیے آدھار کارڈ کو شناختی ثبوت کے طور پر قبول کیا جائے گا۔

صیہونی جارحیت روکنے کے لیے عملی اقدامات کی ضرورت

اسرائیل نے تمام سرخ لکیریں عبور کرلی ہیں۔ مسلم ممالک کے سربراہوں کا بیان

دوحہ، 15 ستمبر (یو این آئی) دوحہ میں ہنگامی عرب اسلامی سربراہ اجلاس میں مسلم ممالک کے سربراہان نے کہا ہے کہ اسرائیل نے تمام سرخ لکیریں عبور کرلی ہیں، اقوام متحدہ کے چارٹر اور عالمی قوانین کی خلاف ورزی پر اسرائیل کو جوابدہ ٹھہرانا ہوگا اور مشرق وسطیٰ میں امن کیلئے مسئلہ فلسطین حل کرنا ہوگا، صیہونی جارحیت روکنے کیلئے عملی اقدامات کی ضرورت ہے۔ امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے کہا ہے کہ اسرائیل نے انسانیت کے خلاف جرائم میں تمام حدیں پار کردیں، مشرق وسطیٰ میں امن کیلئے مسئلہ فلسطین حل کرنا ہوگا۔ دوحہ میں ہنگامی عرب اسلامی سربراہ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے کہا کہ اسلامی ملکوں کے رہنماؤں کی دوحہ آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ دوحہ میں حماس کے مذاکرات کاروں پر اسرائیلی حملے کے تناظر میں انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے قطر کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کی، قطر نے ثالث کے طور پر خطے میں امن کیلئے مخلصانہ کوششیں کیں۔ (باقی صفحہ 11 پر)

غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت جاری، 53 فلسطینی شہید

اسرائیل غزہ میں منظم طریقے سے بچوں کو نشانہ بنا رہا ہے: غیر ملکی ڈاکٹروں کا بیان

غزہ، 15 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی جانب سے غزہ میں بربریت کا سلسلہ تاحال جاری ہے، قابض فوج نے صرف ایک روز میں مزید 16 بڑی عمارتوں کو تباہ کر دیا۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق اسرائیلی بمباری سے گزشتہ روز 6 ہزار سے زائد فلسطینی بے گھر ہو گئے ہیں۔ رپورٹس کے مطابق فلسطینیوں پر اسرائیلی فوج کا ظلم تھم نہ سکا، صیہونی فوج نے کل صبح سے اب تک مزید 53 فلسطینیوں کو شہید کر دیا۔ وزارت صحت کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ اکتوبر 2023 سے اب تک اسرائیلی ظلم کے سبب شہید ہونے والوں کی تعداد 64 ہزار 871 ہوگئی جبکہ ایک لاکھ 64 ہزار 610 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔ ادھر اسرائیلی آرمی چیف ایال زامیر نے اعتراف کیا ہے کہ غزہ پر اگرچہ قبضہ 6 ماہ میں ممکن ہے، تاہم حماس کو شکست دینا مشکل ہے۔ اسرائیلی چینل 12 کے مطابق فوج کے سربراہ ایال زامیر نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کو بتایا ہے کہ غزہ شہر پر مکمل قبضے کے لیے چھ ماہ درکار ہوں گے، تاہم اس کے باوجود حماس کو (باقی صفحہ 11 پر)

صرف اجلاسوں سے اسرائیل کا کچھ نہیں بگڑے گا: ایران

تہران، 15 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج کی بڑھتی ہوئی بربریت اور مسلم ممالک پر پے درپے حملوں کے بعد ایران نے مسلمان ممالک سے اسرائیل کے خلاف مشترکہ آپریشن روم بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق ایران کی سپریم نیشنل سیکیورٹی کونسل کے سیکریٹری علی لاریجانی کا کہنا ہے کہ کسی عملی اقدام کے بغیر صرف تقاریر پر مشتمل اجلاسوں سے اسرائیلی حکومت کا کچھ نہیں بگڑے گا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

آج غروب آفتاب: 5.53
کل طلوع آفتاب: 5.36

نند کشور یادو اور نتن نوین نے مشترکہ طور پر 9 سڑکوں کا سنگ بنیاد رکھا

پٹنہ،15 ستمبر (آرہ فاطمہ) بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو اور ریاست کے محکمہ تعمیرات سڑک کے وزیر نتن نوین نے آج گرو گوبند سنگھ پٹنہ سیٹی کی ترقی کے لیے تقریباً 22 کروڑ روپے کی لاگت سے 9 سڑکوں کی تعمیر کے پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھا۔ اس موقع پر منعقدہ پروگراموں سے خطاب کرتے ہوئے سڑک تعمیر کے وزیر نتن نوین نے کہا کہ پٹنہ صاحب مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔ بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر اور مقامی ایم ایل اے نند کشور یادو علاقے کی ترقی کے لیے تندہی سے کام کر رہے ہیں۔ پٹنہ صاحب قانون ساز اسمبلی حلقہ کے روڈ کنسٹرکشن ڈپارٹمنٹ کی 9 اسکیموں کے لیے سنگ بنیاد رکھنے کے لیے پروگرام منعقد کیے گئے۔ ان اسکیموں میں خواجہ کلاں۔ سٹی کورٹ روڈ (1,45,34,000 روپے)، شیر شاہ پتھ (2,00,78,000 روپے)، سروس کم ہولیج روڈ (4,70,15,000 روپے)، شیر شاہ لنک پتھ (2,28,90,000 روپے)، گڑھ پویہ سے (4,34,27,000 روپے)، کمہرار صدل پور شنیچرا پتھ (2,12,67,000 روپے)، سدرشن پتھ تا کنیا مندر اگم کنواں معروف گنج روڈ (2,79,04,000 روپے) اور باہری بیگم پور چھنگی پتھ سنگھ پل (گوٹھ آر لنکس) (59,95,000)۔ اس موقع پر بہار اسمبلی کے اسپیکر اور مقامی ایم ایل اے نند کشور یادو نے کہا کہ پٹنہ صاحب کی ترقی جاری رہے گی۔ علاقے کی ترقی کی رفتار کو کبھی سست نہیں ہونے دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے یہاں کے لوگوں کی طرف سے پیار اور آشیرواد ملی ہیں، میں ہمیشہ ان کا مقروض رہوں گا۔ مسٹر یادو نے کہا کہ علاقے کی ترقی میری اخلاقی ذمہ داری ہے۔ ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھنے کے موقع پر ریاست کے سڑک تعمیراتی وزیر جناب نتن نوین نے کہا کہ نند کشور جی کے دور میں پٹنہ سیٹی کی ترقی حیرت انگیز ہے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے سیاست میں ہمیشہ ان کی محبت ملی ہے۔ میں نے سیاست میں نند کشور جی سے بہت کچھ سیکھا ہے۔ اس موقع پر کارپوریشن کونسلر ونے کمار بالا، تارا دیوی، سنیتا دیوی، سنتوش مہتا، نریش مہتا ونے کیسری، پنکج گپتا، کوشل امبشٹھ، امیت کنوڈیا، جتیندر مہتا، روشن مہتا کے علاوہ بی جے پی کے کئی لیڈر اور کارکن موجود تھے۔

گیسٹ ہاؤس سے اسلحہ اسمگلر سمیت تین گرفتار، تفتیش جاری

پٹنہ،15 ستمبر (آرہ فاطمہ) پٹنہ پولیس نے جرائم کو روکنے کے لیے اپنی کارروائی تیز کر دی ہے۔ اس سلسلے میں دو مختلف تھانوں کے علاقوں سے تین مجرموں کو غیر قانونی اسلحہ اور کارتوس سمیت گرفتار کیا گیا ہے۔ ان میں ایک اسلحہ اسمگلر بھی شامل ہے جو پنجاب سے آیا تھا۔ اس کے پاس سے امریکی ساختہ پستول بھی برآمد ہوا ہے۔ پہلا معاملہ چوک تھانہ علاقے کے باڑے کی گلی کا ہے۔ پولیس کو اطلاع ملی تھی کہ پنجاب کا ایک اسلحہ اسمگلر جسکرن پریت سنگھ ایک گیسٹ ہاؤس میں مقیم ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر پولیس نے گیسٹ ہاؤس کی تلاشی لی اور اسے گرفتار کر لیا۔ پولیس نے اس کے پاس سے تین امریکی ساختہ پستول، سات میگزین اور پانچ خالی کارتوس برآمد کیے ہیں۔ پولیس فی الحال اس کے نیٹ ورک کے بارے میں مزید معلومات حاصل کرنے کے لیے اس سے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔ دوسرا معاملہ مالسلامی تھانہ علاقہ کا ہے۔ چھوٹا نگلہ میں واقع ماسٹر کالونی میں دو جرائم پیشہ افراد لوگوں میں اپنا تسلط قائم کرنے کے لیے فائرنگ کر رہے تھے۔ اس کی اطلاع ملتے ہی پولیس نے فوری کارروائی کی اور دونوں مجرموں کو موقع سے پکڑ لیا گیا۔ گرفتار مجرموں کی شناخت ابھیشیک کمار اور آلوک کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ ایس ایس پی کے مطابق مجرم ابھیشیک حال ہی میں جیل سے باہر آیا تھا۔ پولیس نے ان دونوں کے پاس سے تین دیسی ساختہ پستول، تین زندہ کارتوس، ایک موبائل اور کچھ خالی کارتوس بھی برآمد کیے ہیں۔ پولیس کی اس فوری کارروائی سے علاقے میں امن بحال ہوگیا ہے۔

پٹنہ میں ٹرین حادثہ، شرم جیوی ایکسپریس دو حصوں میں تقسیم

پٹنہ،15 ستمبر (پی این ایس) راجدھانی پٹنہ میں پیر کی صبح سویرے ایک بڑا ریل حادثہ ٹل گیا۔ ابتدائی معلومات کے مطابق فتوحہ اسٹیشن کے قریب شرم جیوی ایکسپریس دو حصوں میں تقسیم ہوگئی۔ اس واقعے کے بعد مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا، شکر ہے کہ حادثے میں کسی مسافر کو کوئی نقصان نہیں پہنچا۔ دراصل یہ واقعہ پٹنہ کے فتوحہ ریلوے اسٹیشن کا ہے۔ جہاں پیر کی صبح ایک بڑا حادثہ ٹل گیا۔ شرم جیوی ایکسپریس کی دو بوگیاں جوڑا ٹوٹنے کی وجہ سے ٹرین سے الگ ہو گئیں۔ شکر ہے کہ یہ واقعہ ٹرین کھلنے کے فوراً بعد پیش آیا اور کوئی مسافر زخمی نہیں ہوا۔ معلومات کے مطابق، شرم جیوی ایکسپریس پیر کی صبح تقریباً 10:8 بجے فتوحہ سے مزید سفر کے لیے روانہ ہوئی۔ جیسے ہی پلیٹ فارم سے نکلی، اچانک دو ڈبوں کی کپلنگ ٹوٹ گئی۔ بروقت خرابی کا پتہ چلا اور تیز رفتاری کی وجہ سے کوچ الگ ہو گئے۔ جیسے ہی گارڈ اور اسٹیشن ماسٹر کو اطلاع ملی ٹرین کو روک کر مسافروں کی حفاظت کو یقینی بنایا گیا۔ ریلوے ملازمین نے فوری کارروائی کرتے ہوئے صبح 31:8 بجے الگ ہونے والی بوگیوں کو دوبارہ جوڑ دیا گیا۔ بعد ٹرین کو بحفاظت 02:9 پر اس کی منزل کی طرف روانہ کر دیا گیا۔ ریلوے حکام نے بتایا کہ یہ جوڑے کے ٹوٹنے کا معاملہ ہے۔ کپلنگ ٹوٹنے کی وجوہات کی تحقیقات کے احکامات دیے گئے ہیں۔ واقعے کے دوران کچھ دیر کے لیے مسافروں میں خوف و ہراس پھیل گیا تاہم کوئی ناخوشگوار صورتحال پیدا نہیں ہوئی۔ فی الحال، ٹرین کو اس کے مقررہ روٹ پر روانہ کر دیا گیا ہے۔

ہزاروں پرنم آنکھوں سے محمد انور سپرد خاک، قرآن خوانی کل

پٹنہ سیٹی 15 ستمبر (ذوالقرنین) ہزاروں پرنم آنکھوں سے محمد انور صاحب باکالو خان پٹنہ سیٹی روضہ کی مسجد قبرستان مہاراج گھاٹ پٹنہ سیٹی میں مدفون ہوئے۔ انجمن محمدیہ کے خازن ایڈووکیٹ محمد اقبال حسین کے والد محترم محمد انور کی نماز جنازہ روضہ کی مسجد کے امام حافظ محمد احسن صاحب نے مسجد کے احاطہ میں پڑھائی جس میں شہر کے معزز شخصیات نے شرکت کی جس میں انجمن محمدیہ کے عہدیداران و ممبران کے علاوہ بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔ محمد انور صاحب ایک نیک دل، خوش اخلاق اور اخلاق کے مالک تھے جو بڑوں کی عزت اور چھوٹوں سے شفقت سے پیش آتے تھے۔ مرحوم محمد انور صاحب کے ایصال ثواب کے لیے 17 ستمبر بروز بدھ بعد نماز عشاء قرآن خوانی اور 9 بجے قل شریف کا اہتمام محمد انور صاحب کے رہائش گاہ باغ کالو خان پٹنہ سیٹی میں کیا گیا ہے آپ تمام عزیز واقارب سے شرکت کی گزارش ہے۔

رام کرشنا نگر تھانہ علاقہ سے موٹر سائیکل چوری

پھلواری شریف، 15 ستمبر (اجیت کمار) دارالحکومت پٹنہ کے رام کرشن نگر تھانہ علاقے میں دن دیہاڑے موٹر سائیکل چوری کا واقعہ سامنے آیا ہے۔ متاثرہ رنجن کمار، والد ارون کمار سنگھ ساکن پوربی اشوک پور، رام کرشن نگر تھانہ میں تحریری درخواست دی ہے اور کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ سی سی ٹی وی فوٹیج میں چور موٹر سائیکل چوری کرتے ہوئے صاف نظر آ رہا ہے۔ رنجن کمار نے پولیس کو بتایا کہ 14 ستمبر 2025 کو تقریباً 12:50 بجے ایک نوجوان ان کے گھر کے گیٹ کے باہر کھڑی ان کی اسپلنڈر پلس موٹر سائیکل چرا کر لے گیا۔ انہوں نے بتایا کہ اس نوجوان نے سرخ رنگ کی ٹی شرٹ پہن رکھی تھی۔ جب تک اس نے الارم بجایا، وہ نوجوان موٹر سائیکل لے کر بھاگ چکا تھا۔ چوری کی گئی موٹر سائیکل کا رجسٹریشن نمبر BR01HM 8889 ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رام کرشن نگر پولیس اسٹیشن نے معاملہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس کے مطابق اس سلسلے میں سی سی ٹی وی فوٹیج کو دیکھ کر چور کا سراغ لگایا جا رہا ہے۔

پٹنہ صاحب آر جے ڈی کارکنوں نے جیویش مشرا کا پتلا جلایا

پٹنہ سیٹی 15 ستمبر (ذوالقرنین/آرہ فاطمہ) دربھنگہ میں وزیر جیویش مشرا اور اس کے غنڈوں کے ذریعہ رات کے وقت ایک صحافی پر قاتلانہ حملے کے خلاف احتجاج میں آج پٹنہ صاحب میں راشٹریہ جنتا دل کے زیر اہتمام پچھم دروازہ میں پر وزیر اعظم کا پتلا جلایا گیا اور مطالبہ کیا گیا کہ جعلی ادویات بیچنے کے معاملے میں سزا یافتہ وزیر کا آج حوصلہ اتنا بڑھ گیا کہ جب صحافی کے ذریعہ جب سڑک بنانے کے مطالبہ کو لیکر سوال کیا تو وزیر اور اس کے غنڈوں نے صحافی پر حملہ کر کے اسے شدید زخمی کر دیا صحافی کی والدہ اور بہن کو گالیاں دیں اور مقدمہ درج نہ کرنے کی دھمکیاں بھی دیں جس کی وجہ سے تھانہ انچارج مقدمہ درج نہیں کر رہا جب بہار قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر شری تیجسوی یادو اور عبدالباری صدیقی کو اس بات کا علم ہوا تو تیجسوی یادو اور عبدالباری صدیقی پولیس اسٹیشن گئے اور وزیر جیویش مشرا اور اس کے غنڈوں کے خلاف ارون صحافی کو انصاف دلانے کے لیے ایف آئی آر درج کرائی راشٹریہ جنتا دل پٹنہ صاحب دینداروں نے صحافی پر حملے کی سخت مذمت کی ہے اور احتجاج میں پتلا جلایا ہے اور وزیر جیویش مشرا کو وزیر کے عہدے سے برطرف اور گرفتار کرنے کا مطالبہ کیا ہے پتلا جلانے والوں میں راشٹریہ جنتا دل کے ریاستی جنرل سکریٹری پردیپ مہتا، آر جے ڈی کے سابق ریاستی جنرل سکریٹری بلرام چودھری، سابق جنرل سکریٹری ڈاکٹر اقبال احمد آر جے ڈی اقلیتی سیل کے ریاستی نائب صدر محمد جاوید، اقلیتی سیل کے جنرل سکریٹری محمد سجاد پنکج رجک سابق کونسلر شیو برمہتا، ہدایت احمد و کی آنند کشواہا و محمد بابر شتروگھن یادو کنور بلبھ یادو نوجوان آر جے ڈی کے اعجاز الدین سانو اصغر علی، آر جے ڈی وارڈ صدر مہتاب عالم بجیت کشواہا، سنجے یادو محمد فیروز وغیرہ دو درجن سے زیادہ آر جے ڈی کارکنان موجود تھے،

نیاز نیشنل اسکول اینڈ جونیئر کالج میں پرنسل۔ ٹیچر میٹ 2025 کا انعقاد

پٹنہ سیٹی 14 ستمبر (ذوالقرنین) آل انڈیا مسلم ویمن ایسوسی ایشن (AIMWA) اور نیاز نیشنل اسکول اینڈ جونیئر کالج کے اشتراک سے ایک اہم اور کامیاب اجلاس پرنسپل اور ٹیچر میٹ 2025 منعقد کیا گیا۔ اس پروگرام میں تعلیمی اداروں کے پرنسپل، اساتذہ، اور ماہرین تعلیم نے شرکت کی۔ اجلاس کا مقصد تعلیمی تعاون اور فروغ دینا، تدریسی معیار کو بہتر بنانے کے لئے عملی تجاویز پر گفتگو کرنا تھا۔ پروگرام کا آغاز عبدالہادی (طالب علم) کی تلاوت قرآن پاک سے ہوا جس کا ترجمہ مولانا حفظ الرحمٰن نے پیش کیا۔ بعد ازاں محترمہ منیرہ نے استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے شرکاء کا تعارف کرایا اور اجلاس کے مقاصد پر روشنی ڈالی۔ اس اجلاس کے دوران فکر انگیز سیشنز منعقد ہوئے جن میں سے چند نمایاں یہ ہیں تعلیم اور اسکول کے مابین تعلقات کو مضبوط کرنا محترمہ سلمیٰ کھتری (چائلڈ کاؤنسلر) آل انڈیا مسلم ویمن ایسوسی ایشن (AIMWA) کا تعارف محترمہ افتخار دریس کو Inspiring Excellence بہتر بنانے کے عملی طریقے محترمہ وحیدہ سید اساتذہ کی خود ترقی روبینہ انصاری اعتماد سے تبدیلی کی جانب محترمہ مونیر کوک کلاس روم سے باہر ایک استاد کا کردار ڈاکٹر محترمہ فرزین چودھری ... ترقی اور باہمی ہم آہنگی کے لیے ایک مؤثر پلیٹ فارم ہے اسے بھیونڈی کی تعلیمی برادری کے لیے ایک اہم سنگ میل قرار دیا گیا۔ یہ کامیاب اجتماع آل انڈیا مسلم ویمن ایسوسی ایشن کی اساتذہ کو بااختیار بنانے کی جدوجہد اور نیاز نیشنل اسکول کے جامع وژن تعلیم کا مظہر تھا آل انڈیا مسلم ویمن ایسوسی ایشن (AIMWA) ایک سماجی اور تعلیمی تنظیم ہے جو خواتین کی تعلیم کو فروغ دینے اور اخلاقی و سماجی اقدار کی آبیاری کے لیے سرگرم عمل ہے یہ انجمن مختلف سرگرمیوں کے ذریعے AIMWA نئی نسل کی علمی اخلاقی اور عملی تربیت میں نمایاں کردار ادا کر رہی ہے اس پروگرام کے بنیادی مقاصد درج ذیل ہیں اسکولوں اور اساتذہ کے درمیان روابط قائم کرنا اور مضبوط بنانا، اعلیٰ معیار تعلیم کی اہمیت کو اجاگر کرنا، تدریسی عمل کو بہتر بنانے کے لیے عملی طریقوں پر غور کرنا، تعاون اور اتحاد کی روح کو فروغ دینا، اور اساتذہ کے سماجی و انقلابی کردار کو نمایاں کرنا،

اصغریہ سلائی سنٹر کا افتتاح خواتین کی خود انحصاری کی طرف ایک اہم قدم

پھلواری شریف،15 ستمبر (اجیت کمار) عیسیٰ پور پیٹرول لائن پھلواری شریف میں اصغریہ سلائی سنٹر کی شاندار افتتاحی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر خواتین، طلباء اور مقامی معززین کی بڑی تعداد موجود تھی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مرکز کے ڈائریکٹر مولانا مفتی محمد جمال الدین قاسمی نے سلائی کی اہمیت و افادیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ سلائی ایک قابل احترام ہنر ہے جو نہ صرف گھریلو ضروریات پوری کرتی ہے بلکہ خواتین کو معاشی خود انحصاری کا راستہ بھی دکھاتی ہے۔ انہوں نے طالبات کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں خواتین کے لیے ہنر سیکھنا ضروری ہے تاکہ وہ زندگی کے ہر شعبے میں اعتماد کے ساتھ فعال کردار ادا کر سکیں۔ اصغریہ سلائی سنٹر میں طلباء کو سلائی، کٹنگ اور گارمنٹس بنانے کی عملی تربیت معمولی فیس پر فراہم کی جا رہی ہے۔ مرکز میں تجربہ کار اور قابل اساتذہ کام کر رہے ہیں، جو طلباء کو ہنر مند بنانے میں لگن کے ساتھ مصروف عمل ہیں۔ اس کے ساتھ بنیادی تعلیم پر بھی زور دیا جا رہا ہے تاکہ طلباء تربیت اور تعلیم کے متوازن فوائد حاصل کر سکیں۔ افتتاحی تقریب میں موجود مقامی خواتین اور معززین نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ سنٹر خواتین اور لڑکیوں کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ اس سے نہ صرف ان کا اعتماد بڑھے گا بلکہ وہ اپنے خاندان اور معاشرے کے لیے بھی کارآمد ثابت ہوں گے۔ وہاں موجود خواتین نے امید ظاہر کی کہ اصغریہ سلائی سینٹر مستقبل میں لڑکیوں کے لیے کامیابی اور خود انحصاری کی نئی راہیں کھولے گا۔ پروگرام کے آخر میں مولانا مفتی جمال الدین قاسمی نے طلباء سے کہا کہ وہ سنجیدگی اور لگن کے ساتھ اس ہنر کو سیکھیں اور اسے اپنی زندگی کا اثاثہ بنائیں۔ انہوں نے زور دیا کہ تعلیم اور ہنر کا امتزاج ہی حقیقی ترقی کا واحد راستہ ہے۔

یتیم خانہ کشمیری کوٹھی میں تقریر، نعتیہ مسابقہ کے ساتھ اسلامک کوئز کا انعقاد

پٹنہ سیٹی 15 ستمبر (ذوالقرنین) امسال ہمارے آقا و مولا سرکار دو عالم محمد مصطفیٰ ﷺ کی آمد کو 1500 سال گزر چکے ہیں حضور کی ولادت باسعادت جس ماہ مبارک میں ہوئی اس ماہ میں ملک کے الگ الگ خطے میں حضور کی آمد کی خوشی منائی جا رہی ہے اسی خوشی میں اپنی شمولیت درج کرانے اور رب کی کرم نوائی کے شکرانہ کے طور پر یتیم خانہ انجمن خادم الاسلام کشمیری کوٹھی پٹنہ سیٹی میں انجمن ہذا کے طلبہ کے بیچ تقاریر اور نعتیہ مسابقہ کے ساتھ اسلامک کوئز کمپیٹیشن کا اہتمام کیا گیا جہاں سیرت نبی صلی اللہ علیہ وسلم و صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین اور اسلامی شعار پر مبنی سوالات بچوں سے پوچھے گئے جس کے بعد بچوں نے اپنے ہاتھوں کو فضاء میں بلند کر اپنی طرف سائل کو متوجہ کیا کہ اسے جواب کا علم ہے صحیح جواب دینے والے طلبہ کو انجمن ہذا کے سکریٹری سید حسین مجید ایڈوکیٹ کے ہاتھوں انعام سے نوازہ گیا اور جن بچوں نے تقریر اور نعتیہ مسابقہ میں حصہ لیا انہیں اول دوم سوم درجات کے مطابق ٹرافی اور تمغہ امتیازی سے نوازہ گیا مزید خادم الاسلام ہائی اسکول کے 2 طلبہ اور 2 طالبات کو دیگر پروگرام میں حصہ لینے اور وہاں نمایاں مقام حاصل کرنے کی خوشی میں انجمن کی جانب سے انکی حوصلہ افزائی کی گئی اختتام محفل کے وقت سکریٹری موصوف نے بچوں کو خوب دعائیں دیں اور انہیں نصیحت کی کہ زندگی میں آگے بڑھنے کے لئے اسی طرح ہمہ جہت محنت و مشقت کرتے رہنا دیکھنا تم آسمان میں چمکنے والے ستاروں کی طرح زمین پر جگمگاؤ گے محفل کا آغاز انجمن کے طالب علم حافظ تنظیم کی تلاوت کلام اللہ سے ہوا اور حافظ دانش رضا عمادی کی دعاؤں کے ساتھ محفل کا اختتام ہوا اس نورانی محفل میں کافی لوگوں نے شرکت کی جن میں محمد نظام الدین سابق پرنسپل نواب رحمت اللہ رویس قاسم نوشاد الہی ایڈوکیٹ قمر الباری قاری ساجد عظیم مولانا دانش رضا عمادی سید امتیاز رضا (امو) نور محمد عادل انور، فصیح الدین سیف شکیل سید احمد مجید سید محمد مجید نے بچوں کو اپنی دعاؤں سے نوازہ،

ابھے کمار اتل ریاستی کراٹے ایسوسی ایشن کے صدر منتخب

پٹنہ سیٹی 15 ستمبر (ذوالقرنین) بہار کی کھیلوں کی دنیا میں نئی توانائی پیدا ہوئی ہے پٹنہ کے کلہادیا کمپلیکس میں منعقدہ ریاستی کراٹے ایسوسی ایشن آف بہار کی ایک خصوصی میٹنگ میں ابھے کمار اتل کو متفقہ طور پر دوبارہ صدر اور پنکج کاملی کو جنرل سکریٹری بنایا گیا یہ فیصلہ انجمن کے تمام عہدیداروں اور ایگزیکٹو ممبران کی موجودگی میں لیا گیا اور ایسوسی ایشن کے کئی سینئر ممبران بھی موجود تھے سب نے کہا کہ ابھے کمار اتل کی قیادت میں بہار میں کراٹے کھیل کو ایک نئی پہچان ملی ہے اور آئندہ بھی ملتی رہے گی صدر منتخب ہونے کے بعد ابھے کمار اتل نے کہا کہ ان کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ بہار کے کھلاڑیوں نے قومی اور بین الاقوامی سطح پر پرچم لہرایا ہے اور مستقبل میں بھی لہرائیں گے انہوں نے یقین دلایا کہ کھلاڑیوں کو مناسب تربیت اور مقابلے کے زیادہ سے زیادہ مواقع فراہم کیے جائیں گے جنرل سکریٹری پنکج کاملی نے کہا کہ ابھے کمار اتل کی قیادت میں اسوسی ایشن کو پہلے ہی نئی سمت اور توانائی ملی ہے اور مستقبل میں بھی ملتی رہے گی ہانسی بھرت شرما سر (صدر کراٹے انڈیا آرگنائزیشن) نے انتخابی عمل میں ان دونوں کی جیت پر خوشی کا اظہار کیا اور وہ بہار کے تمام کراٹے کھلاڑیوں کے روشن مستقبل کی خواہش کرتے ہیں اور کیوشی سنجیو کمار جانگڑا سر جنرل سکریٹری کراٹے انڈیا آرگنائزیشن نے ابھے اور پنکج کاملی دونوں کو مبارکباد دی تاکہ بہار میں کراٹے کے کھیل کو زیادہ سے زیادہ فروغ دیا جائے بہار قانون ساز اسمبلی کے اسپیکر نند کشور یادو نے پٹنہ صاحب کے ابھے کمار اتل کو صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دی مبارکباد دینے والوں میں مہاراشٹر کے جنرل سکریٹری سینسی سندیپ گارڈے مدھیہ پردیش کے جنرل سکریٹری سینسی مہیش کشواہا اتر پردیش کے جنرل سکریٹری کیوشی جسپال سنگھ کراٹے انڈیا آرگنائزیشن کیپٹن سینسی انیکیت گپتا شامل تھے تمام ریاستی صدور اور جنرل سکریٹریوں نے مبارکباد دی،

گاندھی میدان تھانے کو بم سے اڑانے کی دھمکی دینے والا ممبئی سے گرفتار

پٹنہ،15 ستمبر (آرہ فاطمہ) گاندھی میدان تھانہ علاقہ اور پٹنہ سول کورٹ کے احاطے میں کل بم کی افواہ پھیلنے کے بعد پٹنہ پولس ڈیپارٹمنٹ میں ہلچل مچ گئی۔ ایسے میں گاندھی میدان تھانے کو بم سے اڑانے کی افواہ پھیلانے والے نوجوان اشونی کمار کو پٹنہ کے گاندھی میدان پولیس اسٹیشن نے ریمانڈ پر لے لیا ہے۔ پٹنہ پولیس نے گاندھی میدان پولیس اسٹیشن کو بم سے اڑانے کی دھمکی دینے والے ملزم نوجوان اشونی کو ممبئی سے 4 روزہ ٹرانزٹ ریمانڈ پر لایا۔ ریمانڈ کی مدت کے دوران، پولیس نے اسے سخت پوچھ گچھ کے لیے عدالت کی اجازت سے ممبئی کی آرتھر جیل سے پٹنہ لایا ہے۔ گاندھی میدان پولیس اسٹیشن میں افسران اس سے پوچھ گچھ کر رہے ہیں۔ دراصل، 4 ستمبر کو ایک نامعلوم فون کرنے والے نے گاندھی میدان پولیس اسٹیشن کے سرکاری نمبر پر کال کی تھی اور پولیس اسٹیشن کو بم سے اڑانے کی دھمکی دی تھی۔ ممبئی پولیس نے ملزم اشون کو نوئیڈا سے اس وقت گرفتار کیا جب اس نے ممبئی کو بم سے اڑانے کی دھمکی آمیز کال کی۔ انہیں ممبئی کی آرتھر روڈ جیل میں عدالتی حراست میں بھیج دیا گیا۔ الزام ہے کہ ملزم اشون کمار نے اپنے دوست فیروز کو پھنسانے کے لیے یہ کال کی تھی۔ فی الحال، پٹنہ پولیس اشون سے پوچھ گچھ کر رہی ہے جسے ٹرانزٹ ریمانڈ پر لیا گیا ہے۔

روٹری پٹنہ سیٹی سمراٹ نے یوم اساتذہ اور عالمی یوم خواندگی تقریب کا انعقاد کیا

پٹنہ سیٹی 15 ستمبر (ذوالقرنین) روٹری پٹنہ سٹی سمراٹ کے زیر اہتمام یوم اساتذہ اور بین الاقوامی یوم خواندگی کے موقع پر ایک عظیم الشان تقریب کا اہتمام کیا اس موقع پر نیشن بلڈر ایوارڈ سے نوازا گیا جس کے تحت ساٹھ اساتذہ کو ان کی معاشرے میں انمول خدمات پر اعزاز سے نوازا گیا یہ پروگرام آنجہانی روٹیرین سدھیر پربھات روٹری پٹنہ سٹی سمراٹ کے سابق صدر اور ممتاز استاد کی یاد میں منعقد کیا گیا تھا حال ہی میں ان کا انتقال ہوا انہوں نے اپنی زندگی تعلیم اور روٹری خدمات کے لیے وقف کر دی پروگرام کا آغاز شمع روشن کر کے اور قومی ترانے سے ہوا پروجیکٹ چیئر ڈاکٹر ابھیشیک گولوارہ نے خطبہ استقبالیہ دیا اور تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اس کے بعد سکریٹری روٹیرین اوم پرکاش نے کلب کی کامیابیوں اور جاری اقدامات کے بارے میں معلومات شیئر کیں چیئرمین روٹیرین ابھیشیک پیٹرک نے اس موقع کے مقصد کی وضاحت کی اور روٹری کے اس عزم پر روشنی ڈالی کہ تعلیم اور خواندگی قوم کی تعمیر کے طاقتور ہتھیار ہیں اسسٹنٹ گورنر روٹیرین امیش کمار نے حوصلہ افزا خیالات پیش کیے ممتاز ماہر تعلیم ڈاکٹر K.C. سنہا (گیسٹ آف آنر) نے اپنے متاثر کن خطاب میں مستقبل کے شہریوں کی تعمیر میں اساتذہ کے کردار پر زور دیا مہمان خصوصی سابق مرکزی وزیر اور ممتاز رہنما ڈاکٹر سی پی ٹھا کرنے روٹری کی مسلسل خواندگی کو فروغ دینے اور اساتذہ کو عزت دینے کے لیے سراہا روٹیرین سنجے سنہا نے آنجہانی روٹیرین سدھیر پربھات کو جذباتی خراج عقیدت پیش کیا اور روٹری خدمات کے تئیں ان کی لگن کو یاد کیا تقریب کا اختتام چیئرمین الیکٹ روٹیرین ابھیشیک راج کے شکریہ کے ساتھ ہوا پروگرام کی نظامت سابق صدر روٹیرین ڈاکٹر سنیل پودار نے موثر انداز میں کی اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے وجے یادو کلب کی خاتون اول پوجا این شرما سنجے سنہا پرمود کمار وکرانت کرشنا مینا پودار انیتا پرساد امرناتھ کویتا اروڑہ روچیتا نواڈیہ جے پی پال نتن مکیش ورون گولوارا رنجیت پربھاکر یادو للن دیو کمار دویش نواڈیہ دیو راج بلبھ راجیش دیوان اور دیگر ممبران موجود تھے،

مارواڑی مہیلا سمیتی نے خوردنی اشیاء تقسیم کی

پٹنہ سیٹی 15 ستمبر (ذوالقرنین) مارواڑی مہیلا سمیتی پٹنہ سٹی برانچ نے مقامی سہارا بزرگ آشرم میں جا کر ایک شام بزرگ کے نام کا اہتمام کیا جس میں ایک بھجن شام کا اہتمام کیا گیا اور انہیں خشک اناج دیا گیا تمام بہنوں نے دل وجان سے تعاون کیا مارواڑی مہیلا سمیتی پٹنہ سیٹی برانچ نے مندرجہ ذیل اشیاء دیں آٹا 100 کلو چینی 20 کلو سوجی 5 کلو مانڈہ 5 کلو ستو 6 کلو سرسوں کا تیل 15 لیٹر ریفائنڈ تیل 3 لیٹر چاول 30 کلو میگی 50 پیکٹ فرائنگ ایجنٹ 5 کلو ٹوتھ برش 100 ہارلکس چھوٹا پوچ 150 بسکٹ چار کارٹن سویا بڑی 5 کلو چنے کی دال 15 کلو مونگ دال 5 کلو چائے پتی 3 کلو میٹھا اچار 7 کلو خالص گھی 1.5 کلو نہانے کا صابن 100 عدد برتن صاف کرنے کا صابن 25 عدد سرف 25 کلو ایئر بیڈ بستر گرم ٹوائلٹ سیٹ۔

ہندی کے لیے جدو جہد کرنے کے عزم کے ساتھ ہندی پکھواڑہ اختتام

پٹنہ سیٹی 15 ستمبر (ذوالقرنین) ہندی کو جلد ہی ہندوستان کی قومی زبان قرار دلوانے کے لیے انتھک جدوجہد کرنے کے عزم کے ساتھ بہار ہندی ساہتیہ سمیلن میں یکم ستمبر سے بلایا جانے والا ہندی فورٹنائٹ اور پُستک چوداس میلہ '2025' پیر کو اختتام پذیر ہوا سمیلن کے صدر ڈاکٹر انل سلبھ کی صدارت میں منعقد ہونے والے اس 15 روزہ پروگرام کے آخری دن گزشتہ 15 دنوں میں طلباء کے لیے ہندی زبان اور ادب سے متعلق مختلف مقابلوں کے کامیاب شرکاء کو تقریب کے مہمان خصوصی اور سکم کے سابق گورنر گنگا پرساد کے ہاتھوں انعامی رقم تمغے اور سرٹیفکیٹس سے نوازا گیا اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے سابق گورنر نے کہا کہ ہندی کو بہت پہلے قومی زبان بن جانا چاہئے تھا یہ فیصلہ آزادی کے فوراً بعد لیا جانا چاہیے تھا لیکن سیاسی وجوہات کی بنا پر ایسا نہ ہوسکا جو کہ افسوس ناک ہے لیکن یہ اطمینان کی بات ہے کہ موجودہ حکومت اور ہندی ادیبوں اور ہندی سے محبت کرنے والوں کی کوششوں سے ہندی پورے ہندوستان میں ایک مربوط زبان کے طور پر ترقی کر رہی ہے اس موقع پر سابق گورنر نے نالندہ مہیلا مہاودیالیہ کے پرنسپل پروفیسر جتیندر رجک جے کالج رام باغ کے پرنسپل پروفیسر اروند کمار سنہا اور رام لکھن سنگھ یادو مہاودیالیہ بختیار پور کے پرنسپل پروفیسر اودھیش کمار یادو کو راشٹر اسمدرا' کے پرنسپل سے نوازا مہاکوی آچاریہ کمود ودیالنکر راشٹریہ منچ کی جانب سے اعزاز کے طور پر ایک شال ایک توصیفی اور پانچ ہزار ایک سو روپے کا اعزازیہ دیا گیا سمیلن کے صدر ڈاکٹر انیل سلبھ نے اپنے صدارتی خطاب میں کہا کہ گزشتہ پندرہ دنوں میں ہندی کو ہندوستان کی قومی زبان قرار دینے کے لیے جو قرارداد لی گئی تھی سمیلن کی قرارداد کو کافی سے زیادہ تقویت ملی ہے انہوں نے کہا کہ ہندوستان جیسے چند غیر معمولی ممالک کو چھوڑ کر دنیا کی تمام اقوام کی اپنی اپنی قومی زبان ہے ہندوستان میں بھی قومی پرچم قومی نشان قومی ترانہ یہاں تک کہ قومی جانور اور پرندے بھی ہیں لیکن اس کی قومی زبان نہیں ہے آزادی کے 76 سال بعد بھی حکومت ہند کے کام کاج کی قانونی زبان ایک غیر ملکی زبان بنی ہوئی ہے جو کہ ہندوستان کے ہر شہری کے لیے عالمی شرمندگی کا معاملہ ہے اس داغ کو جلد دور کیا جانا چاہیے آغاز میں مہمانوں کا خیر مقدم کرتے ہوئے سمیلن کے نائب صدر اور تقریب کے خیر مقدمی چیئرمین ڈاکٹر کمار ارونودے نے کہا کہ جب تک ہندوستان کے بچے گڈ مارننگ اینڈ گڈ ایوننگ کہتے رہیں گے ہماری قومی زبان کو مناسب احترام نہیں ملے گا ہماری ثقافت کو اسی وقت فخر ملے گا جب ہم اپنی زبان پر فخر کریں گے سمیلن کے نائب صدر ڈاکٹر مدھو ورما سابق آئی اے ایس افسر بچھا ٹھاکر سینئر شاعر شیام بہاری پربھاکر ڈاکٹر پونم آنند وبھا رانی سریواستو آرادھنا پرساد شمع کوثر شمع وغیرہ نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا پروگرام کی نظامت شاعر برہمانند پانڈے نے کی اور شکریہ مقابلہ آرگنائزنگ کمیٹی کے کوآرڈینیٹر انجینئر اشوک کمار نے کیا مقابلوں میں کامیاب ہونے والے طلباء کے نام درج ذیل ہیں ڈکٹیشن مقابلے میں انوراگ سویٹی اور شکشا رانی نے بالترتیب پہلا دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا آرتی آنند کو ترغیبی ایوارڈ ملا مضمون نویسی کے مقابلے میں وشنوی کماری آکرتی آنند اور سمن کماری نے بالترتیب پہلا دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا لیکچر مقابلے میں شیوانی کماری شیکھر سنگھ اور گنپت ہمانشو نے بالترتیب پہلا دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا شاعری کے مقابلے میں صدف آفرین پرتیبھا پردھان اور ادویتا نے باضابطہ کہانی لکھنے کے مقابلے میں شیوانی کماری شیکھر سنگھ اور گنپت ہمانشو نے تیسرا مقام حاصل کیا ہمانشو ویشنوی کماری اور شاداب اختر نے بالترتیب پہلا دوسرا اور تیسرا مقام حاصل کیا پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو 50 ہزار روپے کی انعامی رقم سے نوازا گیا 1100 دوسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو روپے سے نوازا گیا 700 اور تیسری پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء کو روپے کی انعامی رقم سے نوازا گیا 500 صرف میڈل اور سرٹیفکیٹ اس موقع پر سمیلن کے انتظامی وزیر کرشا رنجن سنگھ تنظیم کے وزیر ڈاکٹر شالنی پانڈے آرٹ منسٹر پلوی وشواس ساگاریکا رائے پروفیسر سمریندر نارائن آریہ صحافی وریندر یادو ڈاکٹر کرنا پیٹر کمل' نرملا سنگھ بانکے بہاری ساو پراویر کمار پنکج اندو بھوشن ڈاکٹر سشما کماری اوپیندر ناتھ مشرا ڈاکٹر اندو پانڈے انوبھا گپتا سوریہ پرکاش اپادھیائے ایشا کماری چندر بھوشن لال منوج کمار اپادھیائے پرینکا کماری راما شنکر شکلا کے ساتھ ہندی سے محبت کرنے والے ہندی سے محبت کرنے والے دانشور اور طلبہ کی بڑی تعداد موجود تھی،

حالات نہایت ہی غمناک، بستی کی بستی ملبے میں تبدیل، ریلیف ٹیم امارت شرعیہ کی گراؤنڈ رپورٹ

پھلواری شریف،15/ستمبر (پریس ریلیز) ناظم امارت شرعیہ مولانا مفتی محمد سعید الرحمن قاسمی نے آج ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا کہ پنجاب و جموں کے حالیہ سیلاب سے جو تباہی آئی اس نے انسانی دلوں کو جھنجھور کر رکھ دیا ہے،انسانی خدمت کا جذبہ رکھنے والے افراد مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرین کی مدد میں لگے ہوئے ہیں،امارت شرعیہ نے بھی اپنی سابقہ روایت کے مطابق بروقت اقدام کرتے ہوئے امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی ہدایت کے مطابق ۱۳ افراد پر مشتمل ایک ریلیف ٹیم پنجاب روانہ کیا،جس کی قیادت امارت شرعیہ کے نائب ناظم مولانا مفتی محمد سہراب ندوی قاسمی کر رہے ہیں، ٹیم نے گذشتہ چند دنوں میں متاثرہ آبادیوں تک پہونچ کر جائزہ کا کام کیا،تاکہ صحیح مستحقین تک مدد پہونچ سکے،امارت شرعیہ کی اس ریلیف ٹیم کی گراؤنڈ رپورٹ کے مطابق مدد رساں تنظیموں اور افراد کی پہونچ زیادہ تر ضلع امرتسر، گرداس پور اور فیروز پور کے علاقہ تک دیکھی گئی،جہاں عبوری راحت کا کام بڑی حد تک پورا ہو چکا ہے،باقی فصلوں کی تباہی جس پیمانہ پر ہے اس کی بھرپائی حکومت کی حصہ داری کے بغیر آسان نہیں ہے،لیکن ان کے علاوہ ضلع پٹھان کوٹ کی وہ آبادیاں جو دریائے راوی کے کنارے آباد تھیں اور جموں کشمیر کی وہ بستیاں جو دریائے توی کے کنارے بسی ہوئی تھیں جو راستہ کے اعتبار سے دور اور بڑی حد تک پسماندہ ہیں،وہاں تک امدادی ٹیموں کے قدم اب تک نہیں پہونچ پائے یا جو پہونچے انہوں نے صرف کھانے پینے وغیرہ کے سامان فراہم کرائے،جب کہ ان دونوں دریاؤں کی پٹیوں پر آباد درجنوں گوجر مسلمانوں کی بستیاں ایسی ہیں جو ملبوں میں تبدیل ہو چکی ہیں،امارت شرعیہ کی ٹیم نے ضروری سمجھا کہ ایسے متاثرہ علاقہ کو خاص طور پر کام کا مرکز بنایا جائے جہاں سیکڑوں خاندان چھت کے سایہ سے محروم ترپال کے نیچے پناہ لئے ہوئے ہیں، پٹھان کوٹ میں کولیاں اڈا اور بہادر پور کے چالیس خاندان کے مکانات پانی میں بہہ گئے ، مسجد بھی ملبے کے ڈھیر میں تبدیل ہوگئی،کولیاں اڈا میں ایک ہی خاندان کے دو بچے اور جوان بیٹی اور بوڑھی ماں کو پانی کا بہاؤ بہالے گیا،جب کہ جموں میں اندرا نگر،جاوید نگر اور نکی توی جیسی پوری کی پوری آبادی پانی کے تیز دھارے کی نذر ہوگئیں اور ان آبادیوں کے رہنے والے اونچے مقامات اور ٹیلوں پر ترپال کے نیچے زندگی گذار رہے ہیں، جب اس صورت حال کا علم امیر شریعت کو ہوا تو آپ نے فرمایا کہ جہاں جہاں لوگوں کے پاس اپنی زمین ہے وہاں بلاتاخیر ان کے لئے ٹین شیٹ کے مکانات بنانے کا سامان دیا جائے اور جہاں لوگوں کے پاس ابھی اپنی زمین نہیں ہے وہاں ضرورت کے مطابق ضروری سامان مہیا کرایا جائے ،چنانچہ حضرت والا کے حکم کے مطابق جموں کشمیر میں جہاں لوگوں کے پاس اپنی زمین ہے ایسے سو خاندان کے لئے ٹین شیٹ کا مکان بنانے کے لئے ضروری سامان دیئے جارہے ہیں، سامان کی خریداری عمل میں لائی گئی ہے اور ایسے پچاس خاندان جو پٹھان کوٹ میں ٹیلوں پر پناہ لئے ہوئے ہیں اور ان کے پاس اپنی زمین نہیں ہے ان کو امارت شرعیہ کی طرف سے ایک رہائشی کٹ جس میں ایک چارپائی، ایک گدا، ایک کمبل ،ایک بڑا واٹر پروف ترپال ، مچھر دانی ،ٹارچ اور چادر شامل ہیں دیا جارہا ہے،اس کے علاوہ بیس خاندان ایسے ہیں جنہیں صرف ٹین شیٹ کی ضرورت ہے اور انہیں بھی ٹین شیٹ فراہم کرایا جارہا ہے۔ناظم امارت شرعیہ نے غم کی اس گھڑی میں انسانی درد رکھنے والے تمام بھائیوں اور خصوصی طور پر اہل خیر حضرات سے اپیل کی ہے کہ اس غمناک صورتحال میں اپنے بھائیوں کی مدد کے لئے آگے آئیں جو چھت کے سایہ سے محروم ہیں انہیں چھت کا سایہ دینے میں مددگار بنیں اور انہیں دوبارہ آباد کرنے کے کام میں دل کھول کر حصہ لیں۔جائزہ کے مطابق کام کا دائرہ بڑھ رہا ہے اور وسائل محدود ہیں،اس لئے ضروری ہے کہ احباب اس طرف فوری توجہ دیں۔اس وقت نائب ناظم امارت شرعیہ مولانا مفتی محمد سہراب ندوی عمومی نگرانی کے ساتھ پٹھان کوٹ کے کام کو خود دیکھ رہے ہیں جب کہ معاون ناظم امارت شرعیہ مولانا احمد حسین قاسمی،مولانا عبدالعلیم رحمانی استاد جامعہ رحمانی اور مولانا عبداللہ جاوید ثاقبی جموں میں باز آبادکاری کے عمل میں مصروف ہیں۔

جیت کا بھروسہ یا ہار کا ڈر؟

جئے کرشن

پٹنہ،15/ستمبر (جئے کرشن) ریاست کے کئی علاقوں سے ایسی خبریں آرہی ہیں جس میں بتایا گیا ہے کہ عوام اپنے ایم ایل اے سے ان کے کام کاج کا حساب مانگ رہی ہیں۔ساتھ ہی انہیں آج بھی موجود مسائل کے ثبوت سمیت جانکاری دے رہے ہیں۔اسے دور کرنے کا بھروسہ پچھلے انتخاب کے وقت ایم ایل اے نے ووٹ مانگتے ہوئے دیا تھا۔صحت مند جمہوریت کی یہ خوبصورت تصویر مانی جاسکتی ہے۔کیونکہ ٹھگنے والے لیڈروں کا سامنا اب بیدار ووٹروں سے ہو رہا ہے۔بحرحال جنتا کی عدالت میں جنتا کے ذریعہ منعقد اس جانچ امتحان میں کئی ایم ایل اے فیل ہو رہے ہیں۔ایسی بات نہیں ہے کہ اس میں سبھی برسراقتدار کے ہی ہیں بلکہ اپوزیشن کے بھی ہیں۔جن کا ٹکٹ اس بار کاٹنے کے لئے عوام پٹنہ پہنچ کر متعلقہ پارٹی کے آقا سے ڈیمانڈ کر رہے ہیں۔وہیں اس زد میں اس بار ویسے ایم ایل اے بھی آرہے ہیں جو وزیر کی کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں۔اب وزیر ہیں تو ظاہری سی بات ہے۔عوام اپنے مسائل کا حل اور علاقے کی ترقی کے لئے ان سے زیادہ امید کریں گے۔مخالفت اور ناخوشگوار واقعات کی فہرست برسراقتدار خیمہ سے زیادہ متعلق ہیں۔کبھی اشوک چودھری اور وجئے سنہا سے ٹکراؤ ہو رہا ہے تو کبھی ایک دیگر وزیر سمیت سنگھ کی بھی ایک سابق ایم ایل سی سے پبلک کے سامنے وہ سب کچھ ہوگیا جو کہ ٹھیک نہیں ہے۔سینئر وزیر شرون کمار کو دو۔دو مرتبہ عوام کے غصے کا سامنا کرنا پڑا۔ممکن ہے کہ آنے والے دنوں میں ایسے معاملوں میں اور اضافہ ہو۔مگر اس سے الگ ایک اہم اور غور کرنے والی بات یہ ہے کہ بی جے پی کوٹا کے کچھ وزیر کو جس طرح سے کھلے عام نازیبا الفاظ اور قابل اعتراض باتیں کہہ رہے ہیں اس سے نہ صرف ماحول گرم ہو رہا ہے بلکہ لوگ آپس میں یہ چرچہ کر رہے ہیں کہ تکبر کہی جارہی ان کی باتیں انتخابی جیت کے تئیں ان کی خوش فہمی یا غلط فہمی سے جڑی ہے۔یہ تو وقت ہی بتائے گا لیکن اس سے الگ ممکن یہ بھی ہے کہ جس طرح سے الگ الگ معاملوں کو لیکر عوام کی ناراضگی ان لوگوں کے تئیں نظر آرہی ہے اس سے شاید ان کے دل میں یہ ڈر داخل ہوگیا ہے کہ لگتا ہے اس بار ان لوگوں کو اقتدار نصیب نہیں ہوگا۔کیونکہ پی ایم مودی کے بھروسے جیت مان کر یہ لوگ عوام کی اپیل کو نظرانداز کرتے ہوئے اپنی منمانی کر رہے ہیں۔مگر اس بار انہیں اپنے آقا کا اثر بھی جیت کی امید نہیں دلا پارہا ہے۔لہذا غصے میں گری راج سنگھ وزیر رہتے ہوئے کہتے ہیں مسلمان ہماری سرکار سے فائدہ تو لے رہے ہیں پر ہماری پارٹی کو ووٹ نہیں دیتے۔وہیں اسی پارٹی کے بہار میں وزیر دیپش مشرا کے ذریعہ ایک صحافی کی پٹائی اور اسے گالی دیئے جانے کے معاملہ کو لیکر خود اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو اب میدان میں اتر گئے ہیں۔

لیڈر شپ کے بغیر قوم کا وجود نہیں: اشفاق رحمن

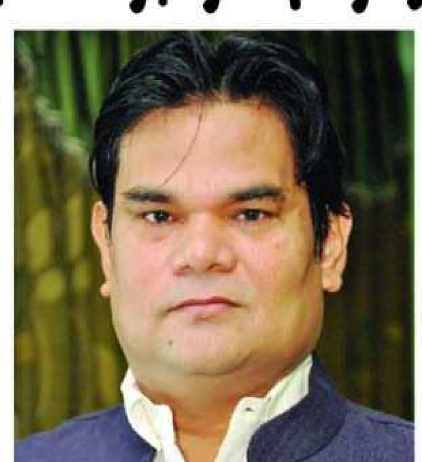

پٹنہ، 15/ستمبر (پریس ریلیز) جنتا دل راشٹروادی کے قومی کنوینر اشفاق رحمن اس بات کو لیکر بے چین ہیں کہ آزادی کے سات دہائی گزر جانے کے بعد بھی مسلم سیاست اور پاور [illegible] گرتی جا رہی ہے۔وہ کہتے ہیں کہ اس کا ذمہ دار [illegible] مولانا ہیں۔جنہوں نے ملت کو فرقوں میں اس قدر بانٹ دیا کہ اسلام سے وہ دور ہوتے جا رہے ہیں۔اسلام ایک مکمل نظام حیات ہے اور جمہوریت اسلام کی ہی دین ہے۔اسلام میں جو سیاست بتائی گئی ہے ہم اس پر عمل نہیں کر رہے ہیں۔[illegible] مذہبی پیشوا مذہب کی رہنمائی کریں اور سیاست کی قیادت امامت کبریٰ کے لوگ کریں گے۔ تب ہی ہندستانی مسلمان سیاسی طور پر سر بلند ہو سکتے ہیں۔اشفاق رحمن کہتے ہیں کہ اس انتخاب [illegible]

پی ایم مودی سے پپو یادو کی ملاقات چرچہ کا موضوع

پٹنہ، 15/ستمبر (پی این ایس) پورنیہ کے آزاد ایم پی اور کانگریس حامی پپو یادو سے وزیر اعظم نریندر مودی جس طرح ملے وہ ویڈیو دیکھنے لائق تھا۔پی ایم مودی اور پپو یادو کی اسٹیج پر یہ پہلی ملاقات تھی۔اگلے ہی منٹ میں جب پی ایم مودی کو مکھانا کی مالا پہنانے کا اعلان ہوا تو پپو یادو ایک بار پھر سے پی ایم مودی کے پیچھے آکر کھڑے ہوگئے۔پپو یادو پورنیہ کے ایم پی ہونے کے ناطے اسٹیج پر ان [illegible]

ٹی پی ایس کالج میں جدید ویب سائٹ کا افتتاح

پٹنہ، 15/ستمبر (پی این ایس) ٹی پی ایس کالج پٹنہ کے پرنسپل پروفیسر [illegible] نے آج کالج کی نئی ویب سائٹ کا افتتاح کیا۔[illegible] پاٹلی پتر یونیورسٹی کا کالج ہے۔جو آرٹس، سائنس، بی بی اے اور بی سی اے جیسے گریجویشن اور پیشہ وارانہ کورس چلاتا ہے۔نئی ویب سائٹ : www.tpscollege.ac.in پر دستیاب ہے۔جو موبائل کے مطابق ڈیزائن کے بعد جدید تکنیک سے لیس ہے۔یہ پہل کالج کے ڈیجیٹل تبدیلی کی سمت میں ایک اہم قدم ہے۔جو طلبہ کو آن لائن وسائل کے توسط سے مضبوط بنائے گا۔اس موقع پر ڈاکٹر سوشوبھن پلادھی، ڈاکٹر مکند کمار، منوج کمار سنگھ، کمار امیتابھ، انکت تیواری سمیت دفتر کے عہدیداران موجود تھے۔

وقف ترمیمی ایکٹ پر سپریم کورٹ کے فیصلہ کا خیر مقدم مگر خدشات ابھی باقی: ادارہ شرعیہ

پٹنہ 15/ستمبر (پی این ایس) انتظار کرتے کرتے آخر وقف ترمیمی ایکٹ پر سپریم کورٹ کا فیصلہ آگیا۔یہ فیصلہ جہاں عدلیہ پر [illegible] ہے وہیں مرکز میں برسراقتدار پارٹی کو منھ کی بھی کھانی پڑی ہے کہ سپرم کورٹ نے ان تمام بڑے مدے کو سرے سے خارج کر دیا ہے،جس سے وقف کا وجود ہی خطرے میں پڑ گیا تھا۔یہ بات ادارہ شرعیہ کے صدر جناب مسلم غلام رسول بلیاوی نے ادارہ کے پریس ریلیز میں کہیں۔انہوں نے کہا ابھی اس مقدمہ کی اور سماعت باقی ہے ہم کورٹ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ سپرم کورٹ وقفی املاک کی جانچ،اس کی بازیافت [illegible] شریعت ڈاکٹر مفتی محمد رضا امجد نے اس فیصلہ پہ اپنا تاثر پیش کرتے ہوئے کہا کہ سپرم کورٹ نے ایسا فیصلہ دے کر دراصل بیچ کی راہ نکالی ہے تاکہ فریقین کے درمیان توازن برقرار رہے ورنہ وقف کے پرانے قانون ہی کو بحال رکھتے ہوئے ایسے دفعات کا اضافہ کر دینا کورٹ کے لیے مشکل نہیں تھا،جن سے وقف کی مالیت سلامت رہے اس سے مسلم قوم کا فلاحی کام ہو، مالکانہ حق سمجھنے والوں پہ قدغن لگے،اور ناجائز [illegible] پہ وقف کی زمین کو غصب نہیں کیا جائے گا ۔۔۔۔قاضی ادارہ شرعیہ نے ان تمام تنظیموں اور ان وکلا کو بھی اب تک کی کامیابی اور ان کی جدوجہد کی مبارکباد دی جو کسی بھی طرح بھی غاصبانہ ذہنیت رکھنے والی حکومت کے خلاف سرگرم عمل رہے۔اور اپنی محبت و محنت پیش کی۔۔

اگر ہم ماحولیات کے قریب رہیں تو بیمار نہیں پڑیں گے: فادر ٹونی

پٹنہ، 15/ستمبر (پی این ایس) عالمی یوم اوزون کے تناظر میں آج آدری میں منعقد ایک پروگرام میں خطاب کرتے ہوئے ترون مترا کے ڈائریکٹر فادر ٹونی پنڈاناتھ، ایس جے نے ماحولیات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ اگر ہم قدرت کے قریب زندگی جئیں تو بیمار نہیں پڑیں گے۔انہوں نے دوا کی شکل میں ہربل پودوں کے استعمال کی بات کہی۔کیونکہ اس کا اثر جسم پر منفی نہیں ہوتا ہے۔یہ پودے ترومترا میں بھی پائے جاتے ہیں۔یہ پروگرام ایشیائی ڈیولپمنٹ ریسرچ انسٹی چیوٹ (آدری) کے ماحولیات اور آب وہوا تبدیلی کے تحت منعقد کئے گئے تھے۔پروگرام کے دوران فادر ٹونی نے سی ایس ای سی کے سالانہ رپورٹ 2024-25 جاری کیا۔اس موقع پر ڈاکٹر سنیل گپتا نے بتایا کہ رپورٹ میں پٹنہ کو ٹھوس مینیجمنٹ کے لئے اندور یا جنوبی ہندوستان کے شہر جیسے چنئی اور مدورئے کے ماڈل کو اپنانے کی سفارش کی گئی ہے۔فادر پینڈاناتھ نے ہمہ جہت ترقی کی حصولیابی کے لئے شہد کی مکھی پروری ،باغبانی وغیرہ پر بھی روشنی ڈالی۔انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ان کے آٹھ ایکڑ رقبہ میں 450 سے زیادہ دوا کے پودے پائے جاتے ہیں۔انہوں نے اس بات پر اطمینان ظاہر کیا کہ فریج یا ایئر کنڈیشنز وغیرہ میں استعمال سی ایف سی کیمیکل کے سبب پیدا اوزون چھید کے مسئلہ کو کافی حد تک کنٹرول کرلیا گیا ہے۔اس کے بعد آئی ٹی افسر بشن پٹیل نے اوزون چھید کی کہانی شروع سے لیکر موجودہ تک تفصیل سے پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ یہ سبھی ملکوں کے لئے ایک بڑی حصولیابی ہے۔انہوں نے متحد ہو کر مسئلہ کا حل کیا۔انہوں نے اس سے مستقبل میں آب وہوا تبدیلی بحران کے حل کی سمت میں اہم بتایا۔ای آئی اے سی پی کنوینر ڈاکٹر موسمی گپتا نے فادر ٹونی کا استقبال کیا۔جنہوں نے اس موقع پر آدری احاطہ میں ایک پودا بھی لگایا۔

آفس اسسٹنٹ سمیت 13217 عہدوں کیلئے فارم 21 ستمبر تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند افراد ضرور فارم بھریں: امتیاز کریمی

پٹنہ، 15/ستمبر (پریس ریلیز) انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ پرسنل سلیکشن (آئی بی پی ایس) نے ملک کے علاقائی دیہی بینکوں میں 13217 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں آفس اسٹنٹ، اسٹنٹ منیجر، ایگریکلچر آفیسر، لا آفیسر، آئی ٹی آفیسر وغیرہ عہدوں پر کی جائیں گی۔آئی بی پی ایس نے اس کیلئے CRP RRBs XIV امتحان منعقد کرے گی۔ اہل اور خواہش مند امیدوار 21 ستمبر تک اس کی آفیشیل ویب سائٹ www.ibps.in پر جا کر آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہل امیدواروں کے مفاد میں بتائی ہیں۔انہوں نے بتایا کہ امیدوار کے پاس کسی بھی منظور شدہ یونیورسٹی/ادارہ سے کسی بھی سبجیکٹ گریجویشن کی ڈگری ہونی چاہئے ساتھ ہی وہاں کے مقامی زبان کی جانکاری بھی ہونی چاہئے۔انہوں نے کہا کہ الگ الگ عہدوں کے لئے امیدواروں کی تعلیمی لیاقت اور عمر کی حد کا تعین الگ الگ ہے۔ امیدوار تفصیلی جانکاری ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔خواہش مند امیدوار کو فارم فیس کے طور پر 850 روپے ادا کرنے ہوں گے۔جب کہ ایس سی/ایس ٹی زمرہ اور معذور طبقہ کے امیدواروں کو 175 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہلیت رکھنے والے امیدوار ضرور فارم بھریں۔دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔کوئی بھی مقابلہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہو جاتی ہے۔آپ دل و جان سے محنت کریں۔محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

کنٹریکٹ ملازمین کی دوبارہ بحالی کا عمل جاری

پٹنہ، 15/ستمبر (پی این ایس) زمین دستاویز اور پیمائش ڈائریکٹوریٹ کے تحت کام کر رہے جن خصوصی سروے کنٹریکٹ ملازمین کو قبل میں ہڑتال کے سبب سروس سے برخاست کیا گیا تھا اب انہیں ریونیو اور اصلاحات اراضی محکمہ میں دوبارہ سروس میں لوٹنے کا موقع دیا جارہا ہے۔اس اہم پہل کے تحت برخاست ملازمین کو اپیل کرنے کی سہولت دی گئی ہے تاکہ وہ دوبارہ بحالی کے لئے درخواست کرسکیں۔جس کے تحت بڑی تعداد میں درخواستیں موصول ہو رہی ہیں۔محکمہ کے ذریعہ اپیل کے لئے ای میل پر اب تک 2035 ملازمین نے دوبارہ بحالی کے لئے درخواست پیش کئے ہیں اور یہ عمل لگاتار جاری ہے۔موصولہ جانکاری کے مطابق ان میں 402 اپیلوں کو منظوری مل چکی ہے۔جبکہ باقی درخواستوں پر غور کیا جارہا ہے۔اس کے علاوہ 3321 کنٹریکٹ ملازم پہلے ہی ہڑتال ختم کر کے کام پر آچکے ہیں۔محکمہ نے واضح کیا ہے کہ خواہش مند کنٹریکٹ ملازم محکمہ کے پٹنہ واقع دفتر میں دفتری اوقات کے دوران ذاتی طور سے موجود ہو کر مقررہ ای۔میل پتے کے توسط سے آن لائن بھی اپنی اپیل پیش کر سکتے ہیں۔محکمہ کے افسران کے مطابق یہ پہل ان ملازمین کے لئے ایک مناسب موقع ہے۔وہ قبل میں سروس سے برخاست کئے گئے تھے لیکن اب دوبارہ کام پر لوٹنے کی خواہش رکھتے ہیں۔پہلے دن 54 ملازمین کی واپسی کے ساتھ شروعات ہوئی تھی۔

آنند موہن کے بیان پر بہار میں سیاسی سرگرمی تیز

پٹنہ، 15/ستمبر (پی این ایس) بہار کی سیاست میں بیانات کی گرمی لگاتار بڑھ رہی ہے۔مظفر پور میں منعقد ایک پروگرام کے دوران سابق ایم پی آنند موہن نے ایسا بیان دیا ہے۔جس سے سیاسی ہلچل پیدا ہوگئی ہے۔انہوں نے کہا کہ آنے والے انتخاب میں بھورا بال ہی طئے کرے گا گدی پر کون بیٹھے گا۔آنند موہن کا یہ بیان بہار کی ذات پر مبنی سیاست سے جوڑ کر دیکھا جارہا ہے۔لمبی مدت تک سیاست سے دور رہنے کے بعد ان کی سرگرمی اور ایسے بیان یہ اشارہ دے رہے ہیں کہ آنے والے اسمبلی انتخاب میں اپنے کردار کو مضبوط کرنا چاہتے ہیں۔سیاسی ماہرین کا ماننا ہے کہ بھورا بال لفظ بہار کی سماجی بناوٹ اور ذات پر مبنی سیاست کی جانب اشارہ ہے۔انتخابی سیاست میں ہمیشہ ذات فیکٹر اہم رہا ہے۔آنند موہن نے اسی پر نشانہ لگاتے ہوئے بیان دیا ہے۔اس موقع پر انہوں نے ریاست کی موجودہ سیاسی صورتحال پر بھی تبصرہ کیا۔انہوں نے کہا کہ عوام اب روایتی نعروں اور وعدوں سے آگے بڑھ چکے ہیں۔لوگ ترقی، روزگار اور عزت چاہتے ہیں۔ایسے میں جن لیڈروں کے ساتھ سماج کا یہ طبقہ کھڑا ہوگا وہی بہار کے اقتدار پر قابض ہوگا۔آنند موہن کے اس بیان کو اپوزیشن اور برسراقتدار دونوں اپنا ردعمل دے رہے ہیں۔جہاں ان کے حامی اسے سماجی انصاف اور نمائندگی کی آواز مان رہے ہیں۔وہیں تنقید کار اسے انتخابی سیاست کو ذات کے ترازو پر تولنے کی پرانی سیاست بتا رہے ہیں۔

تیجسوی یادو کی بہار ادھیکار یاترا آج سے

پٹنہ، 15/ستمبر (پی این ایس) بہار کی سیاست میں انتخابی سرگرمی بڑھتی جارہی ہے۔عظیم اتحاد پوری طرح سے انتخابی موڈ میں نظر آرہا ہے۔کانگریس لیڈر راہل گاندھی کی ووٹر ادھیکار یاترا کے بعد اب آر جے ڈی کے لیڈر تیجسوی یادو بھی اپنی یاترا شروع کرنے جارہے ہیں۔16/ستمبر سے ان کی بہار ادھیکار یاترا جہان آباد سے شروع ہوگی اور 20/ستمبر کو ویشالی میں ختم ہوگی۔یہ یاترا پانچ دنوں تک چلے گی اور کل 10 ضلعوں سے ہو کر گذرے گی۔ان میں جہان آباد، نالندہ، پٹنہ، بیگوسرائے کھگڑیا، مدھے پورا، سہرسہ، سپول، سمستی پور اور ویشالی شامل ہیں۔اس یاترا کے دوران تیجسوی یادو مختلف مقامات پر عوامی جلسہ سے خطاب کریں گے اور لوگوں سے سیدھے رابطہ کریں گے۔جہاں آباد میں اس یاترا کو لیکر زبردست تیاریاں چل رہی ہیں۔شہر میں ہر طرف بینر اور پوسٹر لگائے گئے ہیں۔آر جے ڈی کارکنان استقبال کی تیاریوں میں سرگرم ہیں۔یاترا کے پہلے دن جہان آباد کے گاندھی میدان میں تیجسوی یادو ایک بڑے عوامی جلسہ سے خطاب کریں گے۔آر جے ڈی لیڈروں کا دعویٰ ہے کہ اس جلسہ میں لاکھوں لوگوں کے جمع ہونے کا امکان ہے۔آر جے ڈی ترجمان ڈاکٹر ششی رنجن عرف پپو یادو نے بتایا کہ یہ یاترا عوام کو ان کے حق دلانے کی سمت میں ایک بڑا قدم ہے۔انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو نوجوانوں کے درمیان ایک بڑے آئی کان ہیں اور عوام کو ان سے امید ہے کہ اگر وہ اقتدار میں آتے ہیں تو لوگوں کے مسائل کو دور کریں گے۔

اساتذہ کی بے مدت ہڑتال جاری

پٹنہ 15 ستمبر (صدر عالم صدیقی) ریاست کے گرانٹ شدہ اداروں کے اساتذہ و ملازمین کی غیر معینہ مدت ہڑتال 19 ویں دن بھی جاری رہی اور اس کا اب شاندار نتیجہ دیکھنے کو مل رہا ہے ریاستی حکومت پورے طور سے ان اداروں کے معاملوں کو حل کرنے کی کوشش میں پوری طرح مصروف ہوگئی ہے وزیر اعلیٰ نتیش کمار ان اداروں کے اساتذہ و ملازمین کے دکھ درد سے بخوبی واقف ہیں اور وہ یہ بھی جانتے ہیں کہ تقریبا 40 برسوں سے ان کی زندگی انتہائی تنگدستی میں گزر رہی ہے اور امکان ہے کہ انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہونے سے پہلے ان اداروں کو ملنے والے گرانٹ کو ماہانہ تنخواہ میں تبدیل کرنے کا اعلان یقینا وہ بہت جلد کریں گے ذرائع کے مطابق بہار قانون ساز کونسل کے چیئرمین اودھیش نارائن سنگھ ممبران کونسل پروفیسر نول کشور یادو افاق احمد سرویش کمار بنسی دھر برجواسی سنجے سنگھ ویریندر نارائن یادو ڈاکٹر مدن موہن جھا سنجیو کمار جیون کمار وغیرہ ان معاملوں کے حل کے لیے مسلسل کوشش کر رہے ہیں جو واقعی قابل تعریف ہے۔

اصغریہ سلائی سنٹر کا افتتاح: خواتین کی ہنر مندی اور خودکفالت کی جانب اہم قدم

پھلواری شریف،15 ستمبر (پریس ریلیز) اصغریہ سلائی سنٹر، عیسیٰ پور پٹرول لائن، پھلواری شریف میں آج سلائی مرکز کا شاندار افتتاح عمل میں آیا۔ افتتاحی تقریب میں خواتین، طالبات اور مقامی معززین کی بڑی تعداد شریک ہوئی۔اس موقع پر سلائی سنٹر کے ڈائریکٹر، جناب مولانا مفتی محمد جمال الدین قاسمی نے خطاب کرتے ہوئے طالبات کو سلائی کی اہمیت و افادیت پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ سلائی ایک ایسا باوقار ہنر ہے جو خواتین کو گھریلو ضرورتوں کی تکمیل کے ساتھ ساتھ معاشی خودکفالت کا ذریعہ بھی فراہم کرتا ہے۔ان کا کہنا تھا کہ آج کے دور میں خواتین کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے اندر ہنر مندی پیدا کریں تاکہ زندگی کے مختلف میدانوں میں بااعتماد اور فعال کردار ادا کرسکیں۔واضح رہے کہ اصغریہ سلائی سنٹر میں تربیت کے ساتھ ساتھ سلائی کی بنیادی تعلیم کا بھی نظم کیا گیا ہے۔ یہاں معمولی فیس کے عوض طالبات کو سلائی، کٹائی اور پوشاک سازی کی عملی تربیت دی جارہی ہے۔اس سنٹر کو باصلاحیت اور تجربہ کار معلمہ کی خدمات بھی حاصل ہیں، جو خوش اسلوبی کے ساتھ طالبات کو ہنر مند بنانے میں مصروف ہیں۔شرکاء نے افتتاحی تقریب کے موقع پر اس اقدام کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ یہ ادارہ خواتین اور بچیوں کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔اس کے ذریعہ نہ صرف ان میں اعتماد بڑھے گا؛ بلکہ وہ اپنے گھروں اور معاشرے کے لیے بھی مفید اور کارآمد ثابت ہوں گی۔مقامی خواتین نے امید ظاہر کی کہ اصغریہ سلائی سنٹر مستقبل میں بچیوں کی کامیابی اور خود انحصاری کی نئی راہیں ہموار کرے گا۔آخر میں مفتی صاحب نے طالبات کو نصیحت کرتے ہوئے کہا کہ وہ سنجیدگی اور دلجمعی کے ساتھ اس ہنر کو سیکھیں اور اسے اپنی زندگی کا سرمایہ بنائیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ تعلیم اور ہنر کا امتزاج ہی حقیقی ترقی کا زینہ ہے۔

وکاس متروں کو کارپوریٹ پیکیج کا فائدہ ملے گا: وزیر

پٹنہ/15/ستمبر (پی این ایس) وکاس متروں کو کارپوریٹ پیکٹ کے تحت بینک اکاؤنٹ کے ساتھ منسلک دیگر سہولتوں کا فائدہ دینے کے لئے جنک رام وزیر ایس سی ایس ٹی فلاح محکمہ کی صدارت میں بہار مہادلت وکاس مشن پٹنہ کے ذریعہ ایک پروگرام کا انعقاد یا گیا۔پروگرام میں سکریٹری ایس سی ایس ٹی فلاح محکمہ مشن ڈائریکٹر بہار، مہادلت وکاس مشن بھارتیہ اسٹیٹ بینک اور پنجاب نیشنل بینک کے نمائندے علاقائی ڈپٹی ڈائریکٹر ،سبھی ضلع فلاح افسر محکمہ کے افسران اور ضلع کنوینر ،وکاس متر موجود رہے۔پروگرام میں بھارتیہ اسٹیٹ بینک اور پنجاب نیشنل بینک کے نمائندوں نے پی پی ٹی کے توسط سے وکاس متروں کے لئے خصوصی کارپوریٹ پیکیج کی تفصیل پیش کی۔جس میں بیمہ صحت ، مشترکہ جیون بیمہ ،حادثہ ، موت کے بعد بچوں کی تعلیم اور بیٹیوں کی شادی کے لئے اقتصادی مدد جیسی سہولتیں شامل ہیں۔پروگرام میں بہار مہادلت وکاس مشن اور دونوں بینکوں کے درمیان ایم او یو پر دستخط ہوئے۔اسے سبھی موجود مہمانوں نے وکاس متروں کے سماجی اور اقتصادی تحفظ کی سمت میں ایک تاریخی قدم بتایا۔وزیر جنک رام نے اسے وکاس متروں کے لئے سنہرا موقع بتایا اور ایسا موقع دینے کے لئے وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا شکریہ ادا کیا۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں بہار سرکار ایس سی ایس ٹی کنبہ کے لئے لگاتار کام کر رہی ہے ۔وکاس متر سرکار کے منصوبوں کو ایس سی ایس ٹی ٹولوں میں پہنچانے میں اہم کردار نبھاتے ہیں۔وکاس متروں کو کارپوریٹ پیکیج کا فائدہ دینے سے ان کا حوصلہ بڑھے گا۔وزیر نے اس موقع پر نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری اور وجئے کمار سنہا کا بھی شکریہ ادا کیا۔

باڑھ میں دیوان ابوسعید جعفر محمد کا 336 واں عرس 17 ستمبر کو

پٹنہ، 15/ستمبر (پریس ریلیز) محمد کمال احمد منعمی، متولی حضرت دیوان سید جعفر محمد وقف اسٹیٹ باڑھ پٹنہ مطلع کرتے ہیں۔ 336 واں سالانہ عرس مبارک 17 ویں صدی عیسوی کے عظیم المرتبت صوفی اور جلیل القدر عالم ربانی شیخ الاسلام و المسلمین قطب الاقطاب حضرت دیوان سید ابوسعید جعفر محمد بنود پوری (م 1111ھ) کا حسب معمول آپ کے آستانہ عالیہ واقع حضرت دیوان سید جعفر محمد وقف اسٹیٹ میر محلہ باڑھ (باڑھ بازار چوک سے مشرک اے۔احمد روڈ۔وارڈ نمبر 17) ضلع پٹنہ میں زیر سرپرستی حضرت سید شاہ شمیم الدین احمد منعمی قبلہ سجادہ نشیں خانقاہ منعمیہ، میتن گھاٹ پٹنہ سیٹی 24 ربیع الاول 17 ستمبر 2025 بروز بدھ منعقد ہوگا۔حضرت دیوان ابوسعید جعفر محمد قدس سرہ، کثیر التصانیف اور ذولسانین بزرگ گزرے ہیں عربی و فارسی کے ساتھ ہندی میں آپ کی گیراں قدر کاوشیں موجود ہیں آپ مشہور زمانہ ولی کامل حضرت شیخ جہاں مخدوم شاہ محمد منعم پاکباز کے ذریعہ پورے عالم میں پھیل چکے ہے۔آپ کے صاحبزادے اور جانشیں قطب الارشاد حضرت دیوان سید خلیل اللہ قدس سرہ کا عرس بھی اس موقع پر انجام پائے گا۔عرس مبارک موقع پر 17 ستمبر کو نماز فجر کے بعد قرآن خوانی ہوگی۔نماز عصر کے بعد میلاد منعقد ہوگا اور نماز مغرب کے بعد حضرت دیوان جعفر اور حضرت دیوان خلیل کے ایصال ثواب کے لیے قل پڑھا جائے گا اور دعا ہوگی بعدہ تبرکات شریفہ کی زیارت ہوگی پھر شربت اور شیرنی تقسیم ہوگی پھر مزار مبارک پر گل پوشی انجام پائے گی پھر نماز عشاء کے بعد مجلس سماع منعقد ہوگی۔اس مبارک موقع پر آپ سے شرکت کی درخواست ہے۔

بہار میں آج بھی نظم ونسق کی صورتحال ابتر: طارق انور

پٹنہ، 15/ستمبر (پی این ایس) کانگریس ایم پی طارق انور نے وزیر اعظم مودی کے بہار کے پورنیہ دورے کو سیاست سے متاثر بتایا۔انہوں نے کہا کہ جب کبھی کسی ریاست میں انتخاب کا بگل بج جاتا ہے تو وزیر اعظم وہاں پر سوغات دینے پہنچ جاتے ہیں۔انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم انتخاب سے پہلے ریاست میں دستک دے جاتے ہیں اور وہاں پر انتخابی سوغاب کا اعلان کرتے ہیں۔افسوس یہ سوغات زمین پر نہیں اتر پاتی ہے۔دکھ کی بات یہ ہے کہ ایسا آج سے نہیں بلکہ 11 برسوں سے ہو رہا ہے۔ان لوگوں کا واحد مقصد صرف سیاسی منافعہ حاصل کرنا رہ گیا ہے۔اب اس حالت کو کسی بھی قیمت پر قبول نہیں کیا جاسکتا ہے۔طارق انور نے کہا کہ گذشتہ پانچ برسوں تک ان لوگوں نے بہار کی فکر نہیں کی۔اب ان لوگوں کو چھوٹا سا ایئر پورٹ بنانے میں گیارہ سال ہوگئے ۔بہار کے لوگ انہیں دیکھ رہے ہیں۔یہ سب حالات کو دیکھتے ہوئے آئندہ بہار اسمبلی انتخاب میں بی جے پی کو منھ کی کھانی ہوگی۔لوگوں کو اس بات کا احساس ہو چکا ہے کہ ان لوگوں سے کچھ بھی ہونے والا نہیں ہے۔انہوں نے کہا کہ ان لوگوں نے جنگل راج کا نعرہ دیکر بہار میں سرکار بنائی تھی۔مجھے یہ کہنے میں کوئی پرہیز نہیں ہے کہ اتنے سال گذر جانے کے باوجود بھی آج بہار میں کچھ نہیں بدلا ہے۔آج بھی لوگ ڈر کے سائے میں جینے پر مجبور ہیں۔یہاں نظم ونسق کی صورتحال بد سے بدتر ہو چکی ہے۔لوگ پریشان ہیں۔بھارت پاکستان کے میچ کے دوران ہندوستانی ٹیم نے پاکستانی کھلاڑیوں سے ہاتھ نہیں ملایا۔اس پر طارق انور نے کہا کہ جب ہم کسی بھی عالمی منچ پر جاتے ہیں تو ہم وہاں کے ضابطوں پر عمل کرنے کو مجبور ہوتے ہیں۔میں سمجھتا ہوں کہ اگر پاکستان سے ہاتھ نہیں ملانا ہے تو ہمیں خود کو عالمی کھیلوں سے کنارہ کرلینا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ تیجسوی یادو نے کچھ غلط نہیں کہا ہے۔انہوں نے صرف اتنا کہا ہے کہ عظیم اتحاد بہار کی سبھی 243 سیٹوں پر جیت حاصل کرے گی۔وہ ایک لیڈر رہے ان کا یہ فرض بنتا ہے کہ انتخاب کے دوران اپنے لئے مثبت ماحول بنائیں۔طارق انور نے راہل گاندھی کی ووٹر ادھیکار یاترا کو بہار انتخاب کے لحاظ سے مفید بتایا۔انہوں نے کہا کہ یقینی طور پر آئندہ انتخاب میں فائدہ ملے گا۔

سدھاکر سنگھ اپنا ذہنی توازن کھو چکے ہیں: جے ڈی یو

پٹنہ، 15/ستمبر (پی این ایس) بہار اسمبلی انتخاب کے پہلے لیڈران ایک دوسرے پر زبانی حملے تیز کر دئے ہیں۔آر جے ڈی کے ایم پی سدھاکر سنگھ نے بکسر میں وزیر اعلیٰ نتیش کمار اور وزیر اعظم نریندر مودی پر جم کر حملہ بولا ہے۔انہوں نے یہاں تک کہہ دیا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی کپابات کی جائے۔وہ تو برین ڈیڈ سی ایم ہیں۔وہیں وزیر اعظم مودی کو فیل پی ایم بتایا۔اسے لیکر بی جے پی اور جے ڈی یو نے جوابی حملہ کیا ہے۔بی جے پی اور جے ڈی یو نے سدھاکر سنگھ پر بڑا حملہ کرتے ہوئے ذہنی توازن کھو دینے کی بات کہی ہے۔وہیں عظیم اتحاد میں شامل کانگریس نے بھی آر جے ڈی ایم پی کے بیان پر ناراضگی ظاہر کی ہے۔کانگریس نے کہا ہے کہ یہ لفظ کہنا درست نہیں ہے۔جے ڈی یو ترجمان ابھیشیک جھا نے کہا کہ سدھاکر سنگھ بری طرح سے ذہنی طور سے دیوالیہ ہو چکے ہیں۔وہ اپنے چھوٹے بھائی کو اسمبلی انتخاب میں ہروانے کے بعد اور زیادہ بوکھلاہٹ میں ہیں۔وہ اپنے کنبہ کو سنبھالیں اور اپنے والد جگدانند کی عزت کو سنبھالیں یہی ان کے لئے ٹھیک رہے گا۔وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا کام دیکھ رہے ہیں اور 2025 میں پھر عوام انہیں سی ایم بنائیں گے۔وہیں بی جے پی ترجمان پربھاکر مشرا نے کہا کہ سدھاکر سنگھ کا ذہنی توازن کھو گیا ہے۔بہار کی عوام کو ترقی کا مزہ چکھانے والے وزیر اعلیٰ نتیش کمار جو بہار کے معمار ہیں ان کو یہ برین ڈیڈ کہہ رہے ہیں۔جس کو پورا ملک اپنا لیڈر مانتا ہے اور ان کے ترقی کے ویژن کو پوری دنیا تسلیم کر رہی ہے۔اس شخص کے بارے میں فیل پی ایم کہا جارہا ہے۔

کینر کلیان بورڈ نے سرکار کو 100 کروڑ کا نوٹس بھیجا

پٹنہ/15/ستمبر (پی این ایس) بہار کی سیاست میں پہلی بار کینر طبقہ کی جانب سے بڑا قدم اٹھایا گیا ہے۔بہار ریاستی کینر کلیان بورڈ کے ممبر راجن سنگھ (کینر) نے ریاستی حکومت کو 100 کروڑ روپئے کا قانونی نوٹس بھیجا ہے۔صرف 7 دنوں کے اندر جواب دینے کو کہا گیا ہے۔ان کا الزام ہے کہ سرکار منصوبوں اور سہولتوں میں کینر سماج کو نظرانداز کر رہی ہے۔یہ تفریق اب برداشت نہیں کی جائے گی۔راجن سنگھ نوٹس کے پہلے ایک پریس کانفرنس کیا اور نوٹس کے سلسلے میں جانکاری دی۔قانونی نوٹس میں تین اہم نکات اٹھائے گئے ہیں۔پہلا کینر کلیان بورڈ کی تشکیل تو ہوئی لیکن آج تک دفتر دستیاب نہیں کرایا گیا۔دوسرا خواتین اور مردوں کے لئے سرکار پنشن اور منصوبے چلا رہی ہے۔لیکن کینر سماج کو کوئی سہولت نہیں ملی۔تیسرا انتخابی دور میں بھی سرکار کینر سماج کو سیاسی حصہ داری دینے میں ناکام رہی ہے۔راجن سنگھ کا کہنا ہے کہ یہ رویہ غیر آئینی ہے اور سیدھے طور پر اس طبقہ کے حقوق کی خلاف ورزی ہے۔انہوں نے الزام لگایا کہ سماجی فلاح محکمہ کے افسر جان بوجھ کر کینر سماج کے مسائل کو نظرانداز کر رہے ہیں۔راجن سنگھ نے وارننگ دی کہ سرکار اگر اس پر بھی جوابدہی سے بچتی ہے تو یہ تحریک بڑی شکل میں سامنے آئے گی۔راجن سنگھ کا کہنا ہے کہ اب وقت آگیا ہے کہ بہار سرکار کینر سماج کو دوسرے طبقوں کی طرح یکساں حقوق اور منصوبوں کا فائدہ دے۔اس نوٹس میں نہ صرف ریاستی حکومت کی ذمہ داریوں پر سوال کھڑے کئے ہیں بلکہ انتخابی ماحول میں اسے ایک بڑا سیاسی مدعا بھی بنا دیا ہے۔

کیا عظیم اتحاد بہار میں بکھر جائے گا؟

پٹنہ، 15/ستمبر (پی این ایس) بہار میں کیا عظیم اتحاد بکھر جائے گا۔انتخاب سے پہلے کیا یہ ٹوٹ جائے گا۔راہل اور تیجسوی کی جوڑی کبھی ہاتھوں میں ہاتھ کبھی ایک کار پر سوار، کبھی ساتھ میں بلیٹ پر سواری، ووٹ ادھیکار یاترا کی یہ تصویریں چند دن پہلے کی ہیں۔جب راہل اور تیجسوی 1300 کیلومیٹر کی یاترا کے دوران 16 دن تک ساتھ رہے۔دونوں کی جوڑی کو لیکر بہار کی سیاست میں تمام طرح کے قیاس لگائے جانے لگے۔آر جے ڈی اور کانگریس کے حامی بہار کے اقتدار میں واپسی کا خواب دیکھنے لگے۔لیکن جیسے ہی سیٹ تقسیم کی بات سامنے آئی سب کچھ بکھر گیا۔

سابق ایم ایل اے امیتا بھوشن کی پدیاترا جاری

بیگوسرائے،15 ستمبر (نور عالم)۔۔ سابق ایم ایل اے امیتا بھوشن کا اپنے حلقہ انتخاب میں پدیاترا کے ذریعے لوگوں سے ملاقات کا سلسلہ دوسرے دن بھی جاری رہا۔اسی سلسلے میں آج مسز بھوشن نے صدر بلاک کی نیما پنچایت میں گھر گھر جا کر ووٹروں سے آشیرواد لیا۔اس دوران شیر پور اور نیما دونوں گاؤں کے سینکڑوں مقامی لوگ ان کے ساتھ تھے۔اس درمیان گاؤں والوں کی طرف سے امیتا بھوشن کی حمایت میں زوردار نعرے بھی لگائے گئے۔اس دوران خواتین میں حیرت انگیز جوش وخروش دیکھا گیا۔خواتین کو بھی اپنے مسائل سے آگاہ کرتے ہوئے دیکھا گیا، جس کا سابق ایم ایل اے کی طرف سے مثبت جواب مل رہا ہے۔زیادہ تر سڑک، ڈرین، واٹر لاگنگ، پنشن اور سماجی سکیم کا مناسب فائدہ نہ ملنے کے مسائل سامنے آرہے تھے۔مسز بھوشن نے اپنے دور میں کیے گئے کاموں پر تبادلہ خیال کیا اور کہا کہ آپ خود میرے دور اور موجودہ دور کا موازنہ کر کے فیصلہ لیں۔میرا واحد عزم ترقی ہے اور یہی میری سماجی اور سیاسی زندگی کا مقصد ہے۔اس دوران بلاک صدر، سمیت کئی نمائندے موجود تھے۔ پنچایت صدر محمد مصطفیٰ، سابق مکھیا رام پرکاش پاسوان، چنچون رام، سابق صدر محمد ارشد عالم برجیش ساہنی، آلوک کمار، وشنو دیو پاسوان، رام چندر یادو، راجو پودار، بلو موہن سنگھ، موہن سنگھ، موہن سنگھ، راجو رام، راجورا، پودار، محمد صابر، ننولال یادو، اپیندر ساہ اور سینکڑوں لوگ موجود تھے۔

انجمن باغ و بہار میں یاد کئے گئے ”اردو شاعری پر ایک نظر“ کے تخلیق کار پدم شری کلیم الدین احمد

بھاگلپور15 ستمبر (پریس ریلیز) انجمن باغ و بہار، بربورہ، بھاگلپور کے زیر اہتمام بتول، کلیکار صبیحہ کوثر کی رہائش گاہ پر محمد فیض کی صدارت میں پدم شری کلیم الدین احمد کے یوم پیدائش پر ایک ادبی نشست منعقد کی گئی۔ اس موقع پر انجمن کے جنرل سکریٹری ڈاکٹر محمد پرویز نے کلیم الدین احمد کے حیات و کارنامے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ کلیم الدین احمد جدید اردو تنقید کا ایک بڑا ہی معتبر نام ہے جو ہمیشہ زندہ رہے گا۔انکی تنقیدی بصیرت نے پوری اردو دنیا کو اپنی طرف متوجہ کیا۔انہوں نے اردو کے تقریبا تمام اصناف نظم ونثر کو اپنی تنقید کا موضوع بنایا اور ادب میں انکا مقام متعین کرنے کی کوشش کی۔وہ اردو ادب میں صرف نقاد ہی نہیں تھے بلکہ وہ ایک شاعر بھی تھے،انہوں نے داستانوں پر بھی کام کیا اور اردو تذکروں کا بڑی گہرائی سے تجزیہ کیا۔انہوں نے اپنی تنقید میں بے لچک رویہ اپنایا اور نہ ہی وہ رنگین بیانی اور انشا پردازی کے قائل نہیں رہے۔وہ عملی تنقید میں یقین رکھتے تھے۔انہوں نے مغربی تنقید سے خوب استفادہ کیا۔انکا نام رحیم الدین احمد تھا لیکن اسکول میں داخلہ کے وقت کلیم الدین احمد ہوگیا اور اسی نام سے ادبی دنیا میں جانے گئے۔گھر والے انہیں رحمو کہہ کر پکارتے تھے۔15 ستمبر 9-1908ء کو خواجہ کلاں، عظیم آباد، پٹنہ میں پیدا ہوئے اور وفات 1983ء میں۔والد کا نام عظیم الدین احمد جو شاعر تھے اور پٹنہ یونیورسٹی کے شعبہء اردو وفارسی کے صدر تھے،اہلیہ کا نام حنیفہ بیگم اور زہرہ بیگم تھا جو سیاست سے دلچسپی رکھتی تھیں۔1924ء میں انہوں میٹرک پاس کیا، 1928 میں بی۔اے انگریزی سے کرنے کے بعد 1930ء میں انگریزی سے ایم۔اے کیا اور 1930 میں ہی لندن چلے گئے،وہاں سے 1933ء میں واپس آئے اور پھر پٹنہ یونیورسٹی کے شعبہء انگریزی سے وابستہ ہوگئے۔1952ء میں وہ پٹنہ کالج کے پرنسپل ہوئے۔وہ I. A. RICHARDS سے متاثر تھے اور عملی تنقید میں ڈاکٹر لیوس کا گہرا اثر تھا۔انہوں نے اردو غزل کو نیم وحشی صنف سخن کہا جبکہ انہوں نے اپنی ادبی زندگی کا آغاز شعرگوئی سے کی تھی۔ان کو پوری اردو شاعری سے ہمیشہ شکایت رہی اور وہ انگریزی ادب کے استاد تھے۔1964ء میں وہ بھاگلپور یونیورسٹی کے وائس چانسلر رہے۔انکی تصانیف میں اردو شاعری پر ایک نظر، اردو تنقید پر ایک نظر، اردو زبان اور فن داستان گوئی، 25 نظمیں، 2 غزلیں، تذکرہ شورش، تذکرہ عشقی، دیوان جہاں، عملی تنقید، اپنی تلاش میں (خود نوشت)، کلیات شاد، دیوان جوشش، رقص شرر، اقبال ایک مطالعہ، انیس، قدیم مغربی ادب، ادبی تنقید کے اصول وغیرہ اہم ہیں۔انہوں نے 1940ء میں رسالہ معاصر کا اجراء کیا۔انہیں کئی ایوارڈ بھی ملے جن میں غالب ایوارڈ، میر ایوارڈ وغیرہ اہم ہیں۔اس موقع پر شامل محمد فیض احمد، محمد شکیل احمد، صبیحہ کوثر، غزالہ ترنم، محمد حسن، محمد سراج نے کلیم الدین احمد کے فن سے اپنے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ڈاکٹر سریش پرساد رائے ہندی ایڈوائزری کمیٹی کے رکن منتخب

بیگوسرائے،15 ستمبر (نور عالم)۔ ڈاکٹر سریش پرساد رائے، بہار سیکنڈری ٹیچرس یونین، جمال روڈ، پٹنہ کے ریاستی نائب صدر اور دربھنگہ ٹیچرس حلقہ کے سابق امیدوار، کو حکومت ہند کی ٹیکسٹائل وزارت میں ہندی ایڈوائزری کمیٹی میں غیر سرکاری رکن کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر رائے نے بیگوسرائے کے معزز رکن پارلیمنٹ اور مرکزی وزیر ٹیکسٹائل گری راج سنگھ اور وزیر اعظم نریندر مودی کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اظہار تشکر کیا۔بہار سیکنڈری ٹیچرس یونین کے سبھی ممبران نے ٹیکسٹائل کی وزارت میں ہندی ایڈوائزری کمیٹی کا ممبر بننے پر خوشی کا اظہار کیا۔خوشی کا اظہار کرنے والوں میں ڈسٹرکٹ سیکنڈری ٹیچرس یونین بیگوسرائے کے صدر اوماند چودھری، نائب صدر بھگیرتھ پرساد رائے، منجو سنگھ، ضلع سکریٹری رنجیت کمار، ریاستی ورکنگ کمیٹی کے رکن ڈاکٹر سدرشن کمار، بہار سیکنڈری ٹیچرس یونین اورینٹل پربھا مینجنگ ایڈیٹر کم ممبر سنسکرت ایجوکیشن بورڈ بہار، چندر کشور سکریٹری گنیش کمار، چندر کشور، سوجن کمار، ڈاکٹر سنگھ کمار شامل تھے۔چودھری، اپورو گھوش، کنچن کماری، ڈسٹرکٹ ایویلیوایشن کونسل کے صدر محمد سلیم الدین، سکریٹری سدھیر سنگھ، مونگیر ڈویژن کے جوائنٹ سکریٹری ڈاکٹر مکیش کمار، خزانچی فیض الرحمن، ڈویژنل ورکنگ کمیٹی کے ممبر چندر بھوشن سنگھ، ارون کمار ہری، نیرج کمار، میڈیا انچارج ساکیت رنجن بھارتی، سب ڈویژن صدر، بی ڈی ویژن کے سب صدر، بی جے پی کے صدر اور دیگر شامل تھے۔سکریٹریز نے خوشی کا اظہار کیا۔

کوسی ندی پر بنا کرسیلا کا تاریخی پل اب حادثے کو دے رہا ہے دعوت

کٹیہار 15 ستمبر (محمد مرشد عالم)۔کرسیلا کے تاریخی پل کی حالت اتنی خستہ ہو چکی ہے کہ ایکسٹینشن جوائنٹ کا اوپری حصہ ٹوٹ کر گڑھوں میں تبدیل ہو چکا ہے۔ چھڑیں باہر نکل آئی ہیں اور بڑی گاڑی گزرتے ہی پل پر تیز کنپن اور زوردار آواز ہونے لگتی ہے۔مقامی لوگوں میں ونود کمار جیسوال کا کہنا ہے کہ اگر وقت رہتے مرمت نہیں ہوئی تو کسی بھی وقت بڑا حادثہ رونما ہوسکتا ہے۔واضح رہے کہ یہ پل سال 1962 میں تعمیر کی گئی تھی اور تب سے لے کر اب تک کئی بار اس میں تکنیکی خامیاں سامنے آچکی ہیں۔جانکاری کے مطابق 31 جنوری 2019 کو اس کا ایک پایا چھ انچ دھنس گیا تھا۔جس کے بعد بڑی گاڑیوں کے آمدورفت کو روکنا پڑا تھا۔مرمت کے بعد ٹریفک تو بحال ہوئی لیکن پھر سے پل بالکل بدحال ہو چکی ہے۔یہ پل کٹیہار پورنیہ نوگچھیا بھاگلپور اور کھگڑیا کو شمال اور شمال مشرق ہندوستان سے جوڑتا ہے۔سات ریاستوں کو جوڑنے والا یہ پل ہر روز ہزاروں گاڑیوں کا بھار جھیل رہا ہے۔ونود جیسوال سمیت گاؤں کے کئی لوگوں کا مطالبہ ہے کہ انتظامیہ فورا پل کی مرمت کرائے ورنہ کبھی بھی بڑا حادثہ رونما ہوسکتا ہے۔وہیں ماہرین کا ماننا ہے کہ پرانے پل پر دباؤ کم کرنے کے لیے اب اسی طرح کا ایک نیا پل بنانا بے حد ضروری ہوگیا ہے۔

نجی نرسنگ ہوم میں زچگی کے دوران خاتون کی موت، ڈی ایم سے شکایت

سمستی پور15 ستمبر (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے ایک نجی نرسنگ ہوم میں زچگی کے بعد 23 سالہ خاتون کی موت ہوگئی۔اہل خانہ نے ڈاکٹروں پر سنگین لاپروائی کا الزام لگاتے ہوئے کاروائی کا مطالبہ کیا ہے۔متوفیہ کی شناخت کلیان پور تھانہ علاقے کے ملکی گاؤں کے سنجے جھا کی بیٹی ریکھا کماری کے طور پر ہوئی ہے۔بتایا جاتا ہے کہ سال 2021 میں اس کی شادی چھپرا کے مرتیونجے کمار سے ہوئی تھی۔اس کا ڈھائی سال کا بیٹا ہے۔دوسری بار حاملہ ہونے پر وہ میکے آئی ہوئی تھی۔اہل خانہ کے مطابق 10 مئی کو زچگی کی تکلیف کے بعد ریکھا کو شہر کے ایک نجی نرسنگ ہوم میں داخل کرایا گیا جہاں اس نے ایک بچی کو جنم دیا۔ڈاکٹروں نے زچگی کے بعد خون کی کمی بتائی اور 13 مئی کو خون چڑھانے کے دوران ریکھا کی موت ہوگئی۔اہل خانہ کا الزام ہے کہ غلط خون چڑھانے کی وجہ سے اس کی جان گئی۔متوفیہ کے شوہر مرتیونجے کمار اور اہل خانہ کا کہنا ہے کہ صحت محکمہ کو شکایت دینے کے باوجود کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔اس کے بعد متوفیہ کے ماموں پریم شنکر جھا نے ضلع مجسٹریٹ کے جنتا دربار میں تحریری درخواست دے کر نرسنگ ہوم کے منتظم اور ڈاکٹروں کے خلاف سخت کارروائی کا مطالبہ کیا۔اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ روشن کوشوا نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کے لیے ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے۔جانچ رپورٹ آنے کے بعد مزید کارروائی کی جائیگی۔

دلیپ کمار شاہی کو 54 اساتذہ کے ساتھ شیکشا رتن سے نوازا گیا

سیتامڑھی15 ستمبر (محمد ارمان علی) ڈسٹرکٹ نان گزیٹیڈ پرائمری ٹیچرس اسوسی ایشن سیتامڑھی کے زیر اہتمام ضلع صدر بنود بہاری منڈل کی صدارت میں مقامی ایم پی ہائی اسکول ڈمرہ کے آڈیٹوریم میں تعلیمی کانفرنس کم ٹیچر پرساد تقریب کا انعقاد کیا گیا۔اس کا انعقاد خوشنند منڈل اور مونیکا کماری نے کیا۔ضلع سکریٹری دلیپ کمار شاہی نے مہمانوں کا شال، مالا اور گلدستے سے استقبال کیا۔تقریب کا افتتاح ممبر اسمبلی پنکج مشرا، ریکھا کماری، تھلیش کمار، ونشیدھر برجواسی، سابق ایم ایل اے رام نریش یادو، وِمل شکلا، پبلک پراسیکیوٹر نے مشترکہ طور پر چراغ جلا کر کیا۔تقریب میں مقررین نے موجودہ حالات میں پرائمری تعلیم کی حالت اور سمت کے بارے میں گفتگو کی۔تقریب میں قومی ایوارڈ یافتہ اساتذہ دو جیندر کمار، ڈاکٹر گوپال، ریاستی ایوارڈ یافتہ اساتذہ گیان وردھن کانتھ، ششی کانت کرنا، منوج کمار یادو، بھیکھاری مہاتو، نصرت خاتون، پرینکا کماری، خوشنندن منڈل، امر آنند، برکھا رانی، نارائن سہنی اور روینا کمار، منجا کمار، اے بی بی کے اساتذہ اور دیگر نے شرکت کی۔برہما دیو رام اور بعد از مرگ بندیشور پاسوان جی کی اہلیہ راجکلی دیوی کو ان کی ترقی کے لیے متھیلا پگڑی، چادر دیا گیا، اور دلیپ کمار شاہی، رامنی ہورا ٹھاکر، اودھیش کمار، رادھیشیام سنگھ، سوجیندر مہتو، شیو شنکر یادو، اشوک کمار، شکھر چندر، یوگیندرا ٹھاکر، یوگیندرا ٹھاکر۔راگیو احمد، اپیندر چودھری، شریف الرحمن، رام رتن پاسوان، ہردیو بیٹھا، خورشید احمد، وجے کمار، وجے ترویدی اور رام نریش ٹھاکر جنہوں نے اپنی خدمات کے دوران تعلیم کے میدان میں بہترین کام کیا اور سنگھ کی جدوجہد میں گراں قدر تعاون کیا۔تقریب کے مہمان خصوصی نان گزیٹڈ پرائمری ٹیچرز ایسوسی ایشن کے قومی جنرل سکریٹری بھولا پاسوان نے کہا کہ جس طرح ایک مضبوط باڈی مضبوط چیسس پر بنتی ہے اسی طرح معیاری تعلیم کے ذریعے ہی پرائمری تعلیم کی چیسس کو مضبوط کیا جاسکتا ہے۔موجودہ حالات میں ضرورت سے زیادہ استعمال کی وجہ سے پرائمری تعلیم کی حالت ابھی تک میکالے کے تعلیمی نقطہ نظر سے باہر نہیں آئی ہے۔انہوں نے تمام اساتذہ سے اپیل کی کہ وہ پرائمری تعلیم کو مضبوط کریں۔انہوں نے پرانی پنشن کے ساتھ ایک ملک ایک تعلیم، ایک نصاب، ایک کتاب کی پالیسی پر عمل درآمد کا مطالبہ کیا۔مہمان خصوصی پنکج مشرا، ایم ایل اے نے کہا کہ تمام مسائل کو حل کرنے کا واحد ذریعہ تعلیم ہے۔بہار حکومت نے پرائمری اسکولوں کے طلباء اور اسکولوں کو تمام ضروری وسائل سے آراستہ کیا ہے۔تعلیم شیرنی کے دودھ کی طرح ہے جو پیے گا وہ دھاڑے گا۔انہوں نے قوم کے معماروں کے تمام اساتذہ سے اپیل کی کہ وہ پرائمری تعلیم میں نئی ٹیکنالوجی سے بچوں کی رہنمائی کریں۔مہمان خصوصی اوم پرکاش رائے، سابق ممبر بی پی ایس سی کم پرنسپل، گوئنکا کالج نے کہا کہ اخلاقی تعلیم کی کمی کی وجہ سے اعلیٰ عہدوں پر فائز لوگ بدعنوانی اور غیر آئینی سرگرمیوں میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ملک اور معاشرے کے لیے اخلاقی تعلیم کی ضرورت ہے۔سیتامڑھی کے ممبر اسمبلی متھلیش کمار نے کہا کہ موجودہ تعلیم میں ڈاکٹروں اور انجینئروں کے علاوہ مثالی ہندوستانی شہریوں کی ضرورت ہے۔بہار قانون ساز کونسل کے رکن ونشیدھر برجواسی نے کہا کہ نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت پیشہ ورانہ، تکنیکی اور مطلوبہ مضامین پڑھنے کی آزادی کے ساتھ تعلیم کی شکل وسیع ہوگئی ہے۔جس دن سرکاری سکولوں کے اساتذہ سے چھڑی چھین لی گئی، اساتذہ کو باورچی اور جھاڑو دینے والا بنا دیا گیا۔اس دن سے پرائمری تعلیم کے برے دن شروع ہو گئے۔انہوں نے کہا کہ ابتدائی تعلیم کے لیے محبت کے ساتھ تھوڑا سا خوف بھی ضروری ہے۔انہوں نے حکومتی بیوروکریٹس کو اساتذہ کے مسائل حل کرنے کی بجائے بلاوجہ اساتذہ کو ذہنی طور پر ہراساں کرنے سے روکنے کی ضرورت پر زور دیا۔سابق ممبر اسمبلی رام نریش یادو نے کہا کہ ابتدائی تعلیم کو مضبوط بنانے کے لیے سب کے تعاون کی ضرورت ہے جو کہ تعلیم کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔وِمل شکلا، پبلک پراسیکیوٹر، سیتامڑھی، نے سنگھ کے کاموں اور جدوجہد کی تعریف کرتے ہوئے، ابتدائی تعلیم کو جدید بنانے پر زور دیتے ہوئے ایک قوم بنانے والے کا فرض ادا کرنے کی اپیل کی۔ڈی ای او راگھویندر منی ترپاٹھی نے تمام اساتذہ سے مطالبہ کیا کہ وہ نئی تعلیمی پالیسی 2020 کے تحت بنیادی، تکنیکی، پیشہ ورانہ تعلیم کے ساتھ ساتھ اے آئی ٹیکنالوجی سے لیس ڈیجیٹل تعلیم کو شامل کر کے معیاری تعلیم فراہم کریں۔تقریب میں ہردیو بیٹھا، وجے کمار شکلا، دنیش چندر دویدی، وِمل کمار پرمل، کیدار شرما، ٹیچر لیڈر رامکلو ار کمار، رندھیر سنگھ، ہری ونش پاسوان، رامپو کر رائے، پریم پرکاش منڈل، پرشورام سنگھ، اشوک کمار، شیام سندر سنگھ، پنکج کمار، ریاستی ٹیچر، نوجون کمار، نوجون کمار، اے این پی اور دیگر موجود تھے۔وجے کمار، سروج سریواستو، محمد جاوید، فاکن بیت، پرمود کمار، ڈاکٹر تھلیش، اجے ٹھاکر، سنجے چودھری، منوج کمار، صادق انور عثمانی، اروند کمار، محمد فیاض، رام دیو پنڈت، ونود منڈل، راجیندر چودھری، رنجنا جھا، آشا کماری، پشپلتا کماری، ارچنا کماری، گنگا پرساد، پربھا کر کمار، ایکتا کماری، چنچل کماری وغیرہ موجود تھی۔

بچوں کو مستقبل سنوارنے کیلئے موبائل فون سے رکھیں دور: کروناندھی آریہ

بیگوسرائے،15 ستمبر (نور عالم)۔ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری جوڈیشل آفیسر کروناندھی پرساد آریہ نے قانونی خدمات اتھارٹی کی ٹیم کے ساتھ SOS بال گرام اولاو میں قانونی بیداری پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے تمام والدین کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے بچوں پر خصوصی نظر رکھیں اور ان کی مناسب دیکھ بھال کریں۔اسی سلسلے میں آریہ نے بلگرام کے فیملی ہوم کا دورہ کیا اور SOS کے فیملی کیئر ماڈل کو دیکھا اور اس کی تعریف کی۔اس کے بعد انہوں نے بچوں کو آج کے موضوع کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔انہوں نے بچوں سے کہا کہ ایس او ایس بلگرام کی پوری ٹیم آپ سب کی خدمت میں مصروف ہے،آپ سب خیریت سے رہیں، میں اللہ سے آپ کے روشن مستقبل کے لیے دعا گو ہوں۔اس کے بعد ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری جج کروناندھی پرساد آریہ نے بلگرام کے ہاؤس مدر اور دیگر کارکنوں کے ساتھ بچوں کو ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے بیداری پروگرام اور NALSA کی طرف سے دماغی معذور اور ذہنی طور پر بیمار افراد کے لیے چلائی جارہی تمام اسکیموں کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔انہوں نے بتایا کہ آج کی مصروف زندگی میں والدین اپنے بچوں پر توجہ نہیں دیتے۔جس کی وجہ سے بچے ذہنی تناؤ کا شکار ہیں۔خاص طور پر جب ان کی توجہ کھیلنے اور پڑھنے کی عمر میں ہوتی ہے تو والدین بچوں کو موبائل فون دیتے ہیں۔جس کی وجہ سے بچے ڈپریشن کی طرف جارہے ہیں۔اس پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے اسسٹنٹ ایل اے ڈی سی اکھلیش کمار نے آج کے موضوع سے متعلق NALSA کی عوامی فلاحی اسکیموں کے بارے میں موجود تمام لوگوں کو بتایا۔اس کے ساتھ انہوں نے ایس او ایس کی والدہ کا شکریہ ادا کیا۔اس موقع پر سماجی کارکن بھاسکر کمار، ڈی ایل ایس اے کے پی ایل بی شیلیش کمار نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔قبل ازیں ایس او ایس بلگرام کے سپرنٹنڈنٹ سبھاش کمار نے اتھارٹی ٹیم کے ارکان کو پھولوں کا گلدستہ دے کر ان کا اعزاز کیا۔

تیجسوی یادو کا بہار ادھیکار یاترا 17 کو، تیاریاں جاری

بیگوسرائے15 ستمبر (نور عالم)۔ بہار کے سابق نائب وزیر اعلی اور اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو بہار ادھیکار یاترا کے تحت 17 ستمبر کو بیگوسرائے پہنچیں گے۔اس سلسلے میں ضلع میں آر جے ڈی کارکنوں میں زبردست جوش وخروش ہے۔آر جے ڈی ایم پی ابھے کشواہا نے سرکٹ ہاؤس میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ یہ یاترا بہار کی اقتصادی، سماجی اور سیاسی سمت کو بدلنے کے مقصد سے نکالی جارہی ہے۔رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ تیجسوی یادو کا 17 ستمبر کو راجندر سیتو پل کے قریب استقبال کیا جائے گا۔اس کے بعد زیرو میل، مٹیھانی، صاحب پور کمال اور بیگوسرائے میں جلسہ عام کا انعقاد کیا جائے گا۔دوپہر 2 بجے سی آئی ایف گراؤنڈ اور کنکول اسکول گراؤنڈ میں بڑی میٹنگیں ہوں گی۔اس دوران تیجسوی یادو جے پی تحریک کے دوران شہید ہونے والے تتیا نند شاہ کے مجسمے کی نقاب کشائی اور لال چوک کا افتتاح بھی کریں گے۔بیگوسرائے میں رات کے آرام کے بعد 18 ستمبر کو مٹیھانی اسمبلی حلقہ میں بدعنوانی اور مہنگائی کے خلاف جلسہ عام منعقد کیا جائے گا۔اس کے بعد وہ صاحب پور کمال میں اجتماع سے خطاب کریں گے اور کھگڑیا کے لیے روانہ ہوں گے۔ایم پی ابھے کشواہا نے الزام لگایا کہ مرکزی اور ریاستی حکومت کی غلط پالیسیوں سے عوام پریشان ہیں۔پیپر لیک، بیروزگاری اور مہنگائی نے طلبہ اور نوجوانوں کا مستقبل تاریک کر دیا ہے۔طلبات و طالبات پر لاٹھیوں کی بارش کی جارہی ہے۔انہوں نے کہا کہ اقتدار میں آنے پر تیجسوی یادو 200 یونٹ تک مفت بجلی،500 روپے میں گیس سلنڈر اور کسانوں کو مضبوط بنانے جیسی اسکیموں کو نافذ کریں گے۔ایم پی نے دعویٰ کیا کہ نل جل یوجنا، ہر گلی میں پکی سڑک اور اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ جیسی اسکیمیں آر جے ڈی حکومت کے دوران شروع کی گئی تھیں، جبکہ موجودہ این ڈی اے حکومت 'جنگل راج' کا خوف دکھا کر عوام کو گمراہ کر رہی ہے۔بہار ادھیکار یاترا کو لے کر آر جے ڈی کارکنوں میں کافی جوش وخروش ہے اور لیڈروں کا دعویٰ ہے کہ اس یاترا کو عوام کی طرف سے بڑے پیمانے پر حمایت حاصل ہوگی۔اس موقع پر آر جے ڈی کے ضلع صدر موہت یادو، نریندر کمار سنگھ عرف بوگو سنگھ موجود تھے۔

سید امام رضوی نے دیا ضلع اوقاف کمیٹی سے استعفیٰ

سمستی پور15 ستمبر (تنویر عالم تنہا) سمستی پور کے معروف سماجی کارکن سید امام رضوی نے ضلع اوقاف کمیٹی کے رکن کے عہدے سے استعفیٰ دے دیا ہے۔انہوں نے اپنا استعفیٰ بہار اسٹیٹ سنی وقف بورڈ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کو رجسٹری ڈاک کے ذریعہ ارسال کیا ہے۔ارسال کردہ استعفیٰ میں انہوں نے کہا ہے کہ بورڈ کے مکتوب نمبر 3475 مؤرخہ 25.09.11 کے تحت مجھے ضلع اوقاف کمیٹی کا رکن بنایا گیا تھا جس سے میں مستعفی ہو رہا ہوں۔انہوں نے اپنے خط میں یہ بھی ذکر کیا ہے کہ اس کمیٹی کی تشکیل عام اجلاس بلا کر نہیں کی گئی بلکہ مختلف افراد سے دستخط لے کر کی گئی ہے اور انتخاب کے وقت ضلع اقلیتی افسر کی موجودگی لازمی ہونی چاہیے۔انہوں نے اپنے استعفاء نامہ میں اپنی صحت کا حوالہ پیش کیا ہے۔

تنظیم اہلسنّت کے زیرِ اہتمام عظمت مصطفیٰ ﷺ کانفرنس 21 ستمبر کو

بہارشریف15 ستمبر (پریس ریلیز) شہر بہارشریف میں آمد رسول ﷺ کی مناسبت سے تنظیم اہلسنّت کے زیرِ اہتمام 21 ستمبر بروز اتوار صبح نو بجے 2 بجے دن تک ایک عظیم الشان عظمت مصطفیٰ ﷺ کانفرنس کا انعقاد کیا جائے گا جس میں مقرر خصوصی کی حیثیت سے نباض قوم وملت فخر نیپال حضرت علامہ مولانا مفتی محمد رضا نقشبندی مصباحی صاحب الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ اتر پردیش اور مہمان خصوصی عالم نبیل فاضل جلیل حضرت علامہ مولانا مفتی ڈاکٹر امجد رضا امجد قاضی شریعت مرکزی ادارہ شرعیہ بہار اڑیسہ جھارکھنڈ تشریف لا رہے ہیں تنظیم اہلسنّت کے سکریٹری جناب سید شاہ محمد شہزاد عابدین قادری تیغی نے بتایا کہ الحمدللہ عظمت مصطفیٰ ﷺ کانفرنس کی تیاریاں زور وشور سے جاری ہے اور انہوں نے بتایا کہ تنظیم اہلسنّت یہ کوئی نئی تنظیم نہیں بلکہ کافی پرانی تنظیم ہے اور 12 اکتوبر 1995 بروز سنیچر صبح نو بجے محلہ خرادی میں ایک نشست منعقد ہوئی تھی جس میں تنظیم اہلسنّت عمل میں آئی تھی اور یہ تنظیم اہلسنّت 2004 تک متحرک فعال رہی اور شہر بہارشریف میں اس تنظیم کے ذریعہ بے شمار دینی اصلاحی فلاحی کاموں کو انجام دیا گیا تنظیم کے سکریٹری سید شہزاد عابدین نے بتایا کہ تنظیم کے ذریعے عظمت حسینؓ اور عظمت غوث اعظمؒ ہوا کرتا تھا تنظیم کا مقصد ہمیشہ سے رہا کہ اسلامی بھائیوں کے دلوں میں محبت رسول ﷺ اور محبت اہل بیت اور محبت اولیاء کی شمع عوام الناس کے دلوں میں روشن کی جائے اور الحمدللہ آج اس تنظیم اہلسنّت کے زیرِ اہتمام عظیم الشان عظمت مصطفیٰ ﷺ کانفرنس میں بیرونی علمائے کرام کی تشریف آوری یقینی ہے شہر کے لوگوں سے گذارش کی گئی ہے کہ دینی اور محبت رسول ﷺ کا ثبوت پیش کریں۔

روپئے ادا نہیں کرنے پر مریض کو بنایا یرغمال، ایم ایل اے نے کرایا آزاد

سمستی پور15 ستمبر (تنویر عالم تنہا) سمستی پور ضلع کے کرپوری گرام پنچایت کے ڈھڑیا بیلار، وارڈ نمبر 15 باشندہ راجندر پاسوان کی بیٹی سومن دیوی کو زچگی کی تکلیف کے بعد آشا کارکن نے شہر کے موہن پور روڈ پر واقع ڈاکٹر مینک راج کے نجی اسپتال "یونیٹی ایمرجنسی اسپتال" میں 2 ستمبر کو داخل کرایا تھا۔تین دن بعد مریضہ نے جڑواں بچوں کو جنم دیا جن میں سے ایک بچے کو بہتر علاج کے لئے دوسرے اسپتال بھیجا گیا جہاں اس کا انتقال ہوگیا۔تاہم سومن دیوی کا علاج اسی اسپتال میں جاری رہا۔اسپتال انتظامیہ نے مریضہ کے اہل خانہ سے مسلسل پیسوں کی ڈیمانڈ کی۔مریضہ کے والد راجندر پاسوان نے اپنی بھینس بیچ کر پیسہ دیا، پھر بھی مریضہ کو چھوڑا نہیں گیا۔حتیٰ کہ انہوں نے چندہ اور بھیک مانگ کر بھی اسپتال انتظامیہ کو پیسہ دیا، اس طرح تقریباً 90 ہزار روپے کی ادائیگی کے باوجود مریضہ کو ایک ہفتے تک زبردستی اسپتال میں قید رکھا گیا۔تنگ آکر راجندر پاسوان نے مقامی ایم ایل اے اختر الاسلام شاہین کو درخواست دے کر انصاف کی فریاد کی۔اطلاع ملنے پر ایم ایل اے نے سمستی پور نگر تھانہ کو اطلاع دی اور پولیس کے ساتھ اسپتال پہنچے، جہاں انہوں نے اسپتال کے مالک ڈاکٹر مینک راج کو سخت پھٹکار لگائی اور مریضہ کو آزاد کرایا۔اس کے بعد مریضہ کو صدر اسپتال لے جا کر علاج شروع کرایا گیا۔ایم ایل اے نے اس واقعے پر شدید برہمی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ضلع میں درجنوں غیر رجسٹرڈ اسپتال چل رہے ہیں جہاں نہ سہولیات ہیں نہ مستقل ڈاکٹر موجود ہوتے ہیں۔لاپرواہی کے سبب مسلسل مریضوں کی جانیں جارہی ہیں لیکن محکمہ صحت کوئی کارروائی نہیں کر رہا ہے۔ایسے اسپتال فوراً بند کیے جانے چاہئیں اور ضلع میں بگڑتی ہوئی صحت سہولیات کو درست کیا جانا چاہئے۔اس موقع پر ضلع آر جے ڈی ترجمان راکیش کمار ٹھاکر کے علاوہ ستیانند پاسوان، منوج کمار رائے، روی آنند، انجنی سنہا، سنتوش کمار یادو، جے لال رائے اور دیگر لوگ موجود تھے۔

یوٹیوبر کی پٹائی کرنے والے بی جے پی ایم ایل اے کو جلد گرفتار کیا جائے: نیاز احمد

سنگھواڑہ دربھنگہ15 ستمبر (محمد مصطفی) سنگھواڑہ تھانہ حلقہ کے راجو پنچایت کے رام پٹی گاؤں میں بی جے پی کے مقامی ایم ایل اے کم وزیر جیویش کمار سے سڑک کی خستہ حالی و 10 سال میں ہوئے کاموں کے بارے میں پوچھا تو وزیر خود اور اس کے ساتھی نے آزاد یوٹیوبر دلیپ سہنی کے ساتھ مار پیٹ کی اور گالیاں دی۔مذکورہ واقعہ پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے انصاف منچ کے ریاستی نائب صدر اور سی پی آئی (ایم ایل) کے ریاستی کمیٹی کے رکن نیاز احمد نے کہا کہ جالے کے ایم ایل اے جیویش مشرا پورے علاقے میں غنڈہ گردی کر رہے ہیں، جو لوگ اُن سے ترقیاتی کاموں کے بارے میں پوچھتے ہیں تو وہ آپے سے باہر ہو کر مار پیٹ پر اتارو ہو جاتے ہیں جب یوٹیوبر دلیپ سہنی نے رام پٹی میں ترقیاتی کاموں کے بارے میں سوال پوچھا تو انہیں یہ پسند نہیں آیا اور انہوں نے خود اور ان کے ساتھی نے یوٹیوبر کے ساتھ مار پیٹ کی ایم ایل اے جیویش مشرا کو قانون کا کوئی خوف نہیں ہے، یہی وجہ ہے کہ واقعہ کے وقت مقامی تھانہ انچارج پولیس فورس کے ساتھ موجود ہونے کے باوجود دلیپ سہنی کے ساتھ مار پیٹ کر گالی گلوج کیا گیا سی پی آئی-ایم ایل لیڈر نیاز احمد نے مطالبہ کیا ہے کہ قانون سب کے لیے برابر ہے، جس طرح بی جے پی کے اراکین نے وزیر اعظم کی آنجہانی ماں کے خلاف نازیبا الفاظ استعمال کرنے والوں کو جلد از جلد گرفتار کر جیل بھیجا ہے اسی طرح پولیس یوٹیوبر دلپ سہنی کے ساتھ مار پیٹ کر گالی دینے والے وزیر جیویش کمار کو بھی جیل بھیجے انہوں نے جیویش مشرا کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے اگر جیویش مشرا کو ایک ہفتہ کے اندر گرفتار نہیں کیا گیا تو سی پی آئی ایم ایل سنگھواڑہ تھانہ پر دھرنا مظاہرہ کرے گا۔

کرنٹ کی زد میں آکر بجلی مستری کی موت

(...) سمری تھانہ حلقہ کے ہرپور پنچایت سرکار بھون پر پیر کی صبح بجلی کے کرنٹ کی زد میں آجانے سے نجی بجلی مستری مشتاق انصاری 45 کی موت ہوگئی بتایا جاتا ہے کہ احاطے میں سمرسیبل ٹیبل میں بجلی کی تکنیکی خرابی کو مرمت کرنے گئے تھے اسی اثناء میں بجلی کے کرنٹ کی زد میں آکر جائے وقوع پر موت ہوگئی مقتول بجلی مستری مظفر پور ضلع کے بینی آباد تھانہ حلقہ کے تھرما گاؤں باشندہ تھے مقتول بجلی مستری کا کام کر اپنے اہلِ خانہ کی کفالت کرنے والے سات بھائیوں میں سب سے بڑے تھے وہ چھوٹی چھوٹی تین لڑکی اور ایک لڑکا کو چھوڑ کر دنیا سے ہمیشہ کے لئے رخصت ہو گئے

شوہر مشتاق انصاری کی موت کی جانکاری ملتے ہی بیوی سیمن خاتون سمیت کئی اہلِ خانہ موقع پر پہنچ گئے مقتول کے اہلِ خانہ نے لاش کو پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار کر دیا مقامی نمائندوں کے سامنے پنچ نامہ بنا کر لاش کو اہلِ خانہ کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

طویل فاصلے کی ایکسپریس ٹرینوں کے ٹھہراؤ کو لیکر بازار بند

سمستی پور15 ستمبر (تنویر عالم تنہا) ضلع کے روسڑا ریلوے اسٹیشن پر طویل فاصلے کی ایکسپریس ٹرینوں کے ٹھہراؤ کے مطالبے کو لے کر روسڑا بازار خود بخود بند رہا۔ہزاروں کی تعداد میں روسڑا کے مختلف تنظیموں کے نوجوان، دکاندار، کاروباری اور عام عوام نے جماعتی سیاست سے اوپر اٹھ کر اس بند کی حمایت کی۔روسڑا کے گاندھی چوک سے پیدل مارچ نکالا گیا جو مہاویر چوک، گدری بازار، روسڑا تھانہ کے راستے بڑی درگا استھان چوک سے ہوتا ہوا سنیما چوک پہنچا جہاں عام سبھا کا انعقاد کیا گیا۔اس موقع پر حمایت میں اترے نوجوانوں نے کہا کہ روسڑا کبھی شمالی ہند کی بڑی منڈیوں میں شمار کیا جاتا تھا۔آج بھی یہ کبیر پنتھیوں کے لئے ایک بڑا مذہبی مقام ہے۔سمستی پور ضلع میں روسڑا ایک اہم جگہ ہونے کے باوجود یہاں سے گزرنے والی کسی بھی طویل فاصلے کی ایکسپریس ٹرین کا ٹھہراؤ نہیں ہے۔روسڑا میں امرت بھارت سمیت کئی ایکسپریس ٹرینوں کے ٹھہراؤ کے مطالبے کو لے کر کئی بار مقامی ایم ایل اے اور عوامی نمائندوں سے شکایت کی گئی لیکن اب تک مقامی ایم پی اور ایم ایل اے سمیت سبھی سیاسی جماعتوں نے صرف جھوٹے وعدے کیے اور عوام کو دھوکہ دیا۔عوامی نمائندوں نے ہمیشہ روسڑا کو نظر انداز کیا ہے۔اسی لئے عوام نے فیصلہ کیا ہے کہ ریلوے اسٹیشن پر ٹرین کے ٹھہراؤ کے مطالبے سمیت دیگر مسائل کو لے کر تحریک چلائی جائے گی۔اسی سلسلے میں آج روسڑا کو خود بخود بند رکھ کر پُرامن طریقے سے پیدل مارچ نکال کر احتجاج درج کیا گیا۔نوجوانوں نے کہا کہ اگر ان کا مطالبہ پورا نہیں ہوا تو آگے بھی تحریک جاری رہے گی۔موقع پر کافی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

مودی حکومت میں آیوروید کو فروغ مل رہا ہے: ڈاکٹر گوپال جی

دربھنگہ 15 ستمبر (عرفان احمد پیدل) آج دنیا کے 150 سے زیادہ ممالک میں آیوروید کو اپنایا جا رہا ہے۔ اس کی افادیت اور قبولیت کی وجہ سے، ان ممالک میں آیوروید کا دن 23 ستمبر کو منایا جاتا ہے۔ یہ اس بات کی علامت ہے کہ ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت کی وجہ سے آیوروید کی طرف عالمی کشش بڑھ رہی ہے۔ دربھنگہ سے بی جے پی کے رکن پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں پارٹی کے وہپ ڈاکٹر گوپال جی ٹھاکر نے دربھنگہ کے رام پور احاطے میں واقع مہاراجہ رامیشور ... آیورویدک میڈیکل انسٹی ٹیوٹ کے 150 ویں یوم تاسیس کی تقریبات کا افتتاح کرتے ہوئے مذکورہ باتیں کہیں۔ انسٹی ٹیوٹ کے پرنسپل ڈاکٹر ... سنگھ کی صدارت میں ... انسٹی ٹیوٹ کے احاطے میں منعقدہ اس پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے ... اس انسٹی ٹیوٹ کو بند کرنے کی سازش رچی گئی تھی لیکن مرکز کی این ڈی اے حکومت کی پہل کی وجہ سے آج اس انسٹی ٹیوٹ کو 150 ویں سالگرہ منائی جا رہی ہے۔ ... روزمرہ کا معمول آیوروید کا بنیادی منتر ہے۔ اور ہماری کھانے کی عادات آیوروید کی روح ہیں۔ ...

راجندر کالج میں ہندی ہفتہ کا پروگرام کا آغاز

چھپرہ 15 ستمبر (راجو) ہندی دیوس کے موقع پر پرنسپل ڈاکٹر ادے شنکر پانڈے کی رہنمائی میں شعبہ ہندی، راجندر کالج کے زیر اہتمام ہندی ہفتہ کا انعقاد کیا گیا۔ ہفتہ بھر جاری رہنے والے مختلف پروگراموں میں کوئز، مضمون نویسی، شاعری، ڈکشن، خط لکھنے وغیرہ کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا جس میں تمام فیکلٹی کے گریجویٹ اور پوسٹ گریجویٹ سطح کے طلبا شرکت کریں گے۔ آج منعقدہ افتتاحی تقریب میں پروگرام کی صدارت کالج کے پرنسپل ڈاکٹر ادے شنکر پانڈے نے کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے کہا کہ سنسکرت کو ہندی کی ماں کے طور پر قبول کیا جاتا ہے۔ دونوں کا آپس میں گہرا رشتہ ہے۔ فرانسیسی زبان کے 60 فیصد الفاظ سنسکرت کے ہیں۔ ... ٹیچرس یونین کے سکریٹری، ڈاکٹر پرشانت کمار سنگھ نے ہندی کے تئیں فخر کا احساس رکھنے ... اس موقع پر ... ڈاکٹر ... وغیرہ سمیت کالج کے طلباء و طالبات اور اساتذہ بڑی تعداد میں موجود تھے۔

نوجوانوں کی تنظیم بنا کر مسائل حل ہوں گے: چندن سنگھ

کھگڑیا 15 ستمبر (محمد عرفان عالم) چوتھم بلاک کے تحت مارخ گاؤں میں بلاک پرکھ شوبھا دیوی کی رہائش گاہ پر تمام نوجوانوں کی میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت کر رہے سماجی کارکن چندن سنگھ نے کہا کہ آج بھی نوجوان بے روزگار ہیں۔ ...

میں نوجوانوں کی ترقی تعلیم، روزگار، سماجی اور سیاسی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ضلع میں نوجوانوں کی تنظیم بنائی جا رہی ہے۔ جلد نوجوانوں کی کانفرنس منعقد کی جائے گی۔ ... میٹنگ میں ... وغیرہ موجود تھے۔

جیوتیا کا تہوار ماتم میں تبدیل، نوجوان غرقاب

کھگڑیا 15 ستمبر (محمد عرفان عالم) بہار میں بچوں کی لمبی عمر کی خواہش کے لیے جیوتیا تہوار منایا جاتا ہے۔ یہ بالکل چھٹھ کے تہوار کی طرح ہے۔ اس کے تحت اس کا آغاز نہانے کے ساتھ ہوتا ہے۔ گوگری بلاک کے رام پور پنچایت کے تحت سیلابی پانی میں نہاتے ہوئے ایک نوجوان کی ڈوب کر موت ہوگئی۔ جس سے پورے علاقے میں سوگ کی فضا پھیل گئی ہے۔ واضح ہو کہ تھانہ علاقہ کے رام پور پنچایت کے تحت پورڈھالہ کے قریب ... گاؤں کے 17 سالہ نوجوان شیام کمار ولد پربھو رجک کی اتوار کو جیوتیا تہوار کے لئے گنگا میں نہانے کے دوران ڈوبنے سے موت ہو گئی۔ اتوار کو جیوتیا تہوار پر گنگا میں نہانے کے لیے خواتین اور مردوں کی بڑی بھیڑ دیکھی گئی۔ اسی دوران واسودیو پور پنچایت کے تحت پیٹا وجھیا گاؤں کے رہنے والے پربھو رجک کے بیٹے شیام کمار رجک بھی اپنے اہل خانہ اور گاؤں والوں کے ساتھ گنگا میں نہانے کے لیے پہنچے۔ جہاں نوجوان نہاتے ہوئے گہرے پانی میں جانے کے باعث ڈوب کر جاں بحق ہو گئے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی گوگری تھانہ انچارج ... کمار، رام پور کے سرپنچ نور عالم موقع پر پہنچ گئے اور لاش کو قبضے میں لے کر مقامی تھانے لے آئے اور کاغذی کارروائی کے بعد لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال کھگڑیا بھیج دیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ کا برا حال ہو گیا۔ ... کمار نے کہا کہ سرکاری معاوضے کے تحت حکومت کی طرف سے دی گئی امدادی رقم کا چیک کاغذی کارروائی مکمل ہونے کے بعد خاندان کو دیا جائے گا۔

زمینی تنازع میں مارپیٹ، 8 افراد زخمی

چھپرہ 15 ستمبر (راجو) تھانہ علاقہ کے نچ بھنڈا گاؤں اور بیلہاری گاؤں میں زمین کے تنازع پر لڑائی میں آٹھ افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں ... کمار یادو، ... کمار، للت رائے، کویتا کماری، سندھیا کماری، ... کماری اور بیلہاری کی للی دیوی، چندیشور ساہ اور شوبھا کماری شامل ہیں۔ تمام زخمیوں کو ابتدائی طبی امداد دی گئی۔ ... پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

سیلاب کے مدنظر گاؤں والوں نے چچری پل بنایا

کھگڑیا 15 ستمبر (محمد عرفان عالم) پربتہ بلاک میں تیسری بار سیلاب نے تباہی مچا دی ہے۔ سیلاب کا پانی درجنوں گھروں میں داخل ہو گیا۔ یہاں، مادھو پور پنچایت ایک بار پھر سیلاب سے پوری طرح متاثر ہوئی ہے۔

اس کے علاوہ مادھو پور کی طرف جانے والی تمام سڑکوں پر پانی کا بہاؤ بہت تیز ہے۔ گزشتہ ہفتہ کو اس تیز بہاؤ میں ایک موٹر سائیکل بہہ گیا۔ گاؤں والوں کی مدد سے موٹر سائیکل کو کسی طرح پانی سے باہر نکالا گیا۔ اس دوران عوام کی مدد سے چچری پل بنایا گیا جو پیدل چلنے کے لیے موزوں ہے۔ کملیش سنگھ، دھرمیندر سنگھ، انوپم انش جھا، کامیڈین گلشن، پرنس، انکت، پرانشو، لالو یادو، مونو، گنگادھر یادو، للن شرما، سنیل جھا، دیپک جھا وغیرہ گاؤں والوں نے اس کام میں مدد کی۔ پنچایت کے مکھیا آشوتوش کمار سنگھ نے اس کام کے لیے گاؤں والوں کی تعریف کی۔ واضح ہو کہ شدید بارش کے درمیان گنگا ندی کے پانی کی سطح میں تیسرا اضافہ ہونے کی وجہ سے سودھ نارتھ، ساؤتھ، بھرسو، کلہاڑیا، لگار، تیمتھا کراری جوراور پور، دریا پور بھیلوا، مادھو پور، کبیلا پنچایت کے سیلاب متاثرہ وارڈوں میں پانی داخل ہو گیا ہے۔

ایم ایل اے کے ہاتھوں 5 سڑکوں کی تعمیر کے لئے سنگ بنیاد

دربھنگہ 15 ستمبر (عرفان احمد پیدل) کیوٹی کے ایم ایل اے ڈاکٹر مراری موہن جھا نے پیر کو کیوٹی بلاک میں تقریباً 4 کروڑ 60 لاکھ کی لاگت سے پانچ سڑکوں کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ دیہی سڑکوں کی مضبوطی اور انتظامی پروگرام کے تحت ... سے ... ٹیک 2.100 کلومیٹر سڑک 149 لاکھ کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی۔ ایس ایچ 75 سے مشری ٹولہ تک 1.30 کلومیٹر سڑک 86.38 لاکھ کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی، ... سے L0453 تک 0.800 کلومیٹر سڑک 60.50 لاکھ کی لاگت سے تعمیر کی جائے گی، ایس ایچ 75 سے مدھیہ برہمن ٹولہ تک 0.900 کلومیٹر سڑک 64 لاکھ کی لاگت سے تعمیر کی جاتی ہے اور ایس ایچ 75 تمینگا چھپیا سے بلاکی اسٹھن تک 1.30 کلومیٹر سڑک 99.36 لاکھ کی لاگت سے تعمیر کی جاتی ہے۔ اس دوران ایم ایل اے ڈاکٹر جھا نے پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مذکورہ سڑکوں کی تعمیر عوامی مفاد میں بہت ضروری ہے، سڑک کی تعمیر سے لوگوں کو آنے جانے میں کافی سہولت ہوگی۔ ... انہوں نے کہا کہ گزشتہ پانچ سالوں میں دیہی تعمیرات کے محکمے کی جانب سے کیوٹی اسمبلی میں تقریباً 300 کلومیٹر سڑک تعمیر کی گئی ہے، تقریباً 70 کلومیٹر سڑک کو سڑک کی تعمیر کے محکمے نے چوڑا کیا ہے، کئی اسپتال بنائے گئے ہیں، پرانی جگہ پر تعلیم کے میدان میں نئی عمارتیں تعمیر کی گئی ہیں تاکہ طلبا کو پڑھائی میں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس دوران ... پودار، سنتوش یادو، کنہیا جی، جنگ داس، آشا کماری، پپو پاسوان، راجیش شرما، پنکج جی، مناوی، منڈاو، کے وی، منڈاو جی، کے ویسٹ، منڈل صدر، راکیش راج، شنکر مہتو، انکش کمار، اجیت کمار شرما اور دیگر موجود تھے۔

کھگڑیا میں 7 پبلک ٹوائلٹ بنائے جائیں گے: چیئرپرسن

کھگڑیا 15 ستمبر (محمد عرفان عالم) کھگڑیا میونسپل کونسل نے صفائی کو فروغ دینے کے لیے ایک نئی پہل کی ہے۔ میونسپل کونسل کے علاقے میں 83 لاکھ روپے کی لاگت سے کمیونٹی ٹوائلٹ اور پیشاب خانے بنائے جائیں گے۔ اس کے لیے ٹینڈر جاری کر دیا گیا ہے۔

سات مقامات پر کمیونٹی ٹوائلٹ بنائے جائیں گے۔ یہ جگہیں ہیں - ایسٹرن کیبن ڈھالہ، پولیس لائن، بکری بس اسٹینڈ، بلواہی بس اسٹینڈ، متھرا پور فیلڈ، سنسار پور فیلڈ اور مارکیٹ کمیٹی کمپلیکس۔ سب ڈویژنل کورٹ کمپلیکس، پوسٹ آفس روڈ، انسپکٹر آفس اور نیشنل اسکول کے قریب گاندھی چوک میں پانچ یورینل لگائے جائیں گے۔ میونسپل کونسل کی چیئرپرسن ارچنا کماری نے کہا کہ یہ سوچھ بھارت مشن کی طرف ایک کوشش ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہر میں عوامی بیت الخلاء کی کمی ہے۔ خواتین، بچے اور بوڑھے پریشان تھے۔ نئی سہولتوں سے عوام کو ریلیف ملے گا۔ تین ماہ میں تمام کام مکمل کرنے کا ہدف ہے۔ چیئرمین نے کہا کہ میونسپل کونسل شہری سہولیات کی بہتری کے لیے کام کرتی رہے گی۔

شراب فروش سمیت 5 شرابی گرفتار

چھپرہ 15 ستمبر (راجو) پولیس تھانہ درنی کی نئی تعینات ہونے والی ایس ایچ او پریتی کماری کی قیادت میں مسلسل گشتی مہم چلا رہی ہے۔ کل رات پولیس نے تھانہ علاقہ کے کھجولی گاؤں میں چھاپہ مار کر شراب کے کاروبار میں ملوث رنجیت کمار اور بھولا رائے کو 25 لیٹر دیسی شراب کے ساتھ گرفتار کر لیا۔ اس دوران پانچ افراد نشے کی حالت میں ہنگامہ کرتے ہوئے پکڑے گئے۔ پولیس کو دیکھ کر سبھی بھاگنے لگے لیکن فوجیوں نے ان کا پیچھا کیا اور انہیں گرفتار کر لیا۔ تمام ملزمین کو جیل بھیج دیا گیا ہے۔

زمینی تنازع میں مارپیٹ، 7 کے خلاف ایف آئی آر

چھپرہ 15 ستمبر (راجو) تھانہ علاقہ کے سنگم پور گاؤں میں زمین کے تنازع پر لڑائی ہوئی۔ اس سلسلے میں زخمی بلرام سنگھ نے پیر کو مقامی تھانے میں سات لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی ہے۔ جس میں رامسمیر سنگھ، سورج کمار سنگھ، راہل کمار، ول دیوی، سنگرام پور کے کاجل کماری اور امانور کے سریش سنگھ اور للن سنگھ کو ملزم بنایا گیا ہے۔ متاثرہ کا کہنا ہے کہ وہ اپنی زمین پر صفائی کا کام کر رہا تھا جس کی مخالفت کرنے پر مذکورہ افراد نے مجھے اور میرے بھائی کو مار مار کر زخمی کر دیا۔ تھانہ انچارج دھیرج کمار نے بتایا کہ ایف آئی آر درج کر کے کارروائی کی جا رہی ہے۔

انتخابات میں کسی طرح کی کوتاہی ناقابل برداشت: ڈی ایم

چھپرہ 15 ستمبر (راجو) سیکٹر آفیسر براہ راست الیکشن کمیشن کے ماتحت ہوتے ہیں الیکشن کمیشن آف انڈیا کے مبصرین آپ سے براہ راست رپورٹ لیتے ہیں اس لئے انتخابی عمل میں آپ کا کردار بہت اہم ہے۔ مذکورہ باتیں ڈسٹرکٹ الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر امن سمیر نے مانجھی کے سیکٹر آفیسر اور پولیس افسران کی جائزہ میٹنگ میں کہیں۔ سوموار کو مانجھی اور ای سی سی کے ایس ایچ او کے افسران نے یہ بات کہی۔ آپ نے اس علاقے میں انتظامیہ کو بتایا کہ آپ کی تقرری کے ساتھ ساتھ آپ کو تمام ضروری معلومات اور کام کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا گیا ہے، جس کے بعد آپ کو اس حوالے سے دو ضروری ہدایات دی گئی ہیں۔ اس کے بعد آپ کو سمجھایا یا نہیں بتایا جائے گا لیکن اس کے بعد کسی بھی قسم کی کوتاہی کو معاف نہیں کیا جائے گا، ڈی ایم نے بوتھ تک رسائی کے راستے میں آنے والی رکاوٹوں، متبادل انتظامات وغیرہ کی وضاحت کرتے ہوئے کہا کہ قابل عمل علاقوں کی نشاندہی اور قابل عمل اقدامات۔ لوگوں میں اعتماد کی بحالی صرف آپ کی رپورٹ کی بنیاد پر کی جائے گی تاکہ تمام لوگ بلا خوف و خطر اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں۔ ضلع مجسٹریٹ نے ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کے بارے میں انتہائی سادہ اور مختصر انداز میں معلومات دیتے ہوئے کہا کہ علاقے میں اس کی تعمیل صرف آپ کے ذریعے ہی یقینی بنائی جائے گی۔ اس موقع پر ایکما کے آر او ضلع پنچایت راج افسر ششی کمار، مانجھی سہ صدر لینڈ ریفارمس کے آر او ایڈیشنل کلکٹر آلوک راج، ایس ڈی پی او صدر راج کمار، پولس انسپکٹر ایکما وریندر کمار سنگھ، بی ڈی او ایکما ارون کمار، بی ڈی او مانجھی رنجیت کمار سنگھ، بی ڈی او بنیا پور ویندر کمار، بی ڈی او بنیا پور رامی کمار، سی او ڈی پی او راج کمار، سوربھ ابھیشیک، سی او ایکما راہل کمار، ایس ایچ او مانجھی آشیش کمار، ایس ایچ او ایکما ادے کمار ایس ایچ او جلالپور چندن کمار رام، ایس ایچ او بنیا پور دنیش کمار یادو وغیرہ موجود تھے۔

وی آئی پی پسماندہ طبقہ کو تریا اسمبلی کا ٹکٹ دے: سنتوش مہتو

چھپرہ 15 ستمبر (راجو) انتہائی پسماندہ لیڈر سنتوش مہتو کی صدارت میں بلاک کے چھپیا گاندر پل کے قریب فینہارا گاؤں میں پیر کو وی آئی پی کارکنان کانفرنس منعقد ہوئی۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے سنتوش مہتو نے کہا کہ تریا اسمبلی حلقہ میں انتہائی پسماندہ گروپ کی آبادی زیادہ ہے، اس لیے اس بار عظیم اتحاد کو انتہائی پسماندہ طبقے کی ترقی کے لیے تریا اسمبلی حلقہ سے ایک انتہائی پسماندہ شخص کو ایم ایل اے کا ٹکٹ دینا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ تریا اسمبلی سیٹ وی آئی پی کے کھاتے میں چلی گئی ہے۔ اس کا اعلان دس دنوں میں ہونے والا ہے۔ کانفرنس کے ذریعہ سنتوش مہتو نے تمام پسماندہ اور انتہائی پسماندہ لوگوں سے اسمبلی انتخابات میں متحد ہونے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ اتحاد میں طاقت ہے، آپ لوگ متحد رہیں اور اپنے قائد اور بیٹے کی حیثیت سے مجھے سپورٹ کریں۔ میں ہمیشہ آپ کی عزت کی حفاظت کروں گا۔ اس بار عظیم اتحاد کی حکومت بننے جا رہی ہے، جس میں تیجسوی یادو وزیر اعلیٰ اور مکیش سہنی نائب وزیر اعلیٰ بنیں گے۔ کانفرنس میں آئے ہوئے علاقہ بھر سے کارکنان نے انہیں فتح سے ہمکنار کرنے کا عہد کیا۔ اس موقع پر سریندر چوہان، دکھیت مہتو، بین بند، گنگا مہتو، پرمیشور مہتو، وکیل مہتو، رنگلال مہتو، بندہ مہتو، چندر موہن شرما سمیت بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

ٹینک میں گرنے سے مزدور کی موت

چھپرہ 15 ستمبر (راجو) ایک مزدور کی سنٹرنگ کھولنے کے دوران بیت الخلا کے ٹینک میں گرنے سے موت ہو گئی، جبکہ دوسرے کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ یہ واقعہ جنتا بازار تھانہ علاقہ کے ہرپور کوٹھی گاؤں میں پیر کی شام ساڑھے تین بجے پیش آیا۔ اہل خانہ کے مطابق، پیر کو ہرپور کوٹھی گاؤں میں ایک نئے تعمیر شدہ بیت الخلا کے ٹینک کا سنٹرنگ کھولتے وقت ایک مزدور ٹینک میں گر گیا۔ دوسرا کارکن اسے باہر لینے گیا تو وہ بھی اس میں پھنس گیا۔ دونوں کو فوری طور پر ٹینک سے نکال کر کمیونٹی ہسپتال لہلہاد پور لایا گیا، جہاں ڈاکٹر بی این۔ سنہا نے ایک کو مردہ قرار دیا، جب کہ دوسرے کی نازک حالت نازک ہے۔

بولیرو کی ٹکر سے موٹر سائیکل سوار خاتون کی موت

چھپرہ 15 ستمبر (راجو) ایکما۔ رسول پور تھانہ علاقہ میں رسول پور۔ چن پور روڈ پر یوگیان میں واقع بنشی چھپرہ اسکول کے پاس پیر کی شام بولیرو کی زد میں آ کر بائک پر سوار ایک جیوتیا کرنے والی خاتون کی موت ہو گئی۔ متوفی کی شناخت رسول پور تھانہ علاقہ کے دھنادیہ گاؤں کے رہنے والے دھنپت یادو کی بیوی بوچی دیوی کے طور پر کی گئی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ مذکورہ خاتون جیوتیا پتر کے اپواس کے موقع پر سیوان ضلع میں سریوندی کے سسوان گھاٹ پر نہانے کے بعد اپنے بیٹے کے ساتھ گھر لوٹ رہی تھی۔ اسی دوران راستے میں ایک بے قابو بولیرو نے موٹر سائیکل کو زور سے ٹکر مار دی۔ حادثے میں خاتون شدید زخمی ہو گئی۔ اہل خانہ اسے علاج کے لیے ایکما کے ایک نجی نرسنگ ہوم لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ اطلاع ملنے پر تھانہ رسول پور کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور متوفی خاتون کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر مقام چھپرہ بھجوا دیا۔ جہاں سے پوسٹ مارٹم کے بعد پولیس نے لاش ورثاء کے حوالے کر دی۔ گاؤں والوں اور اہل خانہ نے لاش کی آخری رسومات ادا کیں۔ وہیں اس حادثے کے بعد بولیرو ڈرائیور گاڑی لے کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ وہیں اس معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔ جلد ہی ملزم کو پکڑ لیا جائے گا۔

دبئی جانے والے منوج ساہ لاپتہ، اہل خانہ پریشان

چھپرہ 15 ستمبر (راجو) مانجھی نگر پنچایت علاقہ کے تھانہ بازار کے ساکن گنیش پرساد کے 30 سالہ بیٹے منوج کمار ساہ اور آٹو ڈرائیور کے بارے میں ابھی تک کوئی سراغ نہیں ملا ہے، جو 29 ماہ قبل مستری کا کام کرنے دبئی گیا تھا۔ ڈیڑھ سال قبل ان کا اہل خانہ سے ٹیلی فونک رابطہ بھی منقطع ہو گیا تھا۔ دبئی سے پراسرار طور پر لاپتہ ہونے والے نوجوان کے والد گنیش پرساد نے بتایا کہ اس نے مانجھی کے مالی ٹولہ کے رہائشی فیاض علی اور مبینہ مڈل مین کو ساہوکاروں سے قرض لے کر 70 ہزار روپے دیئے تھے۔ مڈل مین کی حالت کے مطابق اس کے بیٹے کو دبئی کی ایک کنسٹرکشن کمپنی میں مستری کا کام کرنا تھا۔ کاغذی کارروائی مکمل کرنے کے بعد، اس نے اپنے بیٹے منوج کمار ساہ کو 7 اپریل 2023 کو ممبئی سے شارجہ کی پرواز کے ذریعے دبئی بھیج دیا۔ دبئی کی کنسٹرکشن کمپنی سے موصول ہونے والی معلومات کے مطابق مبینہ طور پر لاپتہ نوجوان کمپنی چھوڑ کر کہیں اور فرار ہو گیا۔ لاپتہ نوجوان کی والدہ سشیلا دیوی نے بتایا کہ ان کے بیٹے کے دبئی جانے کے بعد تقریباً چھ ماہ تک وہ موبائل کے ذریعے گھر والوں سے رابطے میں تھا اور وہ اکثر اس سے بات کرتے تھے۔ وہاں بھی وہ اپنے کام سے خوش تھا۔ اس دوران انہوں نے 21 ہزار روپے گھر بھی بھیجے تھے۔ اس نے بتایا کہ اکتوبر کے مہینے میں اچانک اس کا موبائل بند ہو گیا اور گھر والوں سے رابطہ منقطع ہو گیا۔ بیٹے سے رابطہ منقطع ہونے کے بعد غمزدہ خاندان نے ایک مڈل مین کے ذریعے اپنے بیٹے سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن رابطہ نہیں ہو سکا۔ اس دوران اہل خانہ نے مانجھی تھانے میں بھی اپیل کرنے کی کوشش کی لیکن پولیس نے اس معاملے میں کوئی کردار نہ ہونے کی وجہ سے مبینہ طور پر مداخلت کرنے سے انکار کر دیا۔ بعد میں اہل علاقہ کے مشورے پر انہوں نے چھپرہ کے ایم پی راجیو پرتاپ روڈی سے ملاقات کی اور بیٹے کی تلاش میں مدد کی درخواست کی۔

صحافی کی پٹائی کے ملزم جیویش مشرا کو گرفتار کیا جائے: مالے

دربھنگہ 15 ستمبر (عرفان احمد پیدل) سی پی آئی ایم ایل کے ضلع سکریٹری بیدیا ناتھ یادو، سینئر لیڈر آر کے سہنی، نیاز احمد نے مشترکہ طور پر ایک بیان جاری کرتے ہوئے کہا کہ شہری ترقیات سے متعلق سوالات پوچھنے والے صحافی دلیپ سہنی پر شہری ترقیات کے وزیر جیویش مشرا کا قاتلانہ حملہ قابل مذمت ہے اور اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو کی جانب سے متاثرہ صحافی کو انصاف دلانے کے لیے ایف آئی آر تھانے میں درج کرانے پر خیر مقدم کیا گیا ہے۔ سی پی آئی ایم ایل جالے بلاک سکریٹری للن پاسوان، سرفراز انصاری، سنگھواڑہ بلاک کنوینر سریندر پاسوان، فیاض احمد، راجو پاسوان کی قیادت میں ٹیم راجو رام پٹی گاؤں گئی اور زخمی صحافی دلیپ سہنی سے ملاقات کی اور انصاف کی لڑائی میں یکجہتی کا اظہار کیا۔ سی پی آئی ایم ایل قائدین نے کہا کہ آئینی عہدوں پر فائز وزیر کے ناروا رویے کا جواب عوام ووٹوں سے دیں گے۔ سی پی آئی (ایم ایل) قائدین نے اعلان کیا کہ کل ضلع بھر میں جیویش مشرا کا پتلا جلایا جائے گا۔

اسٹیٹ وائیڈ پیرا اسپورٹس چیمپئن شپ 21 ستمبر کو

دربھنگہ 15 ستمبر (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ دربھنگہ کوشل کمار نے بتایا کہ ریاست وائڈ پیرا اسپورٹس چیمپئن شپ 21 ستمبر 2025 کو دربھنگہ ضلع میں مختلف کھیلوں کے مقابلوں میں معذوروں کی شرکت کے لیے تجویز کی گئی ہے، جس میں معذور اور دربھنگہ کے کھلاڑیوں کے درمیان مقابلہ منعقد کیا جائے گا۔ مدھوبنی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ پروگرام کی ضلع سطح پر تنظیم اور مکمل تیاری اسسٹنٹ ڈائرکٹر، ڈسٹرکٹ ڈس ایبلڈ ایمپاورمنٹ سیل، دربھنگہ کریں گے۔ یہ پروگرام نہرو اسٹیڈیم پولو گراؤنڈ لہریا سرائے دربھنگہ آڈیٹوریم میں منعقد کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سول سرجن کم چیف میڈیکل آفیسر، دربھنگہ صبح 9:30 بجے سے مقابلے کے اختتام تک میڈیکل ٹیم، ابتدائی طبی امدادی کٹ اور ایک ایمبولینس کے ساتھ پنڈال پر تعینات ہونا یقینی بنائیں گے۔ ایڈیشنل کلکٹر لاء اینڈ آرڈر دربھنگہ پارا اسپورٹس پنڈال میں امن و امان کے لیے پولیس فورس کی تعیناتی کو یقینی بنائیں گے۔ میونسپل کمشنر دربھنگہ، ایگزیکٹو انجینئر بلڈنگ سٹرکچر مقابلے کے مقام پر بیت الخلاء اور باتھ روم کے ساتھ ساتھ رکاوٹوں سے پاک احاطے کا انتظام کریں گے تاکہ معذور شرکاء کو وہاں پہنچنے میں کسی قسم کی تکلیف کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر، دربھنگہ 35 فزیکل ایجوکیشن اسپورٹس انسٹرکٹر اور 25 رضا کار ریسورس ٹیچر کی ڈیپوٹیشن کو یقینی بنائے گا تاکہ کھیلوں کے مقابلے میں معذور لڑکیوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنایا جا سکے۔ ضلع منیجر بنیاد کیندر، دربھنگہ کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنی سطح پر پنڈال کے لیے تکنیکی عملے اور رضا کاروں کے انتظامات کو یقینی بنائیں۔ ضلع اسپورٹس آفیسر، دربھنگہ اسسٹنٹ ڈائرکٹر، ڈسٹرکٹ ڈس ایبلڈ ایمپاورمنٹ سیل، دربھنگہ کے ساتھ تال میل کر کے مقابلہ کی کامیابی کو یقینی بنائے گا۔ پورے پروگرام کے کامیاب انعقاد کے لیے، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، دربھنگہ سینئر انچارج ہوں گے، جو متعلقہ افسران اور عملے کو مناسب رہنمائی دے کر پروگرام کے کامیاب انعقاد کو یقینی بنائیں گے۔

موٹورولا نے لانچ کیا سب سے ہلکا 5 جی ٹیبلیٹ

پٹنہ 15 ستمبر (پریس ریلیز) موبائل ٹیکنالوجی میں اگرنی برانڈ موٹورولا نے بھارت میں اپنا نیا ٹیبلیٹ موٹو پیڈ 60 نیو لانچ کیا ہے، جو 12,999 روپے کی موثر قیمت پر دستیاب ہوگا۔ یہ ٹیبلیٹ 15000 روپے سے کم قیمت والے سیگمینٹ میں اپنی کیٹیگری میں ایک نیا پیمانہ قائم کر رہا ہے۔ سیگمینٹ کا واحد 11 انچ کا 2.5 کے ڈسپلے، 90 ہرٹز ریفریش ریٹ اور بکس میں شامل موٹو پین کے ساتھ صرف 490 گرام وزن اور 6.9 ملی موٹائی سیگمینٹ کا سب سے پتلا اور سب سے ہلکا 5 جی ٹیبلیٹ میڈیا ٹیک ڈائمینسٹی 5 6300 جی پروسیسر بہترین پرفارمینس اور ملٹی ٹاسکنگ کے لیے 7040 ایم اے ایچ کی بیٹری ایک بار چارج کرنے پر 12 گھنٹے تک کی اسٹریمنگ ڈالبی ایٹماس کے ساتھ کواڈ اسپیکرس سنیمائی ساؤنڈ اینھو سمارٹ کنیکٹ ڈوائسوں کے بیچ تیز اور آسان شیئرنگ، کنٹرول اور سٹریمنگ موٹو پین میں 4096 پریشر لیول، ٹلٹ سپورٹ اور پام ریجیکشن نیچرل لکھنے اور اسکیچنگ تجربہ گوگل سرکل ٹو سرچ سپورٹ اسکرین پر کسی بھی چیز کو گھیر کر فوراً سرچ یا ٹرانسلیٹ کریں پریمیم پینٹون کیوریٹیڈ برانز گرین ڈیزائن میں دستیاب ہے۔

لامڈنگ ڈویژن پر ڈبل ڈسٹینٹ سگنلنگ کا کام

ای۔ ٹنڈر نمبر۔ SNT-22-LMG-2025-26 ؛ مورخہ 08-09-2025۔ نیچے درج کاموں کے لئے دستخط کنندہ کے ذریعہ ای۔ ٹنڈر طلب کیا گیا ہے: کام کا نام: لامڈنگ ڈویژن کے گوہاٹی۔ دھرم تل سیکشن پر ڈبل ڈسٹینٹ سگنلنگ کا نظم کرنا۔ ٹنڈر کی قیمت: روپے 4,01,95,066.05/-۔ ؛ زر پیشگی: روپے 3,51,000/-۔ ٹنڈر کے بند ہونے کی تاریخ اور وقت: 07-10-2025 تاریخ کے 15.00 بجے میں اور کھلے گی 07-10-2025 تاریخ کے 15.30 بجے میں۔ درج بالا ای۔ ٹنڈر کے ٹنڈر کاغذات کے ساتھ مکمل جانکاری www.ireps.gov.in ویب سائٹ پر دستیاب ہوگی۔

ڈی ایس ٹی ای، لامڈنگ
شمال مشرقی سرحدی ریلوے

مسکان کے ساتھ صارفین کی خدمت میں

دربھنگہ میں ہاجرہ ڈنٹل کلنک کا افتتاح

دربھنگہ 15 ستمبر (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ شہر کے محلہ دمدمہ میں ہاجرہ ڈینٹل کلنک کا افتتاح اسلامی روایت کے مطابق پہلے اجتماعی دعاؤں سے ہوا۔ اس کے بعد باضابطہ افتتاح تمام مہمانوں میں مہمان خصوصی ڈاکٹر ذاکر حسین ٹیچرس ٹریننگ کالج کے سکریٹری ڈاکٹر شارق حسین، للت نارائن متھلا یونیورسٹی کے شعبہ تعلیم کے سابق صدر الحاج پروفیسر مسعود عالم خان و پروفیسر شبانہ انجم وغیرہ کے مبارک ہاتھوں فیتہ کاٹ کر ہوا۔ اس موقع پر مہمان اعزازی کے طور پر پروفیسر ڈاکٹر ابصار الحق، پروفیسر ڈاکٹر آفاق احمد ہاشمی، پروفیسر ڈاکٹر انبساط الحق، الحاج ضیاء الہدیٰ، ڈاکٹر دانش احمد خاں، ڈاکٹر انیکت کمار شریواستو وغیرہ اس افتتاحی تقریب میں روشن افروز تھے۔ اس موقع پر کلنک کے روح رواں ڈاکٹر ثاقب خان و سائمہ سلطان نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہاجرہ ڈنٹل کلنک تمام جدید ٹیکنالوجی سے لیس ہے یہاں دانتوں سے منسلک تمام بیماریوں کا علاج نئی و جدید ٹیکنالوجی کے ذریعہ کیا جائے گا۔ کم خرچ میں بہترین علاج یہاں کیا جائے گا۔ آپ ضرور ایک موقع دیں۔ یہاں کس طرح کا علاج کیا جاتا ہے وہیں تمام مہمانوں نے دعاؤں سے نوازتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ ترقی کے ساتھ ساتھ ان کے زور قلم و خدمات کو قبول فرمائے تاکہ قوم و معاشرے کا نام روشن کر ایک مثال بنے وہیں مہمانوں کی ضیافت میں انجینئر شارق خان و منصور عالم خان وغیرہ سمیت درجنوں لوگ پیش پیش تھے۔

ہونڈا موٹر سائیکل اور اسکوٹر انڈیا نے سیتامڑھی میں سڑک کی حفاظت کے لئے بیداری پھیلائی

سیتامڑھی 15 ستمبر (پریس ریلیز) ہونڈا موٹر سائیکل اور اسکوٹر انڈیا نے اپنی روڈ سیفٹی بیداری مہم سیتامڑھی میں لائی جس میں رام سکل سنگھ سائنس کالج کے طلباء نے شرکت کی۔ 2400 سے زائد طلباء کی شرکت کے ساتھ، اس اقدام کا مقصد سڑک کے ذمہ دارانہ استعمال کی ثقافت کو منظم تربیت اور انٹرایکٹو سیکھنے کے ذریعے مضبوط کرنا ہے۔ پروگرام نے مستقبل کے سواروں اور شہریوں کی تشکیل میں ابتدائی تعلیم کی اہمیت پر زور دیا۔ طلباء کو روڈ سیفٹی کے عملی پہلوؤں سے متعارف کرایا گیا، جیسے کہ صحیح ہیلمٹ پہننا، ٹریفک سگنلز پر عمل کرنا، پیدل چلنے والوں کا نظم وضبط اور حقیقی حالات میں خطرے کی شناخت۔ ہونڈا موٹر سائیکل نے شرکاء کو آگاہ کیا کہ حفاظت صرف ایک اصول کی پیروی نہیں ہے بلکہ ایک طرز زندگی ہے جو انفرادی اور کمیونٹی دونوں سطحوں پر حفاظت کو یقینی بناتا ہے۔ سیتامڑھی میں پہل ہونڈا موٹر سائیکل کی معاشرے کے مختلف سطحوں پر روڈ سیفٹی کی تعلیم کو فروغ دینے کی وسیع تر کوششوں کا حصہ ہے۔ ہر سرگرمی حفاظتی تعلیم کو سب کے لیے قابل رسائی، متعلقہ اور اثر انگیز بنانے کے لیے HMSI کی مسلسل کوششوں کو تقویت دیتی ہے اور ایسی نسل کی پرورش کرتی ہے جو نقل و حرکت کے مرکز میں ذمہ داری ڈالتی ہے۔ اس طرح کی مہموں کے ذریعے، HMSI سفر کے سب سے بڑے چیلنجوں میں سے ایک سے نمٹ رہا ہے۔ نوجوانوں میں سڑک پر ذمہ دارانہ رویہ پیدا کرنا۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار PINDAR पिन्दार
منگل، 16 ستمبر 2025ء

وقف قانون پر ''سپریم فیصلہ''

وقف ترمیمی قانون پر سپریم کورٹ کا فیصلہ آگیا ہے۔ کافی انتظار کے بعد سوموار کو یہ فیصلہ سنایا گیا۔ اس کے تحت حالانکہ عدالت عظمیٰ نے پورے قانون پر روک لگانے سے انکار کر دیا ہے۔ لیکن اس قانون کے کچھ متنازعہ دفعات اور شقوں پر جزوی روک لگا کر کچھ راحت دینے کی کوشش کی ہے۔ نیز اس قانونی کے بیشتر حصے کو فی الحال برقرار رکھا ہے۔ اس فیصلے سے ایسا لگتا ہے کہ مذکورہ وقف ایکٹ میں جن باتوں پر سب سے زیادہ ناراضگی اور اعتراض ظاہر کیا جا رہا تھا، عدالت نے اس پر خاص طور پر رولنگ دینے کی کوشش کی ہے۔ سپریم کورٹ کے وقف بورڈ سے متعلق اس فیصلے کے پانچ اہم نکات ہیں۔ ان میں سے پہلا یہ ہے کہ عدالت نے اس دفعہ پر روک لگا دی ہے۔ جس کے تحت وقف بنانے سے پہلے کسی شخص کو پانچ سال تک اسلام پر عمل کرنا ضروری تھا۔ یہ اگلے حکم تک جاری رہے گا۔ سپریم کورٹ نے دوسری رولنگ یہ دی ہے کہ کلکٹر کے پاس وقف املاک اور سرکاری زمین کے تنازعات کو حتمی طور سے طے کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔ جب تک ٹریبونل کا فیصلہ نہیں آتا، تب تک کسی تیسرے فریق کا اس پر حق دعویٰ نہیں ہوسکتا۔ یعنی اس کو لے کر کلکٹر کو جو آخری اتھاریٹی بنایا جا رہا تھا وہ ختم ہوگیا۔ جس سے یہ اندیشہ بھی دور ہوگیا کہ کلکٹر یا تو منمانی کر سکتے ہیں یا کسی کے اشارے پر کام کر سکتے ہیں۔ اس کا یہ بھی مطلب ہوتا ہے کہ صرف کلکٹر کی رپورٹ ہائی کورٹ کی منظوری کے بغیر کسی ملکیت کا مالکانہ حق بدل نہیں سکتا۔ سپریم کورٹ نے وقف معاملے میں کلکٹر کی حتمی اختیارات کو ختم کر کے بڑی راحت دی ہے۔ جو حکومت کے لئے ایک جھٹکا ہے۔ وقف بورڈ میں غیر مسلم ممبران کو بحال کرنے کی تجویز پر کافی اعتراض اور ناراضگی ظاہر کی گئی تھی۔ سپریم کورٹ نے اس پر پوری طرح روک تو نہیں لگائی ہے لیکن ان کی تعداد محدود ضرور کر دی ہے۔ جس کے تحت سنٹرل وقف بورڈ میں غیر مسلم ممبران کی تعداد 4 سے زیادہ اور ریاستی وقف بورڈ میں 3 سے زیادہ نہیں ہوسکتی ہے۔ اس پر مسلم کمیونٹی نے عدم اطمینانی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ وقف بورڈ میں غیر مسلم اراکین کی بحالی پر ان کا اعتراض اور ناراضگی اب بھی برقرار ہے۔ یاد رہے کہ سپریم کورٹ کے اس وقت کے چیف جسٹس سنجیو کھنہ نے وقف ترمیمی قانون پر شروعاتی سماعت کے دوران حکومت سے یہ سوالیہ لہجہ میں پوچھا تھا کہ کیا وہ کسی دوسرے مذہب کے ادارہ میں کسی مسلم کی بحالی کی اجازت دے گی۔ اس پر حکومت کے جواب کا آج بھی لوگوں کو انتظار ہے۔ سپریم کورٹ نے چوتھی ہدایت یہ دی ہے کہ جہاں تک ممکن ہو وقف بورڈ کا سی ای او مسلم ہونا چاہئے۔ تاہم اس نے غیر مسلم کی تقرری پر روک نہیں لگائی ہے۔ جس پر آنے والے دنوں میں کوئی خدشہ اور تنازعہ کے پیدا ہونے سے انکار نہیں کیا جاسکتا ہے۔ پانچویں یہ ہے کہ سپریم کورٹ نے وقف املاک کے رجسٹریشن کرانے کے عمل میں کوئی تبدیلی نہیں کی ہے۔ دراصل یہ کوئی نیا عمل نہیں ہے بلکہ پہلے بھی نافذ تھا۔ نیز سابقہ قوانین میں بھی موجود تھا۔ بہرکیف سپریم کوٹ نے پورے وقف قانون پر روک نہیں لگائی ہے بلکہ تین تبدیلیوں پر قدغن لگایا ہے۔ جو حتمی فیصلہ آنے تک برقرار رہے گا۔ قابل ذکر ہے کہ وقف ترمیمی قانون گذشتہ ماہ اپریل میں پاس ہوا تھا۔ جس کے خلاف مسلم تنظیموں نے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا تھا۔ جہاں 5 عرضیوں پر 20 سے 22 مئی تک تین دن مسلسل سماعت ہوئی تھی اور فیصلہ محفوظ رکھ لیا گیا تھا۔ حالانکہ سپریم کورٹ کے اس فیصلے سے کچھ راحت تو ضرور ملی ہے۔ جس کے لئے اس کی ستائش اور خیر مقدم کیا جانا چاہئے لیکن سب سے بڑا اعتراض غیر مسلم ممبران کی بحالی معالے پر تھا جو کہیں نہ کہیں برقرار رہ گیا ہے۔ عدالت عظمیٰ سے ملک کے تمام مسلمان امید کرتے ہیں کہ اس پر سنجیدگی سے غور کرتے ہوئے اس اعتراض کو بھی دور کرے گی۔ جس سے عدلیہ پر مسلمانوں کا اتھاہ اعتماد بحال ہوگا۔

سری لنکا بنگلہ دیش اور نیپال، کیا سے کیا ہو گیا!!

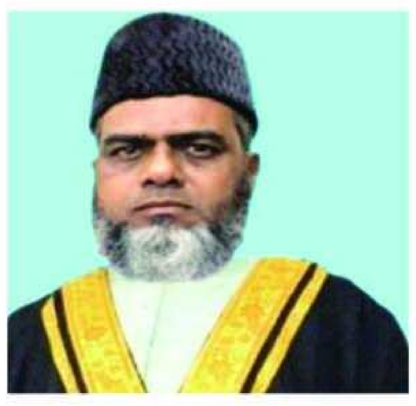

جاوید اختر بھارتی

کہاوت ہے کہ گھور اور گھوڑے کے دن ہمیشہ یکساں نہیں ہوتے گھور کہتے ہیں اس جگہ کو جہاں کوڑے کا انبار لگا رہتا ہو ایسی جگہ ہمیشہ یکساں نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ وہاں صفائی کر کے عالیشان محل تعمیر ہوسکتا ہے، سرکاری یا نیم سرکاری دفاتر کی تعمیر ہوسکتی ہے مساجد و مدارس کی تعمیر بھی ہوسکتی ہے اور گھوڑے کے دن ہمیشہ یکساں نہ ہونے سے مراد یہ ہے کہ گھوڑا کبھی سواری ڈھوتا ہے اور کبھی تانگے کھینچتا ہے کبھی اس کی پشت پر کوئی انسان سج سنور کر دولہے کی شکل میں بیٹھتا ہے تو کبھی گھوڑا بادشاہ کی بگھی میں بھی استعمال ہوتا ہے معاملہ واضح ہوگیا کہ گھور اور گھوڑے کے دن ہمیشہ یکساں نہیں ہوتے۔ حکمراں جب تک یہ سوچتا ہے کہ پورا ملک میرا خاندان ہے اور ملک کا ہر شہری میرے خاندان کا ممبر ہے تو ایسے حکمراں کو انصاف کرنے کا حوصلہ ملتا ہے اور جب ایک حکمراں کو انصاف کرنے کا حوصلہ ملے گا تو یہ پورے ملک کے لئے فخر کی بات ہوتی ہے اور جس حکمران پر ملک کی عوام فخر کرے تو یہ ایک حکمراں کے لئے خوش قسمتی کی بات ہوتی ہے۔ ایک حکمراں کے لئے ضروری ہے کہ وہ بجلی، پانی اور سڑک کو ترجیح دے اور روٹی کپڑا، مکان کو بھی ترجیح دے یہ چھ چیزیں چھ خصوصیات ملک کی تعمیر و ترقی کی بنیاد مانی جاتی ہیں،، نیپال کے حکمراں کے قدم شائدان راستوں سے بہک چکے تھے،، قانون و انصاف کی بالادستی قائم کرنے کے بجائے انصاف کا ہی گلا گھونٹا جانے لگا تھا اور نتیجہ یہ ہوا کہ صبر کا پیمانہ چھلک پڑا اور عوام سڑکوں پر اتر آئی آگ زنی ہوئی قتل و غارت گری ہوئی اور نیپالی حکومت کا وجود تک ختم ہوگیا خدائی لہجے میں بات کرنے کا خواب دیکھنے والے حکمراں آج بھاگے بھاگے پھر رہے ہیں۔ حکومت جب تاناشاہی کے راستے پر چلے گی تو عوام سے رابطہ کمزور ہوتا جائے گا اور جب عوام سے رابطہ اور رشتہ کمزور ہوگا تو عوام کے اندر حکومت کے تئیں ناراضگی بڑھے گی اور جب عوام ہی حکومت سے ناراض ہوجائے تو وہی حال ہوتا ہے جو سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال کا ہوا ہے۔ حکومت کی جانب سے عوام کو جو مراعات اور سہولیات فراہم ہونی چاہئے اس مراعات اور سہولیات میں جب کمیشن خوری ہونے لگے گی تو حکومت کی بھی الٹی گنتی شروع ہوجائے گی اور جب الٹی گنتی شروع ہوگی تو صفر یعنی زیرو پر آنا ہی آنا ہے اس لئے حکومت کو چاہئے کہ وہ عدلیہ اور میڈیا پر اپنا شکنجہ نہ کسے کیونکہ حکومت جب عدلیہ اور میڈیا دونوں کو اظہار خیال کی آزادی دے گی تو ایسی صورت میں حکومت کو چار چاند لگے گا۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ منبر پر خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے تو مجمع سے ایک شخص کھڑا ہوتا ہے اور کہتا ہے کہ اے عمر خطبہ بعد میں دینا پہلے میرے سوال کا جواب دو جتنا کپڑا آپ کو ملا تھا اتنا ہی کپڑا ہمیں بھی ملا ہے لیکن قمیص تو نہیں بن پائی پھر تم تو اتنے تندرست و صحت مند ہو تمہاری قمیص کیسے تیار ہوئی اتنا سننے کے بعد امیر المومنین نے سوال کرنے والے کو ڈانٹا پھٹکارا نہیں بلکہ اپنے بیٹے سے کہا کہ بتاؤ میری قمیص کیسے تیار ہوئی تو امیر المومنین کے بیٹے نے کہا کہ میرے حصے کا کپڑا اور میرے باپ کے حصے کا کپڑا املا کر سلا گیا ہے تو اس کی وجہ سے میرے باپ کی قمیص تیار ہوئی،، سوال کرنے والا شخص مطمئن ہوگیا اور کہا کہ اے عمر اب خطبہ دو ہم سنیں گے۔ امیر المومنین حضرت عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب کسی کو گورنر بناتے تو اسے ہدایت دیتے کہ تم اونچی پوشاک نہیں پہننا، دروازے پر دربان نہیں رکھنا اور کوئی ملنے آئے تو ملنے سے انکار نہیں کرنا اور کسی فریادی سے سخت لہجے میں بات نہیں کرنا۔ امیر المومنین کے بتائے ہوئے اصول و ضوابط اور ہدایت کے مطابق جو حکومت کرے گا تو یقیناً ملک کی عوام کو شکایت کا موقع نہیں ملے گا اور حکمراں کو بھی عوام کی ناراضگی کا سامنا نہیں پڑے گا لیکن انتہائی افسوس کی بات ہے کہ آج کے حکمرانوں کے اندر خوش مزاجی بھرے انداز میں گفتگو کا فقدان پایا جاتا ہے، سخت سیکیورٹی کے جھرمٹ میں رہتے ہیں، غریب مزدور عوام سے ملنا پسند نہیں کرتے ہیں، عہدے و منصب اور اختیارات کا ناجائز استعمال کرتے ہیں غربت کے خاتمے کا نعرہ لگاتے اور لگواتے ہیں اور جیب و پیٹ اپنا بھرتے ہیں نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ملک میں غربت، بے روزگاری، بدعنوانی کا گراف بڑھتا جاتا ہے اور ملک کی عوام بے بس ہوتی جاتی ہے۔ ملک کے وہ ادارے جو حکومت کو آئینہ دکھاتے ہیں، تنقید برائے اصلاح کے جذبے اور ضابطے کے مطابق کام کرتے ہیں جب حکمراں ایسے اداروں پر شکنجہ کستے ہوئے اپنے مفاد میں استعمال کرنے لگتے ہیں تو عوام کی آواز دبانے کا سلسلہ شروع ہوجاتا ہے نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ایک دن ایسا آتا ہے کہ وہی عوام جو اپنے حکمرانوں کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، کبھی استقبال کرتے ہیں اور کبھی نعرہ لگاتے ہیں وہی عوام سر پر پگڑی اور کفن باندھ کر بے روزگاری، بدعنوانی اور لوٹ کھسوٹ کے خلاف سڑکوں پر آتے ہیں تو راہ میں روکاوٹ کھڑی کرنے جو بھی آتا ہے تو اس کی دھجیاں اڑ جاتی ہیں، اس کے شیش محل میں آگ لگ جاتی ہے، وزراء کو دوڑا دوڑا کر اس کی اوقات یاد دلادی جاتی ہے اور اولی جیسے حکمرانوں کا گھمنڈ چکنا چور ہوجاتا ہے، اقتدار سے بے دخل کر دیا جاتا ہے اور ملک چھوڑنے پر بھی مجبور کر دیا جاتا ہے اور یہ سارا منظر نیپال میں دیکھنے کو ملا جبکہ نیپالی حکومت کو شری لنکا اور بنگلہ دیش سے سبق حاصل کرنا چاہئے تھا لیکن نیپالی حکمراں طاقت کے نشے میں چور تھے، عوام کے خون پسینے کی کمائی پر ڈاکہ مارتے تھے اور عوام کی آواز کو زبردستی دباتے تھے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ہاتھی نے ہی مہاوت کی دھجیاں اڑا ڈالی،، 15 سے پچیس سال کی عمر تعلیم حاصل کرنے والی عمر ہوتی ہے، اپنے مستقبل کو روشن بنانے کے لئے لائحہ عمل مرتب کرنے والی عمر ہوتی ہے، اپنے آپ کو تراش کر اپنے اندر نکھار لانے کی عمر ہوتی ہے اسی لئے ایسی عمر میں سڑکوں پر نکلنا احتجاج کرنا اور تشدد کا مظاہرہ کرنا یقیناً غیر مناسب ہے یہ تو تذکرہ شدہ عمر کا ایک پہلو ہے اور اس عمر کا دوسرا رخ اور دوسرا پہلو یہ بھی ہے کہ اسی عمر کے لوگوں کو جوان کہا جاتا ہے اور نوجوان کہا جاتا ہے تو یاد رکھیں دینی، مذہبی، سیاسی اور سماجی ہر اعتبار سے یہ ماننا ہوگا کہ جوان اور نوجوان قوم کی، ملک و ملت کی، سماج و معاشرے اور سوسائٹی کی عزت و آبرو ہوتا ہے، قوم اور ملک و ملت کا مستقبل ہوتا ہے، ملک و ملت کا سرمایہ ہوتا ہے تو جب جوان اور نوجوان قوم کا سرمایہ ہوتا ہے، قوم کا مستقبل ہوتا ہے تو اس کی قدر کرنا چاہئے اس کے جذبات اور احساسات کی صحیح ترجمانی ہونی چاہئے اگر ایسا کیا گیا ہوتا تو نیپال میں دھواں نہیں اٹھا ہوتا، آگ کے شعلے بلند نہیں ہوئے ہوتے اور سارے جوان اور نوجوان سڑک پر نہیں نکلے ہوتے اسی سے اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ نیپال کی معزول شدہ و فرار شدہ حکومت کا طریقہ کار انتہائی گھٹیا ممنانہ اور بدعنوانی و بیمانی پر مبنی تھا جس کا احساس طلباء کو ہوگیا اور وہ بدعنوانی میں غرق حکمرانوں کو اکھاڑ پھینکنے کے لئے کمر کس لئے اور میدان میں نکل پڑے۔ نیپال میں جو کچھ ہوا اس سے پوری دنیا کے حکمرانوں کو سبق حاصل کرنا چاہئے۔

☆☆☆☆☆

غزہ: مسلم ممالک کب بیدار ہوں گے؟

عبدالعزیز
رابطہ: 9831439068

> ''دنیا کی عدالتیں اکثر اندھی ہوجاتی ہیں۔ طاقتور کے حق میں فیصلے دیتی ہیں، کمزور کی آہیں دب جاتی ہیں، مگر ایک دن آنے والا ہے جب آسمان ٹوٹے گا، زمین ہلے گی اور میرا ربّ اپنی عدالت لگائے گا۔ اس دن یہ بھوکے، پیاسے اور مظلوم بچے گواہ بنیں گے۔ وہ ماں جس نے اپنے بیٹے کو بھوک سے تڑپتے دیکھا، وہ باپ جس نے اپنے جگر کے ٹکڑے کو ملبے تلے سے اٹھایا، سب کے زخم چیخ چیخ کر بتائیں گے کہ کس نے ظلم کیا تھا؟ اور اس دن میرا ربّ خود وکالت کرے گا۔ وہاں وکیل بھی وہی ہوگا، جج بھی وہی اور انصاف کا قلم بھی اسی کے ہاتھ میں ہوگا۔ وہاں جھوٹے کاغذ، بڑی بڑی کرسیوں اور طاقتور فوجوں کی کوئی وقعت نہ ہوگی— لیکن سن لو! اس کٹہرے میں صرف دشمن ظالم نہیں ہوں گے۔ ان کے ساتھ وہ مسلم حکمران بھی کھڑے ہوں گے جو ظلم دیکھ کر خاموش رہے، جنہوں نے اپنے تخت بچانے کے لئے ظالموں کی غلامی کی اور جنہوں نے اپنے بھائیوں کے خون پر محل تعمیر کئے۔ وہ بھی جواب دیں گے کہ امت کی امانت ان کے ہاتھ میں تھی مگر انہوں نے اسے بیچ ڈالا۔ اس دن کسی بادشاہ کا تاج نہیں بچے گا، کسی صدر کی کرسی نہیں بچے گی اور نہ ہی کسی وزیر کا پروٹوکول باقی رہ جائے گا تو صرف انصاف......اور وہ انصاف ایسا ہوگا کہ زمین بھی لرزے گی اور آسمان بھی دہل اٹھے گا۔ یہی منظر آج ہمیں غزہ کے 700 دنوں میں دکھائی دیتا ہے۔ یہ سات سو دن محض وقت کے گزرنے کی علامت نہیں بلکہ تاریخ کا وہ خونچکاں باب ہیں جو انسانیت کے ضمیر پر ہمیشہ کے لئے ثبت ہوچکے ہیں۔ غزہ کی زمین نے دو برس کے دوران وہ مناظر دیکھے ہیں جو صدیوں تک بیان کیے جائیں گے۔ یہ وہی زمین ہے جہاں کبھی انبیاء علیہم السلام نے عدل، امن اور انسانیت کا درس دیا تھا، مگر آج یہ دھرتی بارود، آنسو اور خون سے بھری ہوئی ہے۔''

دنیا کی عدالتیں اکثر اندھی ہوجاتی ہیں۔ طاقتور کے حق میں فیصلے دیتی ہیں، کمزور کی آہیں دب جاتی ہیں، مگر ایک دن آنے والا ہے جب آسمان ٹوٹے گا، زمین ہلے گی اور میرا ربّ اپنی عدالت لگائے گا۔ اس دن یہ بھوکے، پیاسے اور مظلوم بچے گواہ بنیں گے۔ وہ ماں جس نے اپنے بیٹے کو بھوک سے تڑپتے دیکھا، وہ باپ جس نے اپنے جگر کے ٹکڑے کو ملبے تلے سے اٹھایا، سب کے زخم چیخ چیخ کر بتائیں گے کہ کس نے ظلم کیا تھا؟ اور اس دن میرا ربّ خود وکالت کرے گا۔ وہاں وکیل بھی وہی ہوگا، جج بھی وہی اور انصاف کا قلم بھی اسی کے ہاتھ میں ہوگا۔ وہاں جھوٹے کاغذ، بڑی بڑی کرسیوں اور طاقتور فوجوں کی کوئی وقعت نہ ہوگی— لیکن سن لو! اس کٹہرے میں صرف دشمن ظالم نہیں ہوں گے۔ ان کے ساتھ وہ مسلم حکمران بھی کھڑے ہوں گے جو ظلم دیکھ کر خاموش رہے، جنہوں نے اپنے تخت بچانے کے لئے ظالموں کی غلامی کی اور جنہوں نے اپنے بھائیوں کے خون پر محل تعمیر کئے۔ وہ بھی جواب دیں گے کہ امت کی امانت ان کے ہاتھ میں تھی مگر انہوں نے اسے بیچ ڈالا۔ اس دن کسی بادشاہ کا تاج نہیں بچے گا، کسی صدر کی کرسی نہیں بچے گی اور نہ ہی کسی وزیر کا پروٹوکول باقی رہ جائے گا تو صرف انصاف......اور وہ انصاف ایسا ہوگا کہ زمین بھی لرزے گی اور آسمان بھی دہل اٹھے گا۔ یہی منظر آج ہمیں غزہ کے 700 دنوں میں دکھائی دیتا ہے۔ یہ سات سو دن محض وقت کے گزرنے کی علامت نہیں بلکہ تاریخ کا وہ خونچکاں باب ہیں جو انسانیت کے ضمیر پر ہمیشہ کے لئے ثبت ہوچکے ہیں۔ غزہ کی زمین نے دو برس کے دوران وہ مناظر دیکھے ہیں جو صدیوں تک بیان کیے جائیں گے۔ یہ وہی زمین ہے جہاں کبھی انبیاء علیہم السلام نے عدل، امن اور انسانیت کا درس دیا تھا، مگر آج یہ دھرتی بارود، آنسو اور خون سے بھری ہوئی ہے۔ سات سو دنوں سے اسرائیلی بمباری کے سائے تلے معصوم بچوں کی لاشیں اٹھائی جارہی ہیں، ماؤں کے سہاگ اُجڑ رہے ہیں، نسلیں مٹائی جارہی ہیں اور دنیا خاموش تماشائی بنی بیٹھی ہے۔ فلسطین کی جدوجہد آزادی کوئی نئی کہانی نہیں۔ یہ داستان اس وقت شروع ہوئی جب 1917ء کے بالفور ڈکلیریشن کے ذریعے فلسطین کی مقدس سرزمین پر یہودی وطن بنانے کی بنیاد رکھی گئی۔ برطانوی استعمار نے صیہونی منصوبے کو عملی جامہ پہنایا اور لاکھوں یہودی یورپ سے لاکر فلسطین میں آباد کئے۔ بالآخر 1948ء میں ایک ناجائز ریاست ''اسرائیل'' وجود میں لائی گئی۔ نتیجتاً لاکھوں فلسطینی اپنی ہی زمین سے بے دخل ہوگئے اور پناہ گزین کیمپوں میں دھکیل دیئے گئے۔ 1967ء کی جنگ نے فلسطینی المیے کو مزید گہرا کیا۔ مشرقی یروشلم، مغربی کنارے اور غزہ پٹی براہِ راست اسرائیلی تسلط میں آگئے۔ فلسطینیوں کے لئے ہر دن ایک نئے امتحان میں بدل گیا۔ غزہ کا رقبہ محض 365 مربع کلومیٹر ہے، مگر یہ دنیا کے سب سے گنجان آباد علاقوں میں شمار ہوتا ہے۔ تقریباً 22 لاکھ انسان اس تنگ زمین پر آباد ہیں۔ 2007ء سے غزہ ایک کھلی جیل ہے، جہاں اسرائیل نے سمندر، خشکی اور فضا کے تمام راستے بند کر رکھے ہیں۔ خوراک، پانی اور ادویات تک روک دی گئی ہیں۔ اسپتالوں کی مشینیں رک جاتی ہیں، بچے دودھ کو ترستے ہیں، نوجوان بے روزگاری کے سبب اپنی جانوں کو داؤ پر لگاتے ہیں۔ پچھلے سات سو دنوں میں اس محاصرے کو مزید سخت کر دیا گیا ہے۔ ان دو برسوں میں غزہ نے مسلسل بربادی دیکھی۔ ہزاروں فلسطینی شہید ہوئے، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی تھی۔ لاکھوں زخمیوں کو طبی سہولتیں میسر نہ آسکیں کیونکہ اسپتال یا تو تباہ کر دیئے گئے یا ادویات روک لی گئیں۔ 70 فی صد اسپتال ملبے میں بدل دیئے گئے، 300 سے زائد اسکول زمین بوس کر دیئے گئے اور 200 سے زائد مساجد کو بمباری کا نشانہ بنایا گیا۔ اقوام متحدہ کی رپورٹوں کے مطابق غزہ کی 80 فی صد آبادی خوراک کی شدید قلت کا شکار ہے۔ پینے کا پانی آلودہ ہوچکا ہے اور ہر دس میں سے سات بچے غذائی قلت کے باعث بیمار ہیں۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق غزہ میں روزانہ اوسطاً 27 بچے شہید اور 56 شدید زخمی ہو رہے ہیں۔ یہ سب کچھ دنیا بھر کی ٹی وی اسکرینوں پر براہِ راست دکھایا گیا، مگر عالمی ضمیر خاموش رہا۔ مغرب کے وہی ملک جو یوکرین کے لئے اربوں ڈالر اور جدید ہتھیار فراہم کرتے ہیں، غزہ کے معاملے پر صرف آنسو بہا کر دلاسے دیتے ہیں۔ یہ دہرا معیار اس بات کا ثبوت ہے کہ عالمی ادارے انصاف کے نہیں بلکہ طاقت کے غلام ہیں۔ مگر فلسطینی عوام جھکے نہیں۔ اسرائیل یہ سمجھتا تھا کہ چند ہفتوں کی بمباری اور فوجی یلغار سے مزاحمت کچل دی جائے گی، لیکن نتیجہ اس کے برعکس نکلا۔ حماس اور دیگر مزاحمتی گروہوں نے اپنے محدود وسائل کے باوجود ایسی استقامت دکھائی کہ اسرائیل کو کئی محاذوں پر پسپائی اختیار کرنی پڑی۔ یہ مزاحمت صرف ہتھیاروں تک محدود نہیں تھی بلکہ ہر فلسطینی اس کا حصہ ہے۔ مائیں اپنے بچوں کو شہادت کی دعاؤں کے ساتھ رخصت کرتی ہیں، بچے پتھروں سے ٹینکوں کا مقابلہ کرتے ہیں، نوجوان غربت اور بھوک کے باوجود اپنی سرزمین پر ڈٹے ہوئے ہیں، خواتین زخمیوں کی خدمت کرتی ہیں اور بزرگ اپنے گھروں کے کھنڈر بننے کے بعد بھی ہجرت سے انکار کرتے ہیں۔ یہی جذبہ اسرائیل کے لئے اصل شکست ہے۔ دنیا کی جدید ترین ٹیکنالوجی اور اربوں ڈالر کے اسلحے کے باوجود وہ فلسطینی عوام کے حوصلے توڑنے میں ناکام رہا۔ یہ سات سو دن صرف اسرائیل اور امریکہ کے ظلم کو نہیں بلکہ امت مسلمہ کی بے بسی کو بھی بے نقاب کرتے ہیں۔ عرب دنیا کے وہ حکمران جو کبھی 'القدس' کو پہلی ترجیح قرار دیتے تھے، اب اسرائیل کے ساتھ تجارتی اور سفارتی تعلقات بڑھا رہے ہیں۔ ابراہم اکارڈ کے تحت متحدہ عرب امارات اور بحرین نے کھل کر تعلقات قائم کئے۔ سعودی عرب خاموش ہے، جبکہ دیگر حکومتیں محض رسمی بیانات دیتی ہیں۔ یہ وقت ہے امت مسلمہ کے عوام بائیکاٹ تحریکوں کو مزید منظم کریں۔ اسرائیلی مصنوعات، سرمایہ کاری اور تعلقات کو مسترد کریں۔ حکمرانوں پر دباؤ ڈالیں کہ وہ اپنے طرزِ عمل میں تبدیلی لائیں۔ سب سے بڑھ کر یہ کہ ہر مسلمان فلسطین کو صرف ایک سیاسی مسئلہ نہیں بلکہ دینی، اخلاقی اور تہذیبی امانت سمجھے۔ جنیوا کنونشن، انسانی حقوق کے عالمی معاہدے اور بین الاقوامی عدالت انصاف سب کے سب فلسطین کے معاملے میں ناکام ثابت ہوئے۔ اسرائیلی جنگی جرائم کھلی آنکھوں کے سامنے تھے، مگر عالمی عدالت انصاف میں فیصلے برسوں لٹکے رہے۔ یہ حقیقت واضح ہوگئی کہ عالمی قوانین کمزور اور مظلوم کے لئے نہیں بلکہ طاقتور کے تحفظ کے واسطے بنائے گئے ہیں۔ امریکہ کا کردار سب سے نمایاں ہے۔ جدید اسلحہ، اربوں ڈالر اور سفارتی تحفظ فراہم کرکے امریکہ نے اسرائیلی درندگی کو ممکن بنایا۔ وائٹ ہاؤس سے کانگریس تک اسرائیل کی غیر مشروط حمایت کی گئی۔ یورپی یونین بھی بیشتر مواقع پر اسی صف میں کھڑی نظر آئی۔ برطانیہ جو کبھی فلسطینیوں کے زخموں کا اصل ذمے دار تھا، آج بھی اسرائیل کا وکیل بنا ہوا ہے۔ یہ دہرا معیار عالمی نظام کی ناکامی کا سب سے بڑا ثبوت ہے۔ فلسطین کی یہ جدوجہد محض زمین کا جھگڑا نہیں بلکہ ایمان کی جنگ ہے۔ قرآن میں مظلوموں کی مدد اور ظالم کے خلاف کھڑے ہونے کو ایمان کا تقاضا قرار دیا گیا ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''مظلوم کی بددعا اور آہ و فغاں سے بچو، کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں'' (صحیح بخاری)۔

فلسطینی عوام نے اس تعلیم کو عملی شکل دی ہے۔ وہ شہادت کو شکست نہیں بلکہ کامیابی سمجھتے ہیں۔ ان کے لئے ہر شہید آزادی کے قریب ایک اور قدم ہے۔ یہ جذبہ ہمیں بدر کی فتح، کربلا کی قربانی اور صلاح الدین ایوبیؒ کے جہاد کی یاد دلاتا ہے۔ شہید بچوں کی مسکراہٹیں، ماؤں کے صبر کے آنسو اور بزرگوں کا عزم امت مسلمہ کے لئے سبق ہیں کہ ایمان جب مضبوط ہو تو دنیا کی کوئی طاقت شکست نہیں دے سکتی۔ تاریخ گواہ ہے کہ ظلم ہمیشہ شکست کھاتا ہے۔ جنوبی افریقہ کا نسلی امتیاز، الجزائر کی آزادی کی جدوجہد اور برصغیر کی تحریکِ آزادی اس بات کا ثبوت ہیں کہ مظلوم کی آواز کبھی دبائی نہیں جاسکتی۔ آج فلسطین بھی اسی تاریخی تسلسل کا حصہ ہے۔ ان سات سو دنوں نے امت مسلمہ کو آئینہ دکھا دیا ہے۔ یہ دن ہمیں جھنجھوڑتے ہیں کہ اگر ہم نے اپنی ذمے داری ادا نہ کی تو کل تاریخ ہمیں معاف نہیں کرے گی، لیکن ساتھ ہی یہ دن امید کی کرن بھی ہیں، کیونکہ ہر شہید کی قربانی اور ہر بچے کی مسکراہٹ اس بات کی گواہی ہے کہ آزادی قریب ہے۔ دنیا بھر میں یونیورسٹیوں کے طلبہ، عام لوگ اور انسانی حقوق کے کارکن فلسطین کے حق میں آواز بلند کر رہے ہیں۔ بائیکاٹ کی تحریکیں مغربی کمپنیوں کو جھکنے پر مجبور کر رہی ہیں۔

یہ سب اس بات کا اعلان ہے کہ مظلوم کی دعا اثر رکھتی ہے اور ظالم کا وقت محدود ہوتا۔ غزہ پر ظلم کے یہ سات سو دن ہمیں یہ پیغام دیتے ہیں کہ قربانیاں کبھی رائیگاں نہیں جاتیں۔ یہ جنگ زمین کے ایک ٹکڑے کی نہیں بلکہ ایمان، انسانیت اور پوری امت کی بقا کی جنگ ہے۔ یقیناً فتح ہمارا مقدر ہے اور مستقبل ہمارا ہے، کیونکہ تاریخ کا فیصلہ ہمیشہ مظلوم کے حق میں ہوا ہے اور آج بھی سب سے بڑی حقیقت وہی ہے جو صدیوں پہلے تھی: لا غالب الا اللہ۔

☆☆☆☆☆

قطر پر اسرائیلی حملہ

اللہ نواز خان

تقریباً ایک ہفتہ قبل اسرائیل نے قطر کے شہر دوحہ پر فضائی حملہ کر دیا۔ یہ حملہ حماس کی سینیئر قیادت کو شہید کرنے کے لیے کیا گیا۔ حماس کے مطابق اسرائیلی حملہ سے تنظیم کے سینیئر رہنما خلیل الحیہ کے بیٹے اور دفتر کے ڈرائکٹر سمیت چھ افراد شہید ہوئے ہیں۔ قطر کی وزارت خارجہ کے مطابق ان کا ایک سیکورٹی افسر شہید اور ایک زخمی ہوا ہے۔ بلاشبہ یہ حملہ بین الاقوامی قوانین کی کھلم کھلا خلاف ورزی تھا لیکن اسرائیل کو کوئی پرواہ نہیں۔ قطر کوشش کر رہا تھا کہ اسرائیل اور غزہ کے درمیان امن معاہدہ ہوجائے، اب حملہ کر کے تمام کوششوں پر پانی پھیر دیا گیا ہے۔ یہ حملہ اس لحاظ سے بھی افسوسناک ہے کہ قطر اور امریکہ کے درمیان تعلقات انتہائی بہترین ہیں۔ کچھ ماہ قبل امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ جب قطر آئے تھے تو قطر کی اعلی قیادت نے ٹرمپ کا شاندار استقبال کرنے کے علاوہ ایک قیمتی جہاز بطور تحفہ پیش کیا تھا۔ تعلقات خوشگوار ہونے کے باوجود بھی قطر پر حملہ کر دیا گیا۔ ویسے امریکہ پہ اعتبار کرنا بے وقوفی ہے۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا ہے کہ قطر پر حملے کے باوجود اسرائیل امریکہ کے تعلقات متاثر نہیں ہوں گے۔ امریکی وزیر خارجہ کا یہ بھی کہنا تھا کہ ڈونلڈ ٹرمپ قطر پر حملے سے ناخوش ہیں۔ کتنا دوہرا معیار ہے کہ ایک طرف کہا جا رہا ہے کہ حملہ درست نہیں اور دوسری طرف تعلقات متاثر نہ ہونے کا بھی اظہار کیا جا رہا ہے۔ قطر پر حملہ قابل مذمت بھی ہے اور باعث تشویش بھی، کیونکہ آج قطر پر حملہ ہوا ہے کل کوئی اور ملک نشانہ بن سکتا ہے۔ کچھ عرصہ پہلے ایران میں بھی حماس کی اعلی قیادت کو شہید کر دیا گیا تھا، اس وقت بھی دنیا کی خاموشی افسوس ناک تھی اور اب بھی افسوس ناک ہے۔ ایران کے ساتھ جھڑپ بھی ہوچکی ہے اور آئندہ کسی بھی وقت جنگ شروع ہوسکتی ہے۔ قطر معاشی طور پر ایک مضبوط ریاست ہے اور عالمی طور پر اس کا ایک خاص مقام ہے، اگر اس پر حملہ ہوسکتا ہے تو دوسرے بھی اپنے آپ کو غیر محفوظ سمجھیں۔ دوحہ میں او۔ آئی۔ سی کے وزرائے خارجہ کا ہنگامی اجلاس کا انعقاد کیا جاچکا ہے۔ قطر پر حملے کے بارے میں تشویش کا اظہار تو کیا گیا لیکن نہیں لگتا کہ آئندہ کے لیے کوئی ایسی منصوبہ بندی کی جائے گی کہ کسی آزاد ریاست پر اسرائیل یا کوئی اور حملہ نہ کرسکے۔ او آئی سی کہنے کو تو امت مسلمہ کی ایک ترجمان تنظیم ہے، لیکن اس کا کردار بالکل زیرو ہے۔ او آئی سی کوئی اپنا ایسا کردار ادا کرنے سے قاصر ہے جس سے امت مسلمہ کو فائدہ پہنچے۔ او آئی سی کے اجلاس میں قطر پر حملے کو سنگین اشتعال انگیزی کہا گیا ہے۔ قطر پر حملے کو اشتعال انگیزی کہنا درست ہے لیکن عملی طور پر جواب دینا ضروری ہے۔ جب تک عملی جواب نہیں دیا جائے گا، اس وقت تک اسرائیل نہیں رکے گا۔ اسرائیل ہمیشہ اشتعال انگیزی کا مظاہرہ کرتا رہا ہے اور اب اس کی اشتعال انگیزی میں اضافہ ہو رہا ہے۔ امت مسلمہ کو متحد ہوکر اپنے مخالفین کا مقابلہ کرنا ہوگا ورنہ اسی طرح نقصان ہوتا رہے گا۔ آج قطر پر حملہ ہو رہا ہے کل کوئی دوسرا ملک بھی نشانہ بن سکتا ہے۔ ایران کو بھی کچھ عرصہ قبل نشانہ بنایا گیا تو ایران کی کسی نے مدد نہیں کی۔ ایران کے علاوہ لبنان، یمن اور شام پر بھی اسرائیل حملے کر چکا ہے۔ اس کی ضمانت بھی نہیں دی جاسکتی کہ کل کسی دوسرے ملک پر حملے نہیں کیے جائیں گے۔ سعودی عرب یا کوئی دوسرا ملک بھی ان کے نشانے پر آسکتا ہے۔ اسرائیل آبادی کے لحاظ سے ایک چھوٹا سا ملک ہے لیکن کئی ریاستوں سے ٹکرا رہا ہے۔ اس کے ٹکرانے کی وجہ یہ ہے کہ اس کی بڑی طاقتیں مدد کر رہی ہیں۔ آج اگر قطر جیسا ملک نشانہ بن سکتا ہے تو کل دوسرے ممالک بھی نشانہ بنائے جاسکتے ہیں۔ امریکہ نے اسرائیل کی ہمیشہ مدد کی ہے اور آئندہ بھی مدد کی جاتی رہے گی۔ حماس نے عرب اور اسلامی ممالک کے وزرائے خارجہ اور دنیا بھر کی بااثر طاقتوں سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اسرائیل کا بائیکاٹ کریں اور اسے سیاسی و اقتصادی طور پر تنہا کرنے کے لیے کام کریں۔ حماس کافی عرصہ سے اسرائیل کے ساتھ نبرد آزما ہے اور یہ بھی نہیں کہا جاسکتا کہ کب یہ سلسلہ رکے گا؟ حماس کی اپیل قبول نہ ہونے کا امکان ہے کیونکہ امریکی طاقت کا سامنا کرنا بہت ہی مشکل ہوگا۔ اسرائیل دوسرے ممالک کے ساتھ بھی جنگ شروع کرے گا کیونکہ گریٹر اسرائیل کا نقشہ بنایا جاچکا ہے اور یہ نقشہ وسیع علاقے پر پھیلا ہوا ہے۔ مشرق وسطی کا پورا خطہ اسرائیل کی لگائی ہوئی آگ میں جل رہا ہے۔ صرف غزہ کا جائزہ لیا جائے تو اچھی طرح علم ہوجاتا ہے کہ غزہ اب برباد ہوچکا ہے۔ غزہ اور اسرائیل میں جنگ بندی ہوچکی تھی لیکن اسرائیل بدعہدی کر کے جنگ کو روکنے سے انکاری ہے۔

قطر پر حملہ آسانی سے نظر انداز نہیں کیا جاسکتا، بلکہ باعث تشویش ہے۔ باعث تشویش اس لیے ہے کہ کئی ممالک قطر کی نسبت انتہائی کمزور ہیں اور وہ اسرائیلی حملوں کا نشانہ بن سکتے ہیں۔ قطر میں معاشی استحکام کے علاوہ سیاسی استحکام بھی موجود ہے اور کوئی ایسی بے چینی بھی نہیں پائی جاتی جس سے کسی دوسرے ملک کو موقع ملے کہ وہ بدامنی پھیلائے نیز دفاعی نظام کو بھی اتنا کمزور نہیں کہا جاسکتا کہ کوئی ریاست قطر پر حملہ کردے۔ اب جب کہ قطر پر حملہ ہوچکا ہے تو دوسرے بھی تشویش میں مبتلا ہوچکے ہیں۔ اسلامی ممالک اپنا ایک علیحدہ بلاک بنا کر اپنے آپ کو مضبوط کرسکتے ہیں، لیکن اس کا امکان کم ہے کہ اسلامی ممالک آپس میں اتحاد پیدا کرلیں۔ مغربی نیٹو کی طرز پر اسلامی اتحاد بھی بنایا جاسکتا ہے۔ متحد ہوکر کسی بھی دشمن کا آسانی سے مقابلہ کیا جاسکتا ہے۔ قطر کو بھی چاہیے کہ حملے کا موثر جواب دے۔ اگر قطر جواب دینے میں سستی کرتا ہے تو مستقبل میں اس سے بھی زیادہ خوفناک صورتحال پیدا ہونے کا امکان ہے۔

قطر پر حملہ صرف اسرائیل اور قطر کے درمیان معمولی سا مسئلہ نہ سمجھا جائے، بلکہ اس کو گہرائی میں جانچنے کی ضرورت ہے۔ اس کو یہ بھی نہ دیکھا جائے کہ صرف اسلامی ریاست کو نشانہ بنایا جا رہا ہے بلکہ کل کو غیر اسلامی ریاست کو بھی نشانہ بنایا جاسکتا ہے۔ عالمی امن کے لیے مل کر کوششیں کرنا ہوں گی اور ظلم کی روکنے کے لیے طاقت کا استعمال بھی ضروری ہے۔ ظلم قطر کے ساتھ ہو یا کسی بھی ریاست کے ساتھ، ظلم کو روکنا ضروری ہے۔ مشرق وسطی سمیت جہاں جہاں بھی ظلم ہو رہا ہے اس کو روکا جائے۔

☆☆☆☆☆

مولوی محمد باقر...پہلا شہید صحافی

مشتاق احمد نوری

رابطہ:9771276062

محمد باقر کی پیدائش دہلی کے ایک باعزت شیعہ گھرانے میں محمد اکبر علی کے یہاں 1780 میں ہوئی۔ان کے والد کا شمار دہلی کے ایک روحانی رہنما کے طور پر ہوتا تھا۔ان کی ابتدائی تعلیم ان کے ابا نے دی۔اعلیٰ تعلیم کے لئے ان کا داخلہ دہلی کالج میں ہوا جہاں سے فراغت کے بعد 1828 میں مولوی محمد باقر دہلی کالج میں استاد مقرر ہوئے اور وہاں چھ سال خدمت کی۔

دہلی کالج کے زمانہ مدرسی میں ان کے علمی صلاحیت، بہتر اخلاق اور دیگر خصوصیات سے متاثر ہوکر شاہ جہاں آباد کے کلکٹر مٹکاف نے انہیں کالج کی ملازمت سے نکال کر اپنی کلکٹریٹ میں لے آئے جہاں وہ ترقی پا کر تحصیل دار دہلی کے عہدے پر فائز ہوئے اور ریونیو ڈیپارٹمنٹ میں اپنی خدمت انجام دینے لگے۔

اس زمانے میں یہ عہدہ بہت اہم اور عزت والا ہوتا تھا۔اس عہدے پر عزت کی زندگی گزاری جاسکتی تھی۔سرکاری نوکری ان کے مزاج کو راس نہیں آئی۔1836 میں جب برٹش سرکار نے پریس ایکٹ میں تبدیلی کرکے عام آدمی کو اشاعت کی منظوری دی تو انہوں نے نوکری چھوڑ کر اپنے چھاپہ خانے کی بنیاد رکھی۔

1837 میں انہوں نے صحافت کی شروعات کرتے ہوئے دہلی اردو اخبار کے نام سے ایک ویکلی کا آغاز کیا۔یہ اخبار 21 برسوں تک شائع ہوتا رہا۔اردو صحافت میں اسے میل کا پتھر تصور کیا جاتا ہے۔اردو اخبار کا یہ پہلا عوامی اخبار تھا جو دربار شاہی سے لیکر کمپنی کے خبروں تک قومی اور بین الاقوامی خبریں شائع کرتا تھا۔

دہلی اردو اخبار کے پہلے صفحہ پر حضور والا کے عنوان کے تحت مغل بادشاہ اور شہزادے شہزادیوں کی خبروں کے ساتھ قلعہ معلیٰ کی نقل وحرکات اور صاحب کلاں کے عنوان کے تحت ایسٹ انڈیا کی خبریں بھی شائع ہوتی تھیں۔اخبار میں مذہبی مضامین کے ساتھ ادبی گوشہ بھی شائع ہوتا تھا جس میں مومن، ذوق، غالب، بہادر شاہ ظفر، زینت محل اور دیگر شعرا کے کلام کی اشاعت ہوتی تھی۔وہ ہندوستان میں جدید تعلیم کی اہمیت پر بھی زور دیا کرتے تھے۔

اس اخبار کی مدد سے وہ عوام الناس کے ذہن کو برطانوی سرکار کی بغاوت کے لئے اکساتے ہوئے انہیں یک جہتی کی تعلیم بھی دیتے۔دہلی کے گرد ونواح میں انہوں نے برطانوی سرکار کے خلاف ذہن سازی میں بھرپور رول ادا کیا۔

1857 میں انہوں فکری قیادت کا کردار ادا کرتے ہوئے اپنے اخبار کو آزادی ہند کے لئے وقف کردیا۔اخبار میں دہلی، میرٹھ، سہارنپور، انبالہ اور دیگر علاقوں کی سیاسی اور ثقافتی خبریں شائع ہونے لگیں۔انہوں نے مذکورہ علاقے کے ساتھ ساتھ جھجر، کٹک، لاہور، ملتان، کلکتہ، بھوپال، میسور، جھانسی اور میرٹھ جیسے علاقوں کے حالات معلوم کرکے وہاں کی خبریں شائع کیں۔

مولوی باقر کا صحافتی نیٹ ورک اتنا وسیع تھا کہ دور دراز کی خبریں انہیں بروقت مل جایا کرتی تھیں۔بہت ممکن ہے کہ ان خبروں کے حصول کے لئے باغی فوجی دستوں اور انقلابی تنظیم کا سہارا لیتے ہوں کیونکہ اس کے بغیر دور دراز علاقوں سے صحیح حالات کا علم ہونا ممکن نہیں تھا۔تحریک آزادی کے وقت جب دہلی شہر میں ہندوؤں کے خلاف جہاد کے لئے اعلان پر مبنی اشتہار لگائے گئے جن میں انگریزوں کو اہل کتاب بھائی کہا گیا تو مولوی محمد باقر نے تحریک آزادی کے صفوں میں انتشار اور داخلی جنگ پیدا کرنے کی اس سازش کو پہچان لیا اور اپنے اخبار میں اس سازش کے خلاف آواز اٹھائی اور اسے ناکام کرنے کے لئے بھرپور رول ادا کیا۔انہوں نے خصوصی طور پر آزادی کے لئے لڑنے والے فوجیوں کو اپنی صفوں میں اتحاد قائم کرنے کی اپیل کی۔انگریزوں کے ذرائع ابلاغ نے لکھنا شروع کیا کہ کارتوسوں میں سور کی چربی استعمال نہیں ہوتی اس کا مقصد مسلمان سپاہیوں کو یہ کارتوس اپنے ہم وطن ہندو کے خلاف استعمال کرنے کے لئے راضی کرنا تھا۔مولوی محمد باقر نے اپنے اخبار میں لکھا کہ اگر آج ہندوؤں کی باری ہے تو کل ہماری باری ہوگی۔انہوں نے زور دیکر کہا کہ ہندو تو مسلمان کے ساتھ شانہ بشانہ انگریزوں کے خلاف لڑ رہے ہیں۔انہوں نے رئیسوں اور راجاؤں کو بھی خبردار کیا کہ ہمیں اپنے ہم وطن عوام کے خلاف انگریز کا ساتھ نہیں دینا چاہئے اور یہ قطعی نہیں بھولنا چاہئے کہ انگریز قوم دھوکہ باز اور ہماری دشمن ہے۔

1857 میں فرنگیوں کے خلاف

انقلابیوں کے ذریعہ جب بغاوت کا بگل پھونکا گیا تو انقلابیوں نے بہادر شاہ ظفر کو اپنا لیڈر تسلیم کرلیا۔مولوی محمد باقر نے باغیوں کی حمایت میں اپنے اخبار دہلی اردو اخبار کا نام بدل کر اخبار الظفر کردیا۔

4 جون 1857 کے اخبار میں ہندو مسلم ایکتا کے کٹر حمایتی مولوی باقر نے لکھا

یہ موقع مت گنواؤ اگر چوک گئے تو پھر کوئی مدد کرنے نہیں آئے گا۔یہ بہت اچھا موقع ہے تم سب مل کر فرنگیوں سے نجات حاصل کرسکتے ہو۔

مولوی محمد باقر نے اپنے اخبار کے ذریعہ ایسی ذہن سازی کی کہ عوامی تحریک پھوٹ پڑی اور برطانیہ سرکار کی ناک میں دم کردیا۔

یہ بغاوت ناکام ہوئی۔بہادر شاہ ظفر گرفتار کر لئے گئے اور ایک ایک باغیوں کو تلاش کران کے قتل عام کا سلسلہ شروع ہوا۔

بغاوت ختم ہونے کے چار ماہ بعد بھارت پر برطانوی سرکار مسلط ہوگئی۔مولوی محمد باقر سے انگریز جلے ہوئے تھے اور خائف بھی تھے اور انہیں اپنا سب سے بڑا دشمن سمجھتے تھے۔انہیں 14 ستمبر 1857 میں ایک انگریز کے قتل کے الزام میں کیپٹن ہوڈسن کے سامنے گرفتار کرکے پیش کیا گیا۔دو دن بعد بغیر کسی شنوائی کے 16 ستمبر 1857 کو کیپٹن ہوڈسن نے دہلی گیٹ کے سامنے انہیں شوٹ کردیا جب کہ سچ یہ تھا کہ اس انگریز کو دہلی میں ایک ہجوم نے پیٹ پیٹ کر ہلاک کردیا تھا۔اس طرح مولوی محمد باقر آزادی کے پہلے شہید کے درجہ پہ فائز ہوئے۔انہیں کی عظیم شہادت کو یاد کرنے کے لئے سولہ ستمبر کو یوم صحافت کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔

یہ اتفاق ہے یا قدرت کا انتقام کہ مولوی محمد باقر کو گولی مارنے والا شخص ولیم اسٹیفن رائیلس ہوڈسن ایک سال بعد 1858 میں لکھنؤ واقع بیگم کوٹھی میں گولی مار کر قتل کردیا گیا۔ان کشیدہ حالات کے پیش نظر مولوی محمد باقر کے صاحب زادے مولانا محمد حسین آزاد لاہور منتقل ہوگئے۔ان کی تصنیف آب حیات بہت مقبول ہوئی۔محمد حسین آزاد کی پیدائش 10 جون 1830 میں ہوئی اور 22 جنوری 1910 میں لاہور میں وفات پائی۔

آج کے دن صحافت کی قربان گاہ پر چڑھنے والے مولوی محمد باقر کو سچی خراج عقیدت یہی ہوگی کہ ہم طاقت کی پیروی نہ کرتے ہوئے حق وانصاف کے تقاضے کے پیش نظر اپنے قلم کو نیلام ہونے سے بچائیں۔

مولوی محمد باقر: اردو صحافت کے معیار ساز

صفدر امام قادری

شعبۂ اردو، کالج آف کامرس، آرٹس اینڈ سائنس، پٹنہ

یہ بات طے شدہ ہے کہ دہلی اردو اخبار نے اردو زبان کو صحافت کے آزادانہ طور پر معیار متعین کرنے کے لیے اپنی خدمات پیش کیں۔دہلی اردو اخبار سے پہلے جو اخبارات شائع ہو چکے تھے، ان سب کے مقابلے میں اس اخبار نے اپنے کاموں سے صحافتی معیار کا دعویٰ کیا۔اس زمانے کے سب سے مہنگے اخبارات میں اس کا شمار ہوتا تھا۔بیس روپے سالانہ رقم اس عہد کے اعتبار سے بڑی قیمت تھی۔شاید یہی وجہ ہو کہ یہ اخبار خواص میں اپنی زیادہ شناخت رکھتا تھا۔یوں بھی اخبار پڑھنے والا طبقہ غدر سے پہلے نہایت خاص اور باحیثیت طبقہ ہوتا ہوگا۔ہندستان میں تعلیم مٹھی بھر لوگوں کے پاس تھی جو اخبار پڑھ سکتے تھے۔

مولوی باقر کا اختصاص کئی اسباب سے واضح ہے۔ان کا خاندان تعلیم یافتہ تھا اور تصنیف وتالیف کا سلسلہ ان سے پہلے سے وہاں موجود تھا۔اس عہد کی گنجائش کے مطابق اعلا تعلیم کے جو وسائل دہلی میں ممکن تھے، وہ اس کے فیض یافتہ تھے۔ہندستانیوں کے ساتھ ساتھ انگریزوں سے ربط ضبط ہونے کی وجہ سے نئی دنیا کا ایک خاکہ ان کے ذہن میں رہا ہوگا۔تدریس کی ذمہ داریوں سے فراغت اور سرکاری ملازمتوں سے بے رخی کے ادوار گزارتے ہوئے وہ پوری ذہنی تیاری کے ساتھ میدانِ صحافت میں وارد ہوئے تھے۔پریس پہلے بٹھا لیا تھا جس کے بغیر اخبار نکالنا شاید ممکن نہیں تھا۔ہندستان کے سیاسی، سماجی اور تعلیمی ماحول سے بھی وہ پورے طور پر واقفیت رکھتے تھے۔

اس لیے جب مولوی باقر میدانِ صحافت میں آئے تو ان کے کام نوآموزوں کی طرح نہیں ہو سکتے تھے۔اخبار کے کالم بڑے دانش مندانہ انداز سے طے کیے گئے۔"حضورِ والا" اور "صاحب کلاں بہادر" جیسے کالم اور پھر ان کے لیے مخصوص جگہ کا تعین بتاتا ہے کہ صحافی کی حیثیت سے ان کا ذہن اپنے آپ میں کس قدر تربیت یافتہ تھا۔اخبار کے جو اوراق محفوظ رہ سکے، انھی بنیادوں پر مولوی محمد باقر یا دہلی اردو اخبار کے معیار اور مقام کی گفتگو ممکن ہے۔بے شک یہ سرمایہ ہزاروں صفحات پر مشتمل ہے اور دو برس کے اخبارات تو ترتیب وتدوین کی منزلوں سے گزر کر ہر کس وناکس کے لیے دستیاب ہیں۔اردو صحافت کی تاریخ سے متعلق یا غدر کے بارے میں کوئی ایسی کتاب سامنے نہیں آسکتی جس میں مولوی محمد باقر کے اس اخبار کے تراشے بہ طورِ مثال شامل نہ کیے گئے ہوں۔

دہلی اردو اخبار کی بنیادی اہمیت تو بالآخر ہم وطنوں کے مفاد کو محفوظ رکھنے اور انگریزوں کی عوام مخالف پالیسیوں کی وجہ سے قایم ہوتی ہے۔۳۱ مئی ۱۸۵۷ء کے اخبار میں بجا طور پر ہندستانیوں اور انگریزوں کے طریقۂ کار کو مقابلے میں رکھتے ہوئے بات کہنے کی کوشش کی گئی:

"(انگریزوں) کے تکبر نے ان کو قہرِ الٰہی میں مبتلا کیا۔۔۔اب کہاں ہیں انگلش مین اور فرنڈ آف انڈیا۔۔۔اور وہ لن ترانیاں۔حکمت و حکومت داناؤں انگلستانیوں کی"

۱۲ اپریل ۱۸۵۷ء کے اخبار میں بھی انیسویں رجیمنٹ (بارک پور) کی سرگرمیوں کے بارے میں خبریں شایع ہونے لگتی ہیں۔۱۷ مئی ۱۸۵۷ء کے دہلی اردو اخبار میں کھلے طور پر دہلی کے حالات اور ابتری کے واقعات کی اشاعت شروع ہو جاتی ہے۔اس دوران دوسرے مقامات سے متعلق بغاوت کی خبریں واضح الفاظ میں پیش کی گئی ہیں۔یہ اخبار کے نقطۂ نظر کا کھلا اظہار ہے۔یہ سلسلہ ۱۳ ستمبر ۱۸۵۷ء تک کے آخری شمارے تک قایم رہتا ہے۔

اردو زبان کی ادبی تاریخ لکھنے والوں کے لیے دہلی اردو اخبار ایک بنیادی مآخذ کی حیثیت رکھتا ہے۔مولوی محمد باقر اور نوجوان، اُبھرتے ہوئے ادیب محمد حسین آزاد کی علمی سرگرمیوں کو اس اخبار کے صفحات پر دیکھا جا سکتا ہے۔محمد حسین آزاد کی ابتدائی تحریریں اسی اخبار میں شایع ہوئیں۔اس لیے جب جب ان کی ادبی نشوونما کے بارے میں معلومات جمع کرنی ہوں گی، ایک محقق کو اس اخبار کے صفحات پلٹنے ہی ہوں گے۔غدر کے بعد اور انجمنِ پنجاب کی بزم میں ہمیں جو محمد حسین آزاد ملتے ہیں، وہ بنے بنائے ہوئے اور تربیت یافتہ ہیں مگر ان کی علمی تربیت گاہ دہلی اردو اخبار کے اوراق ہی تھے اور یہیں وہ لکھتے پڑھتے بڑے ادیب کی شکل میں سامنے آئے۔

دہلی اردو اخبار کی اشاعت کا وہ دور ہے جب وہاں ذوق، غالب اور مومن بستے تھے۔ذوق سے مولوی محمد باقر کی رفاقت اور محمد حسین آزاد سے شاگردی کا رشتہ تھا۔اس لیے ذوق کے حوالے سے ہر طرح کی اطّلاعات اس اخبار میں شایع ہوئیں۔ذوق کا کلام تو استاد ہونے کی وجہ سے بہادر شاہ ظفر سے اُوپر شایع ہوتا تھا۔غالب اور مومن سے متعلق اچھا خاصا سرمایہ اس اخبار کے صفحات میں موجود ہے۔ان کے علاوہ دوسرے اردو فارسی شعرا جو اس دور میں نمایاں تھے، ان کی تحریریں بھی دہلی اردو اخبار میں اہتمام کے ساتھ شایع ہوتی تھیں۔یہ یاد رہے کہ اس زمانے میں شعرا و ادبا کے کے دواوین بہت مشکلوں سے شایع ہو پاتے تھے۔سب کے قلمی نسخے اور ان کی نقلیں ہی دستیاب ہوتی تھیں۔ایسے میں اس عہد کے درجنوں اہم شعرا و ادبا کی تحریروں کو دہلی اردو اخبار نے پختہ روشنائی میں پیش کر دیا اور انھیں ضایع ہونے سے بچا لیا۔اکثر محققین نے ذوق، غالب اور مومن کے کلام کی تدوین میں دہلی اردو اخبار میں شایع شدہ کلام سے استفادہ کیا ہے۔غالب کے اشعار میں جو ترمیم و اضافہ ہوا، اس کے بارے میں بھی اس اخبار سے واضح روشنی ملتی ہے۔

یہ سب کے لیے کھلی حقیقت تھی کہ دہلی اردو اخبار شیخ محمد ابراہیم ذوق کا طرف دار ہے اور مرزا غالب سے فطری طور پر معاندانہ رویہ رکھتا ہے۔غالب کے خلاف مستقل طور پر خبریں شایع ہوتی تھیں۔جوئے کے الزام میں غالب کی گرفتاری کی خبر کو اس اخبار نے ۱۵ اگست ۱۸۴۱ء کے شمارے میں تفصیل کے ساتھ شایع کیا تھا جس میں اطّلاعات سے بڑھ کر طنز اور اس سے بھی بڑھ کر معاندت کا طور دیکھا جا سکتا ہے۔انھی وجوہات سے غالب اس اخبار کو ناپسندیدگی کی نظر سے دیکھتے تھے۔

دہلی اردو اخبار میں شایع شدہ خبروں سے اس کی عوامی پہنچ کا اندازہ کیا جا سکتا ہے۔صرف دہلی ہی نہیں ہندستان کے طول وعرض سے خبروں کا حصول اور پھر ان کی اشاعت قابلِ توجہ امر ہے۔اس کے ساتھ ایران، انگلستان، افغانستان اور چند دوسرے ممالک کے بارے میں بھی بعض اوقات اطّلاعات شایع ہوتی تھیں۔عمومی سیاسی اور سماجی موضوعات کے ساتھ مذہبی اور تعلیمی امور بھی اخبار کے مدیر کے پیشِ نظر ہوتے تھے اور وقتاً فوقتاً چشم کشا تحریریں ان موضوعات کے حوالے سے بھی دیکھنے کو مل جاتی تھیں۔مسلمانوں کی تہذیبی زندگی کے علاوہ ہم وطنوں کے بارے میں بھی اچھی خاصی خبریں پیشِ نظر ہوتیں جن کی بنیاد پر آج ہم یہ نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں کہ یہ اخبار کشادہ ذہنی اور اپنے مطالعۂ کائنات کی وجہ سے تاریخی کردار کا حامل ہے۔ ••

مولوی محمد باقر؛ قلم کا وہ چراغ جو خون سے روشن ہوا

اسلم رحمانی

ہندوستانی زبانوں کا مرکز جواہر لعل نہرو یونیورسٹی، (جے این یو) نئی دہلی

تاریخ کے اوراق پلٹتے جائیے تو ظلم وجبر کے خلاف کبھی تلواریں کھنچتی نظر آتی ہیں، کبھی نیزوں کی چمک آنکھوں کو خیرہ کرتی ہے، کبھی شمشیروں کی کاٹ فیصلے لکھتی ہے۔مگر ان سب کے بیچ ایک اور کہانی بھی ہے، ایک ایسی کہانی جس میں ایک بے خوف صحافی اپنے قلم کو تلوار اور اپنی تحریر کو ہتھیار بنا کر سامراج کے ایوانوں کو لرزا دیتا ہے۔کچھ نفوس ایسے پیدا ہوتے ہیں جو معرکۂ حق وباطل میں میدانِ جنگ نہیں بلکہ کاغذ کے صفحے کو اپنی کربلا بنا لیتے ہیں۔وہ جب لکھتے ہیں تو الفاظ میں آگ دہکنے لگتی ہے، اور جب اٹھتے ہیں تو اپنے قلم کو ایسا ہتھیار بنا دیتے ہیں جو فولاد سے زیادہ کاری ثابت ہوتا ہے۔انہی مردانِ حق میں ایک نام ایسا ہے جس کے بغیر جنگِ آزادی کا باب ادھورا اور صحافت کا سفر بے سمت ہے۔وہ تھے صحافی شہید مولوی محمد باقر دہلوی وہ مردِ قلندر جنہوں نے قلم کو پرچم جہاد بنایا، صحافت کو منبرِ حق قرار دیا، اور اپنی جان دے کر اس بات پر مہر ثبت کردی کہ آزادی کی شمع خون سے روشن ہوتی ہے۔تاریخ کے دامن میں کچھ چراغ ایسے بھی ہیں جو بجھنے کے بعد روشنی بانٹتے ہیں، خاموش ہونے کے بعد صدیوں تک بولتے ہیں، اور شہید ہو کر امر ہو جاتے ہیں۔مولوی محمد باقر ایسا ہی چراغ تھے، جن کا شعلہ توپ وتفنگ کی بارش سے تو بجھا یا گیا مگر ان کی فکر کی روشنی آج بھی زندہ ہے۔اور یہی وہ نکتہ ہے جہاں سے 1857ء کی طوفانی ساعتیں ہمیں ایک نئی پہچان دیتی ہیں۔میدانِ جنگ میں اگر گھوڑوں کی ٹاپ اور توپ کے گولے گونج رہے تھے تو دہلی کے کوچوں میں ایک مردِ قلم کا وجود بھی قوم کے دلوں کو گرما رہا تھا۔اس مردِ قلم نے اپنی تحریر کو بغاوت کی صدا، اپنی صحافت کو انقلاب کا ناقوس اور اپنی جان کو آزادی کی قیمت بنا دیا۔وہ الفاظ کے ذریعے غلامی کی زنجیروں کو توڑنے والے پہلے صحافی تھے، جنہوں نے ثابت کیا کہ آزادی کی جنگ صرف میدانِ کارزار میں نہیں بلکہ صفحۂ قرطاس پر بھی لڑی جاتی ہے۔مولوی باقر نے اس وقت صحافت کو آوازِ حق بنایا جب انگریزی حکومت کا ہر پرچہ پابندِ سلاسل تھا۔1837ء میں "دہلی اردو اخبار" کی بنیاد رکھی تو یہ صرف کاغذ پر چھپے الفاظ نہیں تھے بلکہ عوامی شعور کی چنگاریاں تھیں جو دلوں میں شعلے بھڑکا رہی تھیں۔یہ اخبار دہلی کے کوچہ وبازار سے نکل کر لکھنؤ، آگرہ، جھانسی اور گوالیار تک آزادی کا پیغام پہنچا رہا تھا۔یہ وہ دور تھا جب لفظ کی ایک سطر، توپ کے ایک گولے سے زیادہ کاری ضرب لگاتی تھی۔زمانہ بدل گیا، منظرنامے بدل گئے، چھاپہ خانوں سے نکل کر صحافت ڈیجیٹل دنیا کی برق رفتار راہوں پر جا پہنچی، لیکن سوال آج بھی وہی ہے کہ صحافت کی اصل وفاداری کس کے ساتھ ہے؟ اقتدار کے ایوانوں کے ساتھ یا محروم و مظلوم عوام کے ساتھ؟ تاریخ گواہ ہے کہ مولوی محمد باقر دہلوی نے اس سوال کا جواب اپنے قلم سے بھی دیا اور اپنے خون سے بھی، وہ جواب جو آج کے بلند بانگ نیوز روم اور رنگین اخبارات اپنی تمام تر شورش کے باوجود دینے سے قاصر ہیں۔1857ء کی جنگِ آزادی میں جب میرٹھ سے شعلے دہلی تک پہنچے تو "دہلی اردو اخبار" نے انقلابی جذبات کو قوت بخشی۔انگریزوں کی سازش تھی کہ کارتوس کی چربی کا تنازع کھڑا کر کے ہندو اور مسلمان سپاہیوں میں تفرقہ ڈال دیا جائے، مگر مولوی باقر دہلوی نے دوٹوک انداز میں قوم کو متنبہ کیا کہ وقت کی نزاکت کو نظرانداز کرنا دین ودنیا کی پشیمانی کا سبب ہوگا۔ان کے الفاظ انگریزوں کے لیے تیر کی مانند تھے، کیونکہ وہ اقتدار کی خوشامد نہیں بلکہ سچائی کی گواہی تھے۔ان کے اداریے غلامی کی زنجیروں کو توڑنے کا اعلان

> قلم جو کبھی باقر دہلوی کے ہاتھوں میں سچائی کا ہتھیار تھا، آج سرمایہ داروں اور اقتدار کے غلاموں کا پرزہ بن گیا ہے۔وہاں ایک جملہ لکھنے پر توپوں کا سامنا تھا، یہاں جھوٹ گھڑنے پر لاکھوں کی تنخواہیں اور کروڑوں کے اشتہارات ملتے ہیں۔وہاں صحافی عوامی بیداری کے لیے قربانی دیتے تھے، یہاں اینکر اپنی مصنوعی گرج دار آواز میں ایک پوری قوم کو کٹہرے میں کھڑا کر دیتے ہیں۔وہاں خبر ضمیر کی آواز تھی، یہاں خبر صرف ریٹنگ اور اشتہار کا ذریعہ ہے۔

تھے اور یہی وجہ تھی کہ وہ انگریز سامراج کی آنکھوں میں سب سے بڑا کانٹا بن گئے۔بالآخر وہ لمحہ بھی آیا کہ جب 14 ستمبر 1857ء کو انگریز دہلی کے دروازے توڑ کر شہر میں داخل ہوئے اور اپنی فتح کے نشے میں جھومنے لگے۔انہیں سب سے پہلے ان قلمی سپاہیوں کو خاموش کرانا تھا جو لوگوں کو بغاوت پر ابھار رہے تھے۔مولوی محمد باقر کو گرفتار کر کے میجر ہڈسن کے سامنے پیش کیا گیا، اور پھر 16 ستمبر کو بغیر مقدمے اور بغیر دفاع کے انہیں گولی مار دی گئی۔اس طرح وہ ہندوستان کے پہلے شہید صحافی قرار پائے۔وہ شہید جنہوں نے قلم کو سچائی کا علم بنایا اور اس علم کی حفاظت اپنی جان دے کر کی۔صدیوں بعد اگر آج کے منظرنامے پر نگاہ ڈالیں تو تلخ حقیقت یہ سامنے آتی ہے کہ موجودہ صحافت کا ایک بڑا حصہ اپنی عظیم وراثت سے غداری کر چکا ہے۔آزادی کی لڑائی کے دوران جس صحافت نے مولوی محمد باقر کو شہادت کے درجے پر فائز کیا، آج وہی صحافت کارپوریٹ سرمایہ داروں اور سیاسی آقاؤں کے ہاتھوں کا کھلونا بن گئی ہے۔نیوز چینلوں کے اسٹوڈیوز میں دن رات جو تماشا برپا ہے وہ کسی "منڈی" سے کم نہیں۔انگریزوں نے کارتوس کی چربی کے ذریعے ہندوستانیوں کے ایمان پر وار کیا تھا، آج اسی سازش کا نیا روپ "فرقہ پرست بیانیہ" ہے، جو دل ودماغ کو مسموم کرنے کے لیے مسلسل پیش کیا جا رہا ہے۔یہ بیانیہ مسلمانوں کو دہشت گرد، غدار اور شک کے دائرے میں لا کر کھڑا کرتا ہے، دلت اور پسماندہ طبقات کو بوجھ بنا کر پیش کرتا ہے اور عوام کو اصل مسائل سے غافل رکھنے کے لیے مذہب وقومیت کی مصنوعی جنگ چھیڑ دیتا ہے۔حالیہ برسوں میں ایسے کئی واقعات دیکھنے کو ملے ہیں جہاں ٹی وی چینلوں نے خبر سے زیادہ "ہنگامہ" بیچنے کو اپنا مقصد بنا لیا۔2020ء کے دہلی فسادات ہوں یا حجاب کے نام پر لڑکیوں کو نشانہ بنانے کی مہم، پلوامہ اور پہل گاؤں حملے کے بعد کی سنسنی ہو یا کورونا وبا کے دوران تبلیغی جماعت کو ملک دشمن بنا کر پیش کرنے کا پروپیگنڈہ، ہر موقع پر فرقہ پرست میڈیا نے ایک ہی کہانی سنائی: "مسلمان مجرم ہیں"۔یہ وہی سوچ ہے جس نے برطانوی سامراج کے زمانے میں عوام کو تقسیم کیا تھا تاکہ وہ اصل دشمن کو نہ پہچان سکیں۔آج بھی یہی مقصد ہے کہ عوام روزگار، تعلیم، صحت اور مہنگائی کے سوال نہ پوچھیں بلکہ ایک دوسرے کے خلاف بھڑک اٹھیں۔

قلم جو کبھی باقر دہلوی کے ہاتھوں میں سچائی کا ہتھیار تھا، آج سرمایہ داروں اور اقتدار کے غلاموں کا پرزہ بن گیا ہے۔وہاں ایک جملہ لکھنے پر توپوں کا سامنا تھا، یہاں جھوٹ گھڑنے پر لاکھوں کی تنخواہیں اور کروڑوں کے اشتہارات ملتے ہیں۔وہاں صحافی عوامی بیداری کے لیے قربانی دیتے تھے، یہاں اینکر اپنی مصنوعی گرج دار آواز میں ایک پوری قوم کو کٹہرے میں کھڑا کر دیتے ہیں۔وہاں خبر ضمیر کی آواز تھی، یہاں خبر صرف ریٹنگ اور اشتہار کا ذریعہ ہے۔

یہ مکروہ چہرہ اس وقت اور زیادہ عیاں ہوتا ہے جب اسٹوڈیوز میں بیٹھے "اینکر" عدالت کا روپ دھار کر حکومت کے خلاف آواز بلند کرنے والوں کو غدار قرار دیتے ہیں۔کسانوں کی تحریک کو پاکستان سے جوڑ دیا جاتا ہے، طلبہ کے احتجاج کو دہشت گردی کا رنگ دیا جاتا ہے اور اقلیتوں کے حقوق کی مانگ کو ملک دشمنی کہا جاتا ہے۔یہ وہی رویہ ہے جو برطانوی حاکموں نے 1857 کی تحریک آزادی کے وقت اپنا کر پورے ہندوستان کو غلام بنایا تھا۔آج کا میڈیا بھی اسی راہ پر ہے، فرق صرف اتنا ہے کہ اب یہ غلامی ذہنی وفکری ہے جس کے شکنجے سے نکلنا عوام کے لیے پہلے سے زیادہ مشکل بنا دیا گیا ہے۔یوں موجودہ فرقہ پرست صحافت نے اپنی ساکھ کو اتنا داغدار کر دیا ہے کہ وہ اب "چوتھا ستون" نہیں بلکہ "اقتدار کا ہتھیار" بن چکی ہے۔یہ ہتھیار عوام کو تقسیم کرنے، نفرت پھیلانے اور اصل سوالوں کو دبانے میں دن رات مصروف ہے۔تاریخ کے صفحات گواہی دیتے ہیں کہ ایسی غداری کبھی دیرپا نہیں ہوتی، لیکن جب تک یہ کھیل جاری ہے، سچائی، انصاف اور جمہوریت کا گلا گھٹتا رہے گا۔اس نئی صحافت کا سب سے ہولناک پہلو یہ ہے کہ کسی بھی جرم کو بغیر شواہد اور صرف شک کی بنیاد پر مسلمانوں کے ساتھ جوڑ دیا جاتا ہے۔اگر کسی واردات میں ملزم کا نام عبداللہ یا یونس نکل آئے تو پوری قوم کو کٹہرے میں کھڑا کر دیا جاتا ہے۔یوں مسلمانوں کو تختۂ مشق بنا کر عوام کی توجہ حقیقی مسائل سے ہٹا دی جاتی ہے۔بے روزگاری، مہنگائی، کسانوں کی خودکشی، تعلیم وصحت کی بدحالی جیسے مسائل پس پشت ڈال دیے جاتے ہیں اور ہر روز ایک نیا مسلم دشمن بیانیہ کھڑا کر کے عوام کو الجھا دیا جاتا ہے۔یہ ناگفتہ بہ صورت حال ہمیں مولوی محمد باقر دہلوی کی شہادت کی معنویت کی طرف متوجہ کرتی ہے۔وہ ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ صحافت محض پیشہ نہیں بلکہ امانت ہے۔یہ سرمایہ داروں کا کھیل نہیں بلکہ عوام کا حق ہے۔اگر آج کا میڈیا واقعی اپنی کھوئی ہوئی ساکھ بحال کرنا چاہتا ہے تو اسے باقر دہلوی کی راہ پر لوٹنا ہوگا، وہ راہ جہاں قلم کمزوروں کا سہارا تھا، جہاں تحریر بیداری کا ذریعہ تھی، اور جہاں سچائی کی خاطر جان قربان کرنا باعثِ فخر سمجھا جاتا تھا۔مولوی باقر دہلوی کی شہادت آج بھی ہمارے ضمیر کو جھنجھوڑتی ہے۔وہ ہمیں یہ پیغام دیتے ہیں کہ صحافت کا اصل معیار اقتدار کے قریب ہونا نہیں بلکہ حق کے قریب ہونا ہے۔اگر آج کی صحافت ظلم کے خلاف نہیں کھڑی ہوتی تو وہ تاریخ میں محض کرائے کا مہرہ سمجھی جائے گی۔لیکن اگر کوئی قلمکار مولوی باقر کی طرح سچائی کی گواہی دے، مظلوموں کی زبان بنے اور اقتدار کے سامنے ڈٹ جائے تو وہی اس پیشے کے تقدس کو زندہ رکھے گا۔ان کی قربانی اس اٹل حقیقت کا اعلان ہے کہ جب قلم حق کے لیے اٹھتا ہے تو وہ کبھی گولی سے نہیں مر سکتا۔ •••

اردو صحافت کے پہلے شہید صحافی مولوی محمد باقر

عارف شجر

رابطہ:8790193834

یہ کسی سے بھی پوشیدہ نہیں ہے کہ اردو صحافت کا جنگ آزادی میں ایک اہم اور باوقار رول رہا ہے۔اس سچائی سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ اردو صحافت ہی تھی جس نے انگریزوں کی راتوں نیندیں اڑا کر رکھ دی تھی انہیں یہ یقین ہو گیا تھا کہ اردو صحافت کے صحافیوں پر اگر قدغن نہیں لگایا تو انکی حکومت کو کوئی نہیں بچا سکتا انگریزوں کو یہ بات بھی ستا رہی تھی کہ اردو صحافت انکے لئے دردِ سر بن گیا ہے۔یہ تب اور بھی برطانوی حکومت کو بے چین کر گیا جب 18 ویں صدی کے آخر میں ایک اردو صحافت کا مجاہد، علمی شخصیت مولوی محمد باقر میدان جنگ میں عملی طور پر اتر آئے اور انہوں نے اپنے مجاہدانہ قلم سے ملک کی آزادی کے لئے برطانوی حکومت سے لوہا لے لیا۔1790 میں دہلی کے ایک باا ثر گھرانے میں پیدا ہونے والے مولوی محمد نے ابتدائی تعلیم اپنے والد سے حاصل کی۔بعد میں وہ اپنی مزید تعلیم مکمل کرنے کے لیے دہلی کالج چلے گئے۔وہاں سے تعلیم مکمل کرنے کے بعد فارسی زبان کے استاد بن گئے۔ان ملازمتوں کے بعد ان کی تقرری محکمہ انکم ٹیکس میں تحصیلدار کے طور پر ہوئی۔اس طرح وہ تقریباً 16 سال تک سرکاری محکمے میں اعلیٰ عہدوں پر فائز رہے۔چونکہ اسے سرکاری نوکری پسند نہیں تھی اس لیے ایک دن اچانک اس نے سرکاری نوکری چھوڑ دیا اور انہوں نے اردو صحافت کا قلم تھام لیا۔

اس حقیقت سے بھی انکار نہیں کیا جا سکتا کہ مولوی محمد باقر ہی ایک ایسے صحافی تھے جنہوں نے برطانوی حکومت کے خلاف 1857 کی جنگ آزادی کے دوران عوامی جذبات کو ابھارا اور انگریزوں کو گہری نیند سونے نہیں دیا۔مولوی محمد باقر نے "دہلی اردو اخبار" کے ذریعہ اردو صحافت کی بنیاد رکھی اور اپنے قلم سے انگریزوں کے خلاف بغاوت کا بگل پھونک دیا۔یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ "دہلی اردو اخبار"1837 میں جاری ہوا اور اسے اردو زبان کا پہلا باقاعدہ اخبار مانا جاتا ہے۔مجھے یہ بات بھی کہہ لینے دیجئے کہ مولوی محمد باقر نہ صرف اردو صحافت کے بانی تھے بلکہ آزادی اظہار اور قومی آزادی کے پہلے علم بردار بھی تھے جنہوں نے اپنی صحافتی خدمات سے انگریزوں کے دانت کھٹے کر دئے۔برطانوی حکومت انکی علمی شخصیت سے بھی گھبرائی ہوئی تھی، کیوں کہ مولوی محمد باقر فارسی، عربی، اور انگریزی پر عبور رکھتے تھے اپنی علمی صلاحیت سے وہ برطانوی حکومت کے ہر چال کا جواب اپنے قلم سے دیا کرتے تھے۔یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ ان کی زندگی کا مطالعہ ایک ایسے مجاہد علم وقلم کی کہانی ہے، جو اپنی قوم، زبان، اور آزادی کے لیے ہر قربانی دینے کو تیار تھا۔مولوی محمد باقر کا خاص کام "دہلی اردو اخبار" کی ادارت اور اشاعت تھا۔وہ دن کا ایک بڑا حصہ خبریں جمع کرنے، ترجمہ کرنے، مضامین لکھنے اور اخبار کی ترتیب دینے میں صرف کرتے۔چونکہ اُس وقت چھاپہ خانہ محدود وسائل کا حامل تھا، وہ خود بھی کتابت اور تصحیح میں حصہ لیتے۔وہ ایک دیندار اور عالم شخص تھے، اس لیے اُن کی صبح نمازِ فجر سے ہوا کرتی تھی۔نماز کے بعد کچھ وقت ذکر واذکار اور مطالعے میں گزرتا تھا، خاص طور پر فارسی، عربی اور اردو کتب۔اُن کے پاس ایک چھوٹی سی لائبریری بھی تھی، جو اُس زمانے کے لحاظ سے ایک علمی خزانہ تھی انہوں نے تعلیم وتدریس مین بھی نمایا کارنامہ انجام دیا۔مولوی محمد باقر دہلی کالج میں عربی اور فارسی کے استاد بھی رہے۔دن کے اوقات میں وہ نوجوان طلبہ کو تعلیم دیتے تھے اور علومِ دین، فلسفہ، ادب اور منطق کی تدریس کرتے تھے۔ان کے گھر اور دفتر پر دہلی کے علما، ادبا، صحافی، اور آزادی پسند حضرات کا آنا جانا لگا رہتا تھا۔اپنے میٹنگ کے ذریعہ سے انگریز حکومت کی پالیسیوں پر تنقید کرتے اور مسلمانوں اور ہندوستانیوں کو بیدار کرنے کی کوشش کرتے تھے۔

ایک طرف مولوی محمد باقر اپنے اخبار کے ذریعے ہندوستانیوں میں آزادی کی محبت کو ابھارنے کا کام کر رہے تھے۔دوسری طرف سپاہیوں نے 1857 کا انقلاب شروع کر دیا، یہ دیکھ کر مولوی صاحب مزید متحرک ہو گئے۔کہا جاتا ہے کہ اس نے بہت سے باغی سپاہیوں کو میرٹھ سے دہلی لے کر بہادر شاہ ظفر تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا۔انگریزوں کو اس بات کا علم ہوا تو وہ ان کی آنکھوں میں چمک اٹھے۔اس کا اخبار اور اس کی زندگی داؤ پر لگ گئی۔اخبار کے ذریعے مولوی صاحب نے کمپنی کی لوٹ مار اور غلط پالیسیوں کے خلاف کھل کر لکھنا شروع کیا۔کہا جاتا ہے کہ اس اخبار کے تیز لہجے نے دوسرے اخبارات کے مدیران اور مصنفین کو آزادی کے جذبے سے بھر دیا۔ساتھ ہی اخبار نے آزادی پسندوں کے منشوروں اور مذہبی گروں کے فتووں کو بھی جگہ دی۔جہاں ایک طرف اس کے اخبار نے ہندو سپاہیوں کو ارجن اور بھیم بننے کا مشورہ دیا تو دوسری طرف مسلمان سپاہیوں کو رستم، چنگیز اور ہلاکو جیسے انگریزوں پر تباہی مچانے کا مشورہ دیا۔4 جون 1857 کو مولوی محمد باقر نے عوام کو انگریزوں کی سازشوں سے خبردار کیا اور ان سے متحد رہنے کی اپیل کی۔

یہی وجہ تھی کہ انگریزوں کی نظر میں مولوی محمد باقر پورطرح چڑھ گئے تھے اور انکی سرگرمیوں پر نظر رکھی جا رہی تھی یہی نہیں بلکہ اخبار کی اداراتی کالم پر بھی برطانوی حکومت کی خاص نظر ہوتی تھی کہ انہوں نے حکومت کے خلاف آج کیا لکھا ہے۔مولوی محمد باقر کو انگریزوں کے ذریعہ کہا گیا کہ وہ ہمارے خلاف لوگوں کو بھڑکانا بند کر دیں نہیں تو انکے خلاف کاروائی کی جائے گی۔مولوی محمد باقر چونکہ ایک مجاہد انسان تھے انگریزوں کی کوئی بھی دھمکیوں سے وہ نہیں ڈرے اور نہ ہی انہوں نے لکھنا بند نہیں کیا وہ اخبار کے ذریعے سے آزادی کی جدوجہد کو ہوا دیتے رہے۔ان کا اخبار انقلابیوں کی آواز بن گیا تھا، اور اُن کی تحریریں عوام کو بیدار کر رہی تھیں۔جس کے وجہ کر انگریز انکے دشمن بن گئے۔

بہر حال! 1857 کی جنگ آزادی کے دوران انگریزوں نے مولوی محمد باقر کو انقلابی نظریات پھیلانے کے الزام میں گرفتار کر کے 16 ستمبر 1857 کو گولی مار کر شہید کر دیا۔حالانکہ کچھ کا ماننا ہے کہ انہیں گولی نہیں ماری گئی تھی بلکہ انہیں دہلی گیٹ کے سامنے پھانسی دی گئی تھی، بہر کیف جو بھی ہو انہیں انگریزوں کے ذریعہ شہید کر دیا گیا۔یہی وجہ ہے کہ وہ برصغیر کے پہلے شہید صحافی کہلائے جنکا کارنامہ تاریخ کے اوراق میں سنہرے حرف میں لکھا گیا۔مجھے یہ بات کہہ لینے دیجئے کہ مولوی محمد باقر قلم، اور قوم سے وابستگی کا مظہر تھے۔وہ اردو صحافت کے پہلے مشعل بردار، ایک سچے عالم، اور ایک انقلابی صحافی تھے، جنہوں نے اپنے قلم سے بغاوت کی اور اپنی جان قربان کردی۔ •••

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں

وقف بائی یوزر سے متعلق عدالت کا تبصرہ باعث تشویش: محمود اسعد مدنی

نئی دہلی 15 ستمبر (ایجنسی): جمعیۃ علماء ہند کے صدر حضرت مولانا محمود اسعد مدنی نے وقف ایکٹ 2025 کے سلسلے میں سپریم کورٹ کے عبوری فیصلے پر ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ 'وقف بائے یوزر' سے متعلق عدالت کا تبصرہ ہمارے لیے انتہائی تشویش کا باعث ہے جس پر سنجیدہ غور و فکر ناگزیر ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ ہماری طرف سے عدالت میں اس قانون کے متعلق کئی سنگین خدشات پیش کیے گئے تھے، جن میں سے ایک یہ تھا کہ کلکٹر یا دیگر انتظامی افسران کو وقف جائیداد کی نوعیت طے کرنے کا غیر معمولی اختیار دینا اور وقف ٹریبونل کا خاتمہ مذہبی حقوق میں سرکاری مداخلت کا ذریعہ بنے گا۔ یہ ایک حد تک اطمینان بخش ہے کہ سپریم کورٹ نے اس پر عبوری روک لگادی ہے اور دیگر کچھ معاملات میں بھی جزوی راحت دی ہے۔ تاہم سب سے بڑا اور بنیادی مسئلہ 'وقف بائے یوزر' کا ہے۔ مولانا مدنی نے کہا کہ سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ملک میں چار لاکھ سے زائد وقف جائیدادیں 'وقف بائے یوزر' کے زمرے میں شامل ہیں جن میں ایک لاکھ انیس ہزار مساجد اور ڈیڑھ لاکھ قبرستان کی جائیدادیں ہیں۔ ان میں سے 80 فیصد سے زائد رجسٹرڈ نہیں ہیں۔ موجودہ ترمیمی قانون نے 'وقف بائے یوزر' کو سرے سے کالعدم قرار دے دیا ہے اور جزوی ترمیم کے ذریعہ پہلے سے رجسٹرڈ جائیدادوں کو مستثنیٰ کرکے یہ تاثر دینے کی کوشش کی گئی کہ کوئی بڑا نقصان نہیں ہوگا۔ حالاں کہ یہ ترمیم ہمارے اصل خدشے کا حل نہیں ہوسکتی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ 'وقف بائے یوزر' کو قانون سے خارج کرنا اسلامی اصولوں اور صدیوں پرانی مذہبی روایت کی کھلی نفی ہے۔ یہ براہِ راست مسلمانوں کے مذہبی حقوق پر ضرب ہے جب کہ آئینِ ہند نے ان حقوق کے تحفظ کی ضمانت دی ہے۔ انھوں نے کہا کہ جمعیۃ کا ہمیشہ سے یہ موقف رہا ہے کہ وقف ایک خالص دینی و شرعی معاملہ ہے، اس سے متعلق قانون میں ایسی دفعات شامل نہیں ہونی چاہئیں جو اس کی مذہبی حیثیت کو مجروح کریں یا مسلمانوں کے حقِ مذہبی آزادی میں رکاوٹ ڈالیں۔ لہٰذا سپریم کورٹ کا یہ عبوری فیصلہ اُس وقت تک قابلِ اطمینان نہیں کہا جاسکتا جب تک 'وقف بائے یوزر' کو مکمل تحفظ نہ مل جائے۔ مولانا مدنی نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عدالت نے اپنے عبوری فیصلے کے پیرا 143 تا 152 میں جو تبصرہ کیا ہے، اس سے 'وقف بائے یوزر' کے تحفظ کا مسئلہ مزید پیچیدہ ہوگیا ہے اور اس کی زد میں زیادہ تر ہماری مساجد اور قبرستان کی جائیدادیں ہیں۔ واضح ہو کہ عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا ہے کہ وقف بائے یوزر کا خاتمہ بادی النظر میں یک طرفہ نہیں ہے کیونکہ 1923 کے وقف ایکٹ سے ہی وقف کے اندراج کی شرط موجود تھی۔ اگر وقف جائیدادیں ایک صدی سے زائد عرصے تک رجسٹرڈ نہیں ہوئیں تو اب شکایت نہیں کی جاسکتی۔ مولانا مدنی نے کہا کہ جمعیۃ علماء اپنے وکلا اور ملی اداروں کے ساتھ مل کر پوری سنجیدگی اور حکمت کے ساتھ یہ جدوجہد جاری رکھے گی تاکہ آئین ہند میں دیے گئے مذہبی آزادی اور اقلیتی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔

دوحہ میں عرب-اسلامی سربراہی اجلاس میں 50 ممالک کے رہنماؤں کی شرکت متوقع

دوحہ، 15 ستمبر (یو این آئی) قطری وزیر اعظم شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی نے کہا ہے کہ اسرائیلی کارروائیاں دوحہ کی مصر اور امریکہ کے ساتھ غزہ میں جنگ ختم کرنے کے لیے ثالثی کی کوششوں کو نہیں روک سکتیں اور عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ دوہرا معیار ترک کرے اور اسرائیل کو اس کے جرائم پر سزا دے۔ ڈان نیوز میں شائع غیر ملکی خبر رساں ایجنسیوں کی رپورٹ کے مطابق شیخ محمد بن عبدالرحمٰن الثانی نے یہ خیالات قطر میں حماس کے امن مذاکرات کاروں پر اسرائیل کے غیر معمولی فضائی حملے کے بعد عرب اور اسلامی رہنماؤں کے ہنگامی سربراہی اجلاس سے ایک روز قبل ظاہر کیے۔ قطری وزیر اعظم نے کہا کہ وقت آگیا ہے کہ عالمی برادری دوہرا معیار اپنانا بند کرے اور اسرائیل کو ان تمام جرائم پر سزا دے جو اس نے کیے ہیں، اسرائیل کو یہ جان لینا چاہیے کہ ہمارے برادر فلسطینی عوام پر جاری نسل کشی کی جنگ، جس کا مقصد انہیں ان کی زمین سے بے دخل کرنا ہے، کامیاب نہیں ہوگی۔ قطر کی وزارتِ خارجہ کے ترجمان ماجد الانصاری کے مطابق پیر کو عرب اور اسلامی رہنماؤں کا اجلاس قطر پر اسرائیلی حملے ※ پر ایک مسودہ قرارداد پر غور کرے گا۔ 57 رکنی اسلامی تنظیم تعاون (او آئی سی) کے تحت ہونے والا عرب-اسلامی سربراہی اجلاس دنیا بھر سے مسلم ممالک کے سربراہان، حکومتوں اور اعلیٰ عہدیداران کو یکجا کرے گا۔ وزیر اعظم شہباز شریف بھی اس اعلیٰ سطح کے اجلاس میں شریک ہوں گے، جب کہ نائب وزیر اعظم و وزیرِ خارجہ اسحٰق ڈار نے اتوار کے روز دوحہ میں وزرائے خارجہ کے اجلاس میں فعال طور پر حصہ لیا تاکہ مسودہ قرارداد تیار کی جاسکے۔ سفارت کاروں کے مطابق دوحہ سربراہی اجلاس میں 50 سے زائد او آئی سی رکن ممالک کی شرکت متوقع ہے، جہاں رہنما اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے آئندہ اجلاس میں فلسطینی ریاست کو آگے بڑھانے کے معاملے پر بھی رائے دے سکتے ہیں۔ شرکت کرنے والوں میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان اور عراقی وزیر اعظم محمد شیاع السودانی شامل ہیں، ترک ذرائع ابلاغ کے مطابق ترک صدر رجب طیب اردوان کی شرکت بھی متوقع ہے۔ فلسطینی صدر محمود عباس سربراہی اجلاس سے ایک دن پہلے اتوار کے روز دوحہ پہنچ گئے ہیں۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ سعودی ولی عہد محمد بن سلمان (جو سعودی عرب کے عملی حکمران ہیں) اجلاس میں شریک ہوں گے یا نہیں، تاہم انہوں نے اس ہفتے کے اوائل میں قطر کا دورہ کیا تھا تاکہ برادرانہ یکجہتی کا اظہار کیا جاسکے۔ پیر کا دوحہ اجلاس گزشتہ ہفتے خلیجی ریاست پر حماس کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی حملے کے بعد قطر کے لیے حمایت کو مجتمع کرنے کی توقع ہے۔ رہنماؤں کے غور کے لیے تیار قرارداد کے مسودے میں اسرائیل کے حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے ایک عدم استحکام پیدا کرنے والی کشیدگی قرار دیا گیا اور کہا گیا کہ ریاستیں، اسرائیل کے علاقے میں نئی حقیقت مسلط کرنے کے منصوبوں ※ کی مخالفت کرتی ہیں۔ تاہم رائٹرز کے مطابق مسودے میں اسرائیل کے خلاف کسی سفارتی یا اقتصادی اقدام کا ذکر نہیں کیا گیا، امکان ہے کہ پیر کو دوحہ میں سربراہان کے اجلاس سے قبل قرارداد میں تبدیلی کی جائے۔

صدر نوید حامد کا وقف ترمیمی ایکٹ پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم کیا

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت کے کارگزار صدر نوید حامد نے متنازعہ وقف ترمیمی ایکٹ پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم کا خیر مقدم کیا ہے۔ آج یہاں جاری ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ اسے غیر آئینی ضوابط کے تحت مودی حکومت کے پارلیمنٹ میں اکثریت حاصل ہونے کے زعم کے ذریعہ نافذ کردہ وقف ترمیمی ایکٹ کی غیر آئینی متنازعہ دفعات پر اسٹے لگا کر ان کے نفاذ پر روک لگانے کو مودی سرکار پر فیصلہ کن ضرب لگانے سے تعبیر کیا ہے۔ یہ فیصلہ بی جے پی کے علاقائی حلیفوں خاص طور پر آندھرا پردیش کے وزیر اعلی چندر بابو نائیڈو اور بہار کے وزیر اعلی نتیش کمار کے لیے بھی ایک یاددہانی ہے کہ بی جے پی کے غیر آئینی اقدام کی حمایت کرنا آپ کی اپنی بقا کی سہولت کی سیاست کے لیے شرمندگی کا باعث بنا ہے، اس کے علاوہ آپ کو تاریخ میں تقسیم کرنے والے ایجنڈے کے شراکت داروں کے طور پر یاد کیا جائے گا۔ جناب نوید حامد نے ان مسلم چہروں کی بھی سرزنش کی جو وقف ترمیمی ایکٹ کا جشن منانے کے لیے کود رہے تھے اور انہیں یاد دلایا کہ سپریم کورٹ کے عبوری حکم نے آئینی دفعات کے بارے میں ان کی دانشمندی اور سمجھ بوجھ کو بے نقاب کردیا ہے۔ نوید حامد نے وقف ترمیمی ایکٹ کے حامیوں کو یاد دلایا ہے کہ اس فیصلے نے مسلمانوں کے اس موقف کی توثیق کی ہے کہ وقف دفعات میں اصلاحات حقیقی اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ باہمی مشاورت اور آئین میں درج اقلیتوں کے حقوق اور آئینی دفعات کے مطابق ہونی چاہئیں۔ انہوں نے اس بات پر بھی اطمینان کا اظہار کیا کہ معزز عدالت نے اپنے عبوری حکم نامہ میں واضح ہدایت دی ہے کہ وقف بورڈ کا سی ای او مسلمان ہوگا۔

راہل گاندھی سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے امرتسر پہنچے

امرتسر 15 ستمبر (یو این آئی) پنجاب میں سیلاب متاثرہ علاقوں کا دورہ کرنے کے لیے کانگریس کے سابق صدر راہل گاندھی پیر کے روز امرتسر پہنچے اور وہ امرتسر ایئرپورٹ سے اجنالا کے لیے روانہ ہوگئے جہاں وہ متاثرہ افراد سے ملاقات کریں گے۔ مسٹر گاندھی گردوارہ بابا بڈھا صاحب جی، رام داس، اجنالا میں متھا ٹیکیں گے۔ اس کے بعد صبح 11:45 بجے گرچک، ڈیرہ بابا نانک، گرداس پور میں کسانوں سے بات کریں گے۔ دوپہر 1:45 بجے وہ سیلاب زدہ علاقوں کا دورہ کریں گے اور مکورہ، دینا نگر، گرداس پور میں مقامی برادری سے ملاقات کریں گے۔ غور طلب ہے کہ پنجاب میں آئے سیلاب کے بعد کانگریس لیڈر کا یہ پہلا دورہ ہے۔ گردوارے میں مسٹر گاندھی سیوا کررہے سنگت سے بھی بات کریں گے اور متاثرہ خاندانوں کی پریشانیوں کو سنیں گے۔ ساتھ ہی وہ ریلیف کاموں کا جائزہ لیں گے اور مقامی انتظامیہ و تنظیموں سے مل کر راحت و بازآبادکاری کی صورتحال پر گفتگو کریں گے۔ قابل ذکر ہے کہ سیلاب سے 23 اضلاع کے 2097 گاؤں متاثر ہوئے ہیں۔ تقریباً ایک لاکھ 91 ہزار 926 ہیکٹیئر فصلیں پانی میں ڈوب گئی اور 15 اضلاع میں 52 افراد کی موت ہوگئی ہے۔

امریکہ اور برطانیہ رواں ہفتے اہم معاہدوں کا اعلان کریں

لندن، 15 ستمبر (یو این آئی) امریکہ اور برطانیہ رواں ہفتے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے دوسرے سرکاری دورے کے دوران ٹیکنالوجی اور سول نیوکلیئر انرجی سے متعلق معاہدوں کا اعلان کریں گے۔ صدر ٹرمپ اور ان کی اہلیہ میلانیا کو بدھ کے روز ان کے دورہ برطانیہ کے دوران شاہی روایتی تقریبات کے ذریعے خوش آمدید کہا جائے گا، جن میں ایک شاہی بگھی میں سیر، ایک سرکاری ضیافت، فوجی طیاروں کی پرواز (فلائی پاسٹ) اور توپوں کی سلامی شامل ہوگی۔ روئٹرز کے مطابق برطانیہ کو امید ہے کہ وہ ایک تجارتی معاہدے کے تحت اسٹیل پر عائد ٹیرف (محصولات) کو حتمی شکل دے گا۔ برطانوی حکومت کو یہ بھی امید ہے کہ شاہی خاندان کی نرم طاقت صدر ٹرمپ کو متاثر کرے گی، کیوں کہ وہ واشنگٹن کے ساتھ دفاع، سیکیورٹی اور توانائی کے شعبوں میں مزید قریبی تعلقات قائم کرنا چاہتا ہے۔ برطانیہ پہلے ہی ایک سازگار ٹیرف معاہدہ حاصل کرچکا ہے۔ وزیر اعظم کیئر اسٹارمر جمعرات کو اپنی رہائش گاہ چیکرز میں صدر ٹرمپ کی میزبانی کریں گے، جہاں وہ یوکرین جیسے معاملات پر مزید قریبی تعاون پر بات کریں گے اور اسٹیل اور ایلومینیم کے لیے وعدہ شدہ کم محصولات کو حتمی شکل دینے کی کوشش کریں گے۔ اسٹارمر کے ترجمان نے بتایا کہ دونوں رہنما اس دورے کے دوران دنیا کی قیادت کرنے والی ایک ٹیکنالوجی شراکت داری اور ایک بڑے سول نیوکلیئر معاہدے پر دستخط کریں گے۔ ترجمان نے صحافیوں کو بتایا کہ برطانیہ-امریکا تعلق دنیا کا سب سے مضبوط رشتہ ہے۔ ٹیکنوکریٹ اور خود کو سوشلسٹ کہنے والے برطانوی وزیر اعظم اسٹارمر اور ریپبلکن پارٹی کو مزید دائیں جانب دھکیلنے والے غیر متوقع امریکی سیاست دان ٹرمپ نے اپنے اختلافات کے باوجود ایک اچھا تعلق قائم کرلیا ہے۔ یاد رہے کہ اسٹارمر صدر ٹرمپ کے ساتھ عالمی سطح پر عائد محصولات میں کمی کے لیے اقتصادی معاہدہ کرنے والے پہلے عالمی رہنما تھے۔ اس معاہدے کے تحت امریکا نے گاڑیوں، ایلومینیم اور اسٹیل کی درآمدات پر محصولات کم کرنے کا منصوبہ پیش کیا تھا۔ گاڑیوں پر ٹیرف کی تفصیلات جون میں طے پاچکی تھیں، تاہم اسٹیل اور ایلومینیم سے متعلق معاہدہ تاحال مکمل نہیں ہوا۔

اسرائیل نے انسانیت کے خلاف جرائم میں تمام حدیں پار کردیں: امیر قطر

دوحہ، 15 ستمبر (یو این آئی) امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے کہا ہے کہ اسرائیل نے انسانیت کے خلاف جرائم میں تمام حدیں پار کردیں، مشرق وسطیٰ میں امن کیلئے مسئلہ فلسطین حل کرنا ہوگا۔ ڈان نیوز کے مطابق دوحہ میں ہنگامی عرب اسلامی سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے امیر قطر شیخ تمیم بن حمد الثانی نے کہا کہ اسلامی ملکوں کے رہنماؤں کی دوحہ آمد پر خوش آمدید کہتا ہوں۔ دوحہ میں حماس کے مذاکرات کاروں پر اسرائیلی حملے کے تناظر میں انہوں نے کہا کہ اسرائیل نے قطر کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کی خلاف ورزی کی، قطر نے ثالث کے طور پر خطے میں امن کیلئے مخلصانہ کوششیں کیں۔ شیخ تمیم بن حمد الثانی نے کہا کہ اسرائیل نے مذاکراتی عمل کو سبوتاژ کرتے ہوئے حماس کی قیادت کو نشانہ بنایا، اسرائیل کی جانب سے خطے کے ملکوں کی خودمختاری کی خلاف ورزی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے ہاتھوں فلسطینیوں کی نسل کشی ہورہی ہے، اسرائیل نے انسانیت کے خلاف جرائم میں تمام حدیں پار کردی ہیں۔ امیر قطر کا کہنا تھا کہ یرغمالیوں کی پرامن رہائی کے تمام اسرائیلی دعوے جھوٹے ہیں، گریٹر اسرائیل کا ایجنڈا عالمی امن کیلئے شدید خطرہ ہے۔ شیخ تمیم بن حمد الثانی کا کہنا تھا کہ صیہونی حکومت انسانیت کے خلاف جرائم کی مرتکب ہوئی ہے، اسرائیل کی طرف سے عالمی قوانین کی سنگین پامالی لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی جارحانہ اور توسیع پسندانہ پالیسیوں سے امن کو خطرات لاحق ہیں، مشرق وسطیٰ میں امن کیلئے مسئلہ فلسطین حل کرنا ہوگا۔ دریں اثنا سیکریٹری جنرل عرب لیگ احمد ابوالغیط نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم ایک ایسے وقت میں اکٹھے ہوئے ہیں جب خطے کو بہت چیلنجز درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی دہشت گردی نے صورتحال کو گمبھیر کردیا ہے، فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف آواز بلند کرنا ہم سب کی ذمے داری ہے۔ سیکریٹری جنرل عرب لیگ نے کہا کہ عالمی برادری کو جنگی جرائم پر اسرائیل کی جوابدہی کرنا ہوگی۔ عراق کے وزیراعظم محمد شیاع السودانی نے ہنگامی عرب اسلامی سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی جارحیت نے خطے کے مسائل کو سنگین کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی پر عالمی برادری کی خاموش معنی خیز ہے، عالمی برادری کو دوہرا معیار ترک کرنا ہوگا۔

امریکہ-جنوبی کوریا-جاپان مشترکہ فوجی مشقیں شروع

سیئول، 15 ستمبر (یو این آئی) امریکہ، جنوبی کوریا اور جاپان نے سہ فریقی کثیر الجہتی فوجی مشقیں شروع کردی ہیں۔ جنوبی کوریا ذرائع ابلاغ کے مطابق آج بروز پیر شروع ہونے والی ان مشقوں کو شمالی کوریا کی طرف سے لاحق عسکری خطرات کے مقابل تین طرفہ دفاعی تعاون کو گہرا کرنے کی کوشش قرار دیا جارہا ہے۔ یونہاپ خبر ایجنسی کی سیول کے فوجی ذرائع کے حوالے سے جاری کردہ خبر کے مطابق فریڈم ایج نامی یہ مشقیں جنوبی کوریا کے جنوبی جزیرے جے جو کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں 15 سے 19 ستمبر تک جاری رہیں گی۔ جنوبی کوریا جوائنٹ چیفس آف اسٹاف کے ترجمان یانگ سنگ-کوان نے صحافیوں کو بتایا ہے کہ فریڈم ایج ※ مشقوں کا مقصد شمالی کوریا کے بڑھتے ہوئے جوہری اور میزائل خطرات کو روکنا اور ان کا جواب دینے کی صلاحیتوں کو مضبوط کرنا ہے۔ مذکورہ مشقیں، گذشتہ سال جون اور نومبر میں منعقد ہونے والے مشقوں کے بعد، سہ فریقی مشقوں کا تیسرا دور ہیں اور امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور ان کے جنوبی کوریائی ہم منصب لی جے میونگ کے عہدہ سنبھالنے کے بعد پہلی دفعہ منعقد ہورہی ہیں۔ مشقوں میں بیلسٹک میزائل دفاعی صلاحیتوں کو بہتر بنانے، فضائی دفاعی مشقیں، طبی انخلا کی تربیت اور سمندری روک تھام کی کارروائیوں کی تربیت شامل ہے۔

افواج ہر ممکن چیلنج سے نمٹنے کے لیے تیار رہیں: مودی

کولکاتہ، 15 ستمبر (یو این آئی) آپریشن سندور کے بعد پہلی بار مسلح افواج کے اعلیٰ فوجی کمانڈروں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے بڑھتی عالمی غیر یقینی صورتحال اور نیو نارمل کے درمیان کسی بھی غیر متوقع صورت حال سے نمٹنے کے لیے تینوں افواج میں اتحاد، خود انحصاری اور اختراع کے شعبوں میں تیزی سے آگے بڑھنے پر زور دیا۔ مسٹر مودی نے پیر کے روز یہاں وجے دُرگ (سابقہ فورٹ ولیم) میں واقع فوج کے ایسٹرن کمانڈ ہیڈ کوارٹر میں جوائنٹ کمانڈرز کی 16 ویں کانفرنس کا افتتاح کیا۔ انہوں نے تین روزہ اجلاس کے پہلے دن اعلیٰ کمانڈروں سے خطاب بھی کیا۔ وزیر اعظم نے تینوں افواج سے کہا کہ وہ مستقبل کے چیلنجز سے نمٹنے کے لیے ہر وقت تیار رہیں اور اس مقصد کے لیے ایک دوسرے کے ساتھ باہمی اتحاد، خود انحصاری اور ٹیکنالوجی کے شعبے میں اختراع پر زور دیں۔ وزیر اعظم نے کہا کہ سال 2025 کو دفاع کے شعبے میں اصلاحات کا سال کے طور پر منایا جارہا ہے۔ انہوں نے وزارت دفاع کو ہدایت دی کہ وہ تینوں افواج میں اتحاد کو فروغ دینے، خود انحصاری اور اختراع سے متعلق تمام پالیسیوں، منصوبوں اور اقدامات پر جلد از جلد عمل درآمد کرے۔ آپریشن سندور کے بعد ہونے والی اس کانفرنس میں فوجی کمانڈروں نے وزیر اعظم کو نیو نارمل کے تناظر میں افواج کی تیاریوں، جدید ٹیکنالوجی اور حکمت عملی کے حوالے سے مستقبل کے جنگی منظر ناموں کے بارے میں آگاہ کیا۔ انہوں نے گزشتہ دو سالوں میں کی گئی اصلاحات اور آنے والے دو سالوں کی منصوبہ بندی کا بھی جائزہ لیا۔ مسٹر مودی نے آپریشن سندور کی کامیابی کے علاوہ ملک کی تعمیر، بحری قزاقوں کے خلاف آپریشنز، دنیا کے مختلف ممالک میں تنازعات والے علاقوں سے ہندوستانی شہریوں کی محفوظ واپسی اور دوست ممالک کو انسانی اور قدرتی آفات سے متعلق امداد فراہم کرنے میں مسلح افواج کے اہم کردار کی بھی تعریف کی۔ کانفرنس میں وزیر دفاع راجناتھ سنگھ، قومی سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال، چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انل چوہان، دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ، تینوں

کیمرون کے بار میں دھماکہ، ایک کی موت، 4 زخمی

یاؤنڈے، 15 ستمبر (یو این آئی) کیمرون کے شورش زدہ اینگلوفون شمال مغربی علاقے میں ایک بار میں اتوار کے روز ایک دیسی ساختہ بم دھماکے میں ایک شخص ہلاک اور چار دیگر زخمی ہوگئے، سکیورٹی ذرائع نے یہ اطلاع دی۔ افسران کے مطابق یہ دھماکہ علاقے کے بٹیبو مقام پر ہوا، جس میں بم ایک پولیس اسٹیشن کے قریب ایک بار میں نصب کیا گیا تھا۔ ایک علاقائی سکیورٹی افسر نے ژنہوا کو بتایا۔ گروہ نے اس بار کو اس لیے نشانہ بنایا کیونکہ پولیس اہلکار اکثر وہاں جمع ہوتے ہیں۔ تاہم، دھماکے کے وقت کوئی پولیس اہلکار وہاں موجود نہیں تھا۔ تمام متاثرین عام شہری تھے جو اپنے دوستوں اور کنبے کے ساتھ وقت گزار رہے تھے۔ کسی گروہ نے حملے کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے، لیکن مقامی افسران نے اس حملے کا ذمہ دار علاقے میں سرگرم علیحدگی پسند جنگجوؤں کو قرار دیا ہے۔ پیر کے روز، علیحدگی پسندوں نے کیمرون کے انگریزی بولنے والے شمال مغربی اور جنوب مغربی علاقوں میں اسکولوں کے دوبارہ کھلنے اور اکتوبر کے صدارتی انتخابات میں خلل ڈالنے کے لیے ایک ماہ طویل لاک ڈاؤن کا آغاز کیا۔ علیحدگی پسند ایک آزاد ملک بنانے کی کوشش میں 2017 سے علاقوں میں سرکاری افواج کے ساتھ تصادم کررہے ہیں۔

سعودی عرب وفرانس مشترکہ سفارتی اقدامات، فلسطینی ریاست کا قیام اگلے مراحل میں داخل

پیرس، 15 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب اور فرانس مشترکہ کامیاب سفارتکاری کی وجہ سے اقوام متحدہ میں 142 ممالک نے فلسطینی ریاست کا حق تسلیم کیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ہونے والے اجلاس میں فلسطینی ریاست کے حق میں 142 کی تعداد میں ووٹ آنے سے فلسطینی ریاست کے قیام کے عمل میں راہ ہموار ہوتی نظر آرہی ہے۔ خطے میں 2 ریاستی حل کے حوالے سے یہ پیشرفت جولائی میں منظور ہونے والے اعلان نیویارک کے بعد ممکن ہوئی جس میں سعودی عرب اور فرانس نے کلیدی کردار ادا کیا۔ اس اعلان کے اہم نکات میں اسرائیل پر غزہ میں جنگ بندی کے لیے دباؤ بڑھانا شامل ہے۔ دوسرے اہم نکات میں فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کو غیر مسلح کرکے انکے ہتھیاروں کو فلسطینی اتھارٹی کے سپرد کرنا بھی شامل ہے۔ فرانسیسی صدر ایمانویل میکرون نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اعلانِ نیویارک کو شامل کرنے پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہ عمل اس بات عکاسی کرتا ہے کہ اب مشرق وسطیٰ ایسے دیرپا امن کی جانب بڑھ رہا ہے جس سے واپسی ممکن نہیں ہوگی۔ فرانسیسی صدر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر اپنے بیان میں کہا کہ فلسطینی اور اسرائیل 2 ریاستوں کا حل بالکل ممکن ہے، جو ایک ساتھ محفوظ ہوں اور امن کے ساتھ رہیں۔ دوسری جانب سعودی وزیر خارجہ فیصل بن فرحان نے عالمی حمایت کو سراہتے ہوئے کہا کہ اس عمل سے فلسطینی عوام کو پُرامن مستقبل اور آزاد ریاست کے قیام کا حق حاصل ہوجائے گا جس کا دارالحکومت یروشلم ہوگا۔ غزہ کی وزارت صحت کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ کی جنگ میں اب تک 64 ہزار سے زائد فلسطینی شہید ہو چکے ہیں، اس کے علاوہ اسرائیلی جارحیت کے نتیجے میں غزہ کی پٹی بدترین قحط کا شکار ہوچکی ہے۔

لبنان میں گاڑی پر اسرائیل کا ڈرون حملہ

بیروت، 15 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل کی جانب سے گزشتہ روز جنوبی لبنان میں طولین اور برج قلاؤیا کے درمیانی علاقے میں ایک گاڑی پر ڈرون حملہ کیا گیا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی ڈرون حملے سے لوگوں کے زخمی ہونے کی اطلاعات سامنے آئی ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق اسرائیل کے ڈرون حملے میں زخمیوں کے حوالے سے تصدیق کی کوشش کی جارہی ہے۔ دوسری جانب اسرائیلی وزیر نے ہرزہ سرائی کرتے ہوئے فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس کے رہنماؤں کو دوبارہ نشانہ بنانے کی کھلی دھمکی دے دی۔ قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق اسرائیلی وزرا حماس کے رہنماؤں کو نشانہ بنانے کی دھمکیاں دینے کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں، دبے الفاظ میں انہوں نے نیٹو کے رکن ملک ترکیہ کو بھی خبردار کیا۔ ایلی کوہن اسرائیل کی سکیورٹی کابینہ کے رکن اور توانائی کے وزیر ہیں۔ انہوں نے حالیہ بیان میں کہا کہ حماس رہنما دنیا میں کہیں بھی سکون سے نہیں سوسکتے۔ جب ان سے پوچھا گیا کہ کیا اس میں ترکیہ کے شہر استنبول اور انقرہ بھی شامل ہیں تو ایلی کوہن نے دہرایا کہ دنیا میں کہیں بھی۔ ایلی کوہن نے کہا کہ ہم نے ثابت کردیا ہے کہ ہم کسی بھی جگہ تک درست طریقے سے پہنچ سکتے ہیں۔ اسرائیلی نیوز ویب سائٹ وائی نیٹ کو دیے گئے ایک الگ انٹرویو میں ایک اور کابینہ وزیر زیو ایلکن نے کہا کہ ہم ان (حماس رہنماؤں) کا پیچھا کریں گے اور جہاں بھی وہ ہوں گے ان سے حساب کتاب کریں گے۔

عرب ممالک کا نیٹو طرز پر مشترکہ فوجی فورس کے قیام پر غور

دوحہ، 15 ستمبر (یو این آئی) عرب ممالک نے نیٹو کی طرز پر مشترکہ فوجی قوت کے قیام پر غور و فکر شروع کردیا۔ عرب میڈیا رپورٹس کے مطابق عرب ممالک مصر کی تجویز پر عرب لیگ کے ارکان کے تعاون سے مشترکہ فوجی فورس کے قیام پر غور کررہے ہیں۔ اس مشترکہ فوجی فورس میں عرب لیگ کے رکن ممالک کے فوجی دستے اور ہتھیار شامل ہوں گے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق نیٹو طرز کی مشترکہ ملٹری فورس بنانے کی تجویز 2015 میں پہلی بار مصر نے شرم الشیخ میں منعقدہ عرب سربراہی اجلاس میں پیش کی تھی۔ اس وقت اسے اصولی طور پر منظور کرلیا گیا تھا، تاہم بعدازاں ہونے والے اجلاسوں میں کوئی خاص پیش رفت نہیں ہوسکی، جس کی سب سے بڑی وجہ کمانڈ اسٹرکچر اور فورس کے ہیڈ کوارٹرز پر اختلافات تھا۔ اس تجویز پر قطر کے دارالحکومت دوحہ پر ہونے والے اسرائیلی حملے، جس میں حماس کے سینئر رہنماؤں کو نشانہ بنایا گیا تھا، کے جواب میں دوبارہ غور شروع کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 2015 میں مصری تجویز ایران کے حمایت یافتہ حوثیوں کے یمن کے بڑے علاقوں پر قبضے کے جواب میں پیش کی گئی تھی۔ تاہم اس وقت یمن کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ حکومت سے لڑنے کے بجائے سعودی قیادت میں اتحاد قائم کیا گیا تھا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق اب مصر دارالحکومت قاہرہ کو فورس کا ہیڈ کوارٹر بنانے پر زور دے رہا ہے۔ مصر، جو مشرق وسطیٰ کی سب سے بڑی فوج رکھتا ہے، یہ بھی چاہتا ہے کہ کمانڈر کا عہدہ عرب لیگ کے 22 ارکان میں گھومے، جبکہ پہلی مدت کے لیے مصر یہ خدمات انجام دے۔ تجویز میں یہ بھی کہا گیا کہ اس مشترکہ ملٹری فورس کا سکریٹری جنرل ایک سویلین کے طور پر کام کرے گا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق یہ فورس بحری، فضائی اور زمینی فوجی دستوں پر مشتمل ہوگی۔ یہ فورس عرب ممالک میں امن مشن بھی انجام دے گی۔

اسرائیل نے غزہ میں آج ہماری 4 عمارتیں تباہ کردیں: اقوام متحدہ

غزہ، 15 ستمبر (یو این آئی) اقوام متحدہ کے ادارے انروا کے کمشنر نے بتایا کہ اسرائیل نے آج غزہ میں ہمارے ادارے کی 4 عمارتیں تباہ کردیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق اقوام متحدہ کے فلسطینی پناہ گزینوں کے ادارے انروا کے کمشنر فلپ لازارینی نے کہا کہ اسرائیل نے ان کے ادارے کی 4 عمارتوں کو تباہ کردیا ہے۔ فلپ لازارینی نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے گزشتہ ایک ہفتے کے دوران ان کے ادارے کی 10 عمارتوں کو تباہ کردیا ہے۔ انروا کمشنر نے مزید بتایا کہ ان کے ادارے پر غزہ میں واقع پناہ گزین کیمپ میں صحت عامہ کے لیے کام کرنے سے روکا جارہا ہے۔

آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس کے صوبائی صدور اور جنرل سکریٹریز کا اعلان

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) آل انڈیا یونانی طبی کانگریس (اے آئی یو ٹی سی) کے قومی صدر پروفیسر مشتاق احمد نے حسب ضابطہ تنظیم ہذا کے صوبائی صدور اور جنرل سکریٹریز کا اعلان کیا ہے۔ اے آئی یو ٹی سی کی ایک ریلیز کے مطابق ان میں ڈاکٹر شکیل احمد (دہلی) صدر، ڈاکٹر غیاث الدین صدیقی (دہلی) جنرل سکریٹری، ڈاکٹر محمود احسن صدیقی (راجستھان) صدر، پروفیسر سیّد عبدالمجید (راجستھان) جنرل سکریٹری، ڈاکٹر ایس ایم احسن اعجاز (اترپردیش) صدر، ڈاکٹر محمد اکمل بارہ بنکوی (اترپردیش) جنرل سکریٹری، ڈاکٹر مشتاق مقادم (مہاراشٹر) صدر، ڈاکٹر محمد عظیم بیگ (مہاراشٹر) جنرل سکریٹری، ڈاکٹر ندیم عثمانی (مہاراشٹر) کنوینر، ڈاکٹر سیّد ظفر حسن (مدھیہ پردیش) صدر، ڈاکٹر عظیم خاں (مدھیہ پردیش) جنرل سکریٹری، ڈاکٹر عتیق احمد خاں (تلنگانہ) صدر، حکیم محمد حسام الدین طلعت (تلنگانہ) جنرل سکریٹری، حکیم مرزا صفی اللہ بیگ (تلنگانہ) کنوینر، ڈاکٹر اکبر شرگاؤنکر (گجرات) صدر، ڈاکٹر محمد یاسر قریشی (گجرات) جنرل سکریٹری، ڈاکٹر عبدالسلام فلاحی (بہار) صدر، ڈاکٹر قمر الدین ذاکر (ہریانہ) صدر، پروفیسر محمد اسداللہ (مغربی بنگال) صدر، ڈاکٹر محمد صفدر اسمٰعیل (مغربی بنگال) جنرل سکریٹری، حکیم محمد اشرف لون (جموں اینڈ کشمیر) صدر، ڈاکٹر محمد یوسف دینتھو (جموں اینڈ کشمیر) جنرل سکریٹری، ڈاکٹر الیاس مظہر حسین (ہماچل پردیش) صدر، ڈاکٹر محمد اسلم شیر خاں (ہماچل پردیش) جنرل سکریٹری، ڈاکٹر امینہ یاسمین (کرناٹک) صدر، ڈاکٹر روبینا انصاری (چھتیس گڑھ) صدر، ڈاکٹر مطیع اللہ مجید (اتراکھنڈ) صدر، ڈاکٹر فقیہ الدین (منی پور) صدر، ڈاکٹر شبیر احمد انصاری (آسام) صدر۔ اس کے علاوہ پنجاب، تمل ناڈو، جھارکھنڈ، آندھرا پردیش اور اڑیسہ کے صدور کے ناموں کا اعلان بھی جلد ہی کیا جائے گا۔ پروفیسر مشتاق احمد نے آل انڈیا یونانی طبی کانگریس (یوتھ ونگ) کا قومی صدر ڈاکٹر طیب انجم اور جنرل سکریٹری کے لیے ڈاکٹر اعجاز علی قادری کو نامزد کیا ہے۔ آل انڈیا یونانی طبّی کانگریس (فارمیسی ونگ) میں حکیم ارباب الدین کو قومی صدر اور ڈاکٹر عزیر بقائی کو جنرل سکریٹری اور حکیم نعیم رضا قومی سکریٹری جبکہ پروفیسر ایم اے فاروقی آل انڈیا یونانی طبی کانگریس (ٹیکنیکل ونگ) کے قومی صدر اور ڈاکٹر ایم یو اظہر (علیگ) کو قومی جنرل سکریٹری نامزد کیا ہے۔ آل انڈیا یونانی طبی کانگریس کے سکریٹری جنرل ڈاکٹر سیّد احمد خاں نے جاری بیان میں اس امر پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ 36 سال سے تسلسل کے ساتھ اور بہت ہی منظم طور پر خالص رضا کارانہ جذبہ کے تحت تنظیم کا سفر جاری ہے اور ملک بھر میں ہمارا مضبوط نیٹ ورک ہے جس کی مدد سے ہم کامیابی کی طرف بڑھتے ہوئے اپنا گول حاصل کررہے ہیں۔

बिहार सरकार

भवन निर्माण विभाग
विद्युत कार्यपालक अभियंता, का कार्यालय
विद्युत भवन प्रमंडल ,मुंगेर।
निविदा आमंत्रण सूचना सं0–22 / वर्ष 2025–26

1.विज्ञापन दाता का नाम एवं पता — विद्युत कार्यपालक अभियंता,विद्युत भवन प्रमंडल, मुंगेर भवन निर्माण विभाग।
2.परिमाण विपत्र की तिथि एवं समयः — 03 / 10 / 2025 अपराह्न 2:00बजे तक
3.निविदा प्राप्ति की तिथि एवं समय — 04 / 10 / 2025 अपराह्न 3:00 बजे तक
4.निविदा खोलने की तिथि एवं समय — 04 / 10 / 2025 अपराह्न 4:00 बजे तक
5.परिमाण विपत्र बिक्री का स्थान — विद्युत भवन प्रमंडल, मुंगेर / संबंधित विद्युत भवन अवर प्रमंडल, / विद्युत भवन अंचल दक्षिण बिहार ,पटना।
6. निविदा प्राप्ति का स्थान क्रमांक 5 के अनुसार
7. विशेष जानकारी हेतु अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में किसी भी कार्य दिवस में सम्पर्क कर सकते हैं।

क्रम सं0	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख में)	अग्रधन की राशि	परिमाण विपत्र का मुल्य	कार्य समाप्ति के अवधि
1.	Renovation and Modification to E/W & E/I in SDM Residence at Sheikhpura	7.38	14,800.00	1250.00	15 Days
2.	Provision of Campus Light and Gate Light at SDM Residence at Sheikhpura.	12.56	25,200.00	2500.00	20 Days
3.	Provision to E,W & E.I of Garden Light in Commissionery Office at Munger.	5.05	10,100.00	1250.00	15 Days
4.	Provision to E,W & E.I of Campus Light in Commissionery Office at Munger.	12.09	24,500.00	2500.00	20 Days

विस्तृत जानकारी वेबसाइट state.bihar.gov.in/prdbihar.gov.in पर देखा जा सकता है।

विद्युत कार्यपालक अभियंता,
विद्युत भवन प्रमंडल ,मुंगेर

PR- 014667 (BCD) 2025-26

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

Govt. of Bihar

Public Health Engineering Division, Motihari
VERY SHORT TERM TENDER RE-NIT
No –06/2025-26 /(LOT, PRD) (R-1)
Original NIT-18/2024-25

National Competitive Bidding
(Through e-procurement mode on www.eproc2.bihar.gov.in)

1	Designation and Address of Advertiser	Executive Engineer, P.H.Division, Motihari
2	Date of issue of Tender Notice	15-09-2025
3	Period of sale (downloading) of tender Bid Document	23-09-2025 to 26-09-2025 up to17:00 Hrs. through www.eproc2.bihar.gov.in
4	Date, time & place of pre -bid meeting	24-09-2025 at 11.30 hrs. hrs in the Office of Executive Engineer of concerned P. H. Division
5	Last date and time of receipt (uploading) of tender	26-09-2025 up to 16:00Hrs on www.eproc2.bihar.gov.in
6	Date and time of opening of technical bid	26-09-2025 at 17:00 Hrs on www.eproc2.bihar.gov.in
7	Date and time of opening of financial bid	To be informed later after the approval of technical bid.

9. **Details of works:** Name of Work: Design, Construction, Supply of materials, Testing and Commissioning of Piped Water Supply Schemes (ward level schemes) for habitations left out under "Har Ghar nal Ka Jal" nischay yojna in panchayats where "Har Ghar nal Ka Jal" was executed by the "Panchayati Raj Department" with Electric Driven Pumps in the District of East Champaran Bihar on turn-key basis with 3 months Trial Run Period.

Group No	Block	No. of schemes in a Group..	Estimated Cost (in Lakh)	Amount of Earnest Money (in Lakh)	Cost of Tender Document (non-refundable) in Rs.	BSEDC Bid Processing Fee (in Rs.)	Completion Period (in months)
1	2	3	4	5	6	7	8
1	Areraj	24	478.628	9.573	10000.00	5900.00	6 Month
2		25	559.328	11.187	10000.00	5900.00	6 Month
3	Banjariya	26	576.770	11.535	10000.00	5900.00	6 Month
4	Harsiddhi	21	462.510	9.250	10000.00	5900.00	6 Month
5	Kesariya	29	623.385	12.468	10000.00	5900.00	6 Month
6		32	633.965	12.679	10000.00	5900.00	6 Month
7	Ramgarhwa-I	30	663.143	13.263	10000.00	5900.00	6 Month
8	Paharpur	29	576.479	11.530	10000.00	5900.00	6 Month
9	Sangrampur	26	594.295	11.886	10000.00	5900.00	6 Month
10	Sugauli-I	34	792.192	15.844	10000.00	5900.00	6 Month

This information is available on website state.bihar.gov.in/prdbihar also.

Executive Engineer
Public Health Division, Motihari

PR- 014817 (PHED) 2025-26

नशे से बचने का है एक ही उपचार, दृढ़ संकल्प और परिवार से प्यार

نوکری کے نام پر جھانسہ دینے والے بڑے گروہ کا انکشاف، 11 ٹھگ گرفتار

موتیہاری،15 ستمبر (پی این ایس)

موتیہاری پولیس نے ڈی بی آر گینگ کے نئے ٹھکانوں کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے جو نوجوانوں کو نوکری کا خواب دکھا کر لاکھوں روپے کا جھانسہ دے کر انہیں یرغمال بنا کر کام کرواتے تھے۔ چھتونی تھانہ علاقہ کے چھوٹا بریار پور گاؤں میں واقع شمبھو ساہ کے گھر میں کام کرنے والے گینگ کا پولس نے انکشاف کیا ہے۔ پولیس ٹیم کے 8 گھنٹے طویل چھاپے میں پولیس نے 100 سے زائد یرغمال نوجوانوں کو بازیاب کرایا۔ اس میں سے 90 سے زائد دھوکہ دہی کا شکار ہوئے تھے۔ اس کے ساتھ ہی پولیس نے جائے وقوع سے 11 افراد کو گرفتار کرلیا ہے، جب کہ ماسٹر مائنڈ کے نیٹ ورک کی تلاش جاری ہے۔ چھاپے کے دوران پولیس نے گھر سے کچھ دور کمپنی کے دفتر پر بھی چھاپہ مارا،جہاں نوجوانوں کو یرغمال بنایا گیا تھا۔ تاہم جیسے ہی پولیس کو ان کے آنے کا اشارہ ملا،سبھی دروازے کو تالا لگا کر فرار ہوگئے۔ پولیس نے دفتر کے تالے توڑ کر متعدد دستاویزات کے ساتھ مختلف کمپنیوں کے پروڈکٹس کی بڑی مقدار قبضے میں لے لی۔ ڈی بی آر گینگ کے ماسٹر مائنڈ سوشل میڈیا کے ذریعے نوجوانوں کو ورغلاتے تھے۔ پھر وہ نوجوانوں سے نوکریوں اور ٹریننگ کٹس کے نام پر 25 ہزار روپے تک وصول کرتے تھے۔ وہ نوجوانوں کو زبردستی یرغمال بناتے تھے اور انہیں کئی کمپنیوں کی مصنوعات فروخت کرتے تھے۔ بہار کے علاوہ مختلف ریاستوں کے نوجوان یہاں نیٹ ورکنگ کا کام کرتے ہیں جو کہ ایک دھوکہ دہی کا کام ہے۔ واضح ہو کہ چند ماہ قبل موتیہاری کے رکسول میں اس طرح کے ریکیٹ کا انکشاف ہوا تھا۔ جہاں پولیس اور ایس ایس بی کے مشترکہ آپریشن میں ڈی بی آر کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے گئے۔ جس میں 400 سے زائد یرغمال نوجوانوں کو بازیاب کرایا گیا تھا اور متعدد افراد کو گرفتار بھی کیا گیا تھا۔ لیکن ماسٹر مائنڈ تاحال فرار ہے۔ رکسول میں ڈی بی آر گینگ پر کارروائی کے بعد سرغنہ نے پولیس سے بچنے کے لیے کمپنی کا نام بدل دیا تھا اور اب اوٹا مکس کے نام پر بے روزگار نوجوانوں کو دھوکہ دے کر یرغمال بنالیا کرتے تھے۔ اس کے لیے غنڈوں نے بریار پور، موتیہاری میں ایک بڑے گھر کو اپنا ٹھکانہ بنا رکھا تھا۔ اس گینگ نے تقریباً تین سال قبل چھتونی تھانہ علاقہ کے بریار پور میں شمبھو ساہ کے گھر میں ایک منزل کرائے پر لی تھی۔ بعد میں اس نے پوری عمارت کرائے پر لے لی۔ جس میں سو سے زائد لڑکے رہتے تھے۔ ایس پی سورن پربھات نے کہا کہ چھتونی تھانہ انچارج سنیل کمار کو اس بارے میں خفیہ اطلاع ملی تھی کہ شمبھو ساہ کے گھر میں غیر قانونی سرگرمیاں چل رہی ہیں۔ اس پورے فراڈ کا ماسٹر مائنڈ ایم الحق ہے، جو رکسول میں پہلے ہی فراڈ کر چکا ہے۔ صدر ڈی ایس پی دلیپ سنگھ کی قیادت میں ٹیم تشکیل دے کر کارروائی کی گئی۔ ایس پی سوارن پربھات نے کہا،' وہ فیس بک میسنجر کے ذریعے نوجوانوں کو نوکریوں کا لالچ دیتے ہیں۔ پھنسانے کے بعد ٹریننگ کے نام پر ان سے 25 ہزار روپے وصول کیے گئے۔ یہ گروہ رہائش اور کھانے کا الگ سے کرایہ لیتا تھا۔ ایک کمرے میں تقریباً 5 افراد کو رکھا گیا تھا' بدلے میں انہیں 12،15 اور 25 ہزار روپے کی ایک کٹ دی گئی جس میں ایک پینٹ کپڑا، دو ٹائیاں، انرجی کی گولیاں اور کچھ دوسری چیزیں تھیں۔ اس گولی کے بارے میں کہا گیا کہ یہ آپ کی صحت کے لیے بہت ضروری اور اچھی ہے۔ تاہم ان تمام اشیاء کی اصل قیمت ہزار روپے سے زیادہ نہیں تھی۔ نوجوانوں سے کہا گیا کہ اسے بیچ دیں، تب ہی نوکری کی تصدیق ہوگی۔ جن نوجوانوں کو دھوکہ دیا گیا ان کا تعلق ملک کی مختلف ریاستوں سے ہے۔ تمام نوجوان غریب گھرانوں سے ضرور ہیں، لیکن پڑھے لکھے ہیں۔ نوجوانوں نے کپڑوں کو دیکھ کر سمجھا کہ یہ مہنگے کپڑے نہیں ہیں، اس لیے سب کو اس فراڈ کا علم ہوا۔ ان میں 25-25 ہزار روپے دے کر پھنسانے والے نوجوان بھی شامل ہیں۔ وہ پولیس اسٹیشن گئے اور پولیس سے شکایت کی۔ جس کے بعد معاملہ سامنے آیا۔ بچائے گئے ایک نوجوان نے بتایا،' میں یہاں 5 ستمبر کو آیا تھا۔ مجھے یہاں آئے ہوئے 7 دن ہو چکے ہیں۔ فیکٹری میں نوکری دلانے کے نام پر میرے ساتھ ہیرا پھیری کی گئی۔ جب میں یہاں آیا تو ایک دو لوگوں نے مجھے کچھ باتیں سکھانی شروع کر دیں۔ لوگوں سے کیسے بات کرنی ہے، کیا کرنا ہے۔ میں 6 دن میں سمجھ گیا کہ مجھے یہ سب کچھ نہیں کرنا ہے۔ میں خود دھوکہ دہی کا شکار ہو گیا، لیکن میں دوسروں کو پھنسانا نہیں چاہتا تھا۔ مجھ سے نوکری کے نام پر 25600 روپے لیے گئے۔ کچھ نوجوان کولکتہ سے یہاں آئے تھے۔ کمپنی میں نوکری کا وعدہ کرکے پہلے ٹریننگ کے نام پر پیسے لیے گئے، پھر انہیں غیر معیاری کٹ دے کر باہر جانے سے روک دیا گیا۔ سائبر ڈی وائی ایس پی ابھینو پراشر نے بتایا کہ گرفتار ملزمان سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ نیٹ ورک سے منسلک دوسرے لوگوں کی تلاش جاری ہے۔ پولیس نے نوجوانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ چوکس رہیں اور مشتبہ ملازمت کی پیشکشوں سے گریز کریں۔ خفیہ اطلاع ملنے کے بعد ایس پی سوارن پربھات نے صدر ڈی وائی ایس پی دلیپ کمار اور سائبر ڈی وائی ایس پی ابھینو پرساری قیادت میں چھتونی کے ایس ایچ او سنیل کمار سمیت سینکڑوں پولیس فورس کے ساتھ اچانک ڈی بی آر کے مقامات کو گھیرے میں لے کر ان پر چھاپہ مارا۔

زمینی تنازع میں باپ۔ بیٹے کو لگی گولی، بیٹے کی موت

سیوان،15 ستمبر (پرویز اختر)

7 ستمبر کو تھانہ علاقہ کے محمد اٹولہ میں زمین کے تنازعہ پر دو پاٹیداروں کے درمیان جھگڑا ہوا۔ اس دوران ایک فریق کی فائرنگ سے باپ بیٹا زخمی ہوگئے۔ دونوں زخمیوں کو علاج کے لیے کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں داخل کرایا گیا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد ڈاکٹر نے حالت تشویشناک دیکھتے ہوئے انہیں بہتر علاج کے لیے اعلیٰ ادارہ صحت ریفر کر دیا۔ زخمی باپ بیٹے کا علاج پٹنہ کے آئی جی آئی ایم ایس میں کیا جا رہا تھا، جہاں اتوار کی رات زخمی وویک کمار سنگھ کی موت ہوگئی، جب کہ اس کے والد وریندر سنگھ زیر علاج ہیں۔ وویک سنگھ کی موت کی خبر ملتے ہی لواحقین کے رونے سے ماحول سوگوار ہوگیا۔ اس معاملے میں کوئی بھی کچھ بتانے سے نہیں ہچکچاتا۔ جیوتیا کا روزہ رکھنے کے بعد، ماؤں نے اپنا روزہ بھی نہیں توڑا تھا کہ وویک کی موت کی خبر گاؤں میں پہنچی۔ گاؤں کے لوگ ایک بار پھر کسی بڑے خوف کا تصور کرتے ہوئے خوفزدہ ہیں۔ موت کی خبر سن کر لوگ ڈر گئے کہ کہیں اس کیس میں دوسرے لوگوں کے نام بھی شامل نہ ہو جائیں۔ معلوم ہوا ہے کہ زمین کے تنازعہ پر دو شریک کرایہ داروں وریندر سنگھ اور امرجیت سنگھ عرف گولو کے رشتہ داروں کے درمیان لڑائی اور فائرنگ ہوئی تھی۔ ایک طرف کے وریندر سنگھ اور بیٹے وویک کمار سنگھ زخمی ہوگئے۔ اس معاملے میں زخمی وریندر سنگھ کی بہو جیوتی کماری کے بیان کی بنیاد پر نو لوگوں امرجیت سنگھ، وشواجیت سنگھ، شیو کماری دیوی، کریتی کماری، ببلی کماری، جئے پرکاش سنگھ، نند کشور سنگھ، انوراگ سنگھ اور روشن سنگھ کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔

بند گھر سے چوری معاملہ میں ایک گرفتار، سامان برآمد

سیوان،15 ستمبر (پرویز اختر) پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مہادیوا تھانہ علاقہ کے حکم گاؤں میں ایک بند مکان میں چوری کے معاملے میں ایک چور کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار چور منور علی تھانہ سرائے کے علاقہ مخدوم سرائے مسکارٹولی کا رہائشی ہے۔ پولیس نے اس کے پاس سے دو چاندی کی انگوٹھیاں، ایک چاندی کی کمر کی انگوٹھی، ایک کرپان، ایک چھینی،19 ہزار 150 روپے نقد برآمد کیے ہیں۔ اس معاملے میں مہادیوا تھانہ انچارج ونیت ونائک نے بتایا کہ 13 ستمبر کو مہادیوا تھانے کو اطلاع ملی تھی کہ کچھ نامعلوم چوروں نے تھانہ علاقہ میں حکم کے رہنے والے سگل توصیف کے گھر کا تالہ توڑ کر چوری کی ہے۔ اس سلسلے میں مہادیوا پولیس اسٹیشن میں مقدمہ نمبر 664/25 درخواست گزار کی تحریری درخواست کی بنیاد پر درج کیا گیا۔ کیس کی تکنیکی تحقیقات اور موصول ہونے والی انٹیلی جنس کی بنیاد پر واقعہ میں ملوث ایک ملزم کو گرفتار کرکے پوچھ گچھ کی گئی۔ پوچھ گچھ کی بنیاد پر سامان برآمد کرلیا گیا۔ اس نے کچھ اور ناموں کا بھی انکشاف کیا ہے۔ ان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد

سیوان،15 ستمبر (پرویز اختر) میڈیکل آفیسر انچارج کنہیا چودھری اور بی ڈی او راہل کمار کی مشترکہ صدارت میں بلاک ہیڈ کوارٹر میں واقع کمیونٹی ہیلتھ سنٹر میں سوموار کو سویپ کے تحت ووٹر بیداری پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس کے تحت نعروں کے ذریعے مریضوں اور ڈاکٹروں میں بیداری پیدا کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس دوران رائے دہندگان کو عوامی مکالمے کے ساتھ کارٹونز کے ذریعے آگاہ کیا گیا جیسے ووٹ آپ کی صحت مند جمہوریت کا ٹانک ہے، ووٹ دو۔ اس میں ڈاکٹر نے محکمہ صحت کے تمام ملازمین اور ہسپتال آنے والے مریضوں اور ان کے لواحقین کو ووٹ ڈالنے کی ترغیب دی۔ وہاں موجود تمام لوگوں نے ووٹنگ میں حصہ لینے کا عزم کیا۔ اس موقع پر بی ایچ ایم اسرار الحق، سدھیر پاٹھک، امیت پاٹھک، کرپا شنکر پرساد، محمد۔ حصیر، سنیل کمار، رنجیت کمار اور تمام ملازمین موجود تھے۔

سمواد پروگرام میں عوامی فلاحی منصوبوں کی جانکاری دی گئی

سیوان،1 5 ستمبر (پرویز اختر) دروندا بلاک میں چیف منسٹر ویمن ایمپلائمنٹ ڈائیلاگ پروگرام کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ بلاک کی رسول پور پنچایت کے رسول پور گاؤں میں واقع بلبل جیویکا مہیلا گرام سنگٹھن اور جلال پور پنچایت کے جلال پور گاؤں میں واقع بادل جیویکا مہیلا گرام سنگٹھن میں ایک ڈائیلاگ پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کے دوران حکومت کی مختلف اسکیموں اور پروجیکٹوں کو ویڈیو فلم کے ذریعے دکھایا گیا۔ بتایا گیا کہ یہ سکیمیں کس طرح دیہی ترقی اور خواتین کو بااختیار بنانے میں مدد کر رہی ہیں۔ اس دوران گزشتہ 17 سالوں میں جیویکا کی اہم شرکت پر بھی روشنی ڈالی گئی۔ جیویکا بلاک پروجیکٹ مینیجر امیت پریتم نے بتایا کہ ڈائیلاگ پروگرام 7 ستمبر سے شروع کیا گیا تھا۔ اس دوران بلاک کی تمام 17 پنچایتوں کی کل 18 جیویکا مہیلا گرام سنگٹھنوں میں پروگرام کا کامیابی سے انعقاد کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ ہر مستحق خاندان کو روزگار کے لیے 10،000 روپے دیئے جائیں گے، جو مزید 2 لاکھ روپے تک قرض کے طور پر دستیاب ہوں گے۔ اس ڈائیلاگ پروگرام میں جیویکا بہنوں کے علاوہ دیہاتی مردوں، جوانوں اور عورتوں اور بچوں نے بھی بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پروگرام کے ذریعے تقریباً 20 ہزار مرد و خواتین سرکاری اسکیموں سے واقف ہوئے۔

زیورات چوری معاملہ کا انکشاف، تین گرفتار

سہرسہ،15 ستمبر (پی این ایس) سہرسہ پولیس نے زیورات چوری کے معاملے کو بے نقاب کرتے ہوئے بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ پولیس نے مسروقہ زیورات برآمد کرکے تین چوروں کو گرفتار کرلیا۔ معلومات کے مطابق 11 ستمبر کو صدر تھانہ علاقہ کے آزاد چوک میں واقع ایک گھر میں چوری کی واردات پیش آئی۔ واقعے کے بعد پولیس نے تکنیکی تحقیق اور موبائل ٹریکنگ کی بنیاد پر تفتیش تیز کردی۔ جانچ کے دوران پولیس نے سب سے پہلے پورنیہ ضلع کے بنمانکھی تھانہ علاقے کے درجی ٹولہ سے ایک چور کو پکڑا۔ دوران تفتیش ملزم نے واقعے کی پوری کہانی کا اعتراف کرتے ہوئے اپنے دیگر ساتھیوں کے نام بھی بتائے۔ اس بنیاد پر دو دیگر چوروں کو بھی پولس نے گرفتار کرلیا۔ سائبر ڈی ایس پی اجیت کمار نے پریس کانفرنس میں پورے معاملے کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ ملزم سے پوچھ گچھ کے دوران کئی اہم معلومات ملی ہیں۔

کلیر تھانہ کے نئے ایس ایچ او نے عہدہ سنبھالا

ارول،15 ستمبر (مجاہد حسین)

ضلع کے کلیر تھانہ میں پون سنگھ نے نئے ایس ایچ او کے طور پر اپنا عہدہ سنبھالا۔ چارج سنبھالنے کے وقت تھانے میں کام کرنے والے تمام پولیس اہلکار اور سماجی کارکن موجود تھے۔ سینئر سماجی کارکن امیت سنگھ نے پون سنگھ کا بڑے جوش وخروش کے ساتھ استقبال کیا اور شال دے کر ان کا اعزاز کیا۔ چارج سنبھالنے کے بعد پون سنگھ نے پولیس اہلکاروں پر واضح کیا کہ وہ کام میں لاپرواہی برداشت نہیں کریں گے اور امن وامان برقرار رکھنا میری اولین ترجیح ہوگی۔ عوام کے ساتھ خوشگوار رویہ رکھنا میری ذمہ داری ہوگی۔ عوام اور پولیس کے درمیان فاصلے کو قریب لانے کی کوشش کروں گا۔ تھانہ عوام کے لیے 24 گھنٹے کھلا رہے گا۔ انہوں نے عوام سے اپیل کی کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں۔ جرائم پیشہ عناصر کو پنپنے نہیں دیا جائے گا۔ شراب اور ریت کی غیر قانونی کانکنی اور مختلف قسم کی غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث افراد کو ہر صورت جیل بھیجا جائے گا اور سماج دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھی جائے گی۔ کلر پولس تھانہ انچارج پون سنگھ نے کہا کہ قصورواروں کو بخشا نہیں جائے گا، بے قصور کو پھنسایا نہیں جائے گا۔ کلر تھانہ کی حدود میں انتشار پھیلانے والوں کو بخشا نہیں جائے گا۔

کمشنر پٹنہ کے دورہ کے پیش نظر افسران نے پولنگ بوتھوں کا معائنہ کیا

بہار شریف،15 ستمبر (الیاس حسّاں)

ڈاکٹر چندر شیکھر سنگھ انتخابی فہرست آبزرور-کم-کمشنر، پٹنہ ڈویژن پٹنہ کے ٹور پروگرام کے دوران پولنگ اسٹیشن نمبر-364 جو بلاک کتری سرائے کے پرائمری اسکول پرمانند پور میں واقع ہے، 171 کے تحت استھاواں اسمبلی حلقہ میں واقع بوتھ نمبر 364 اور 173 - راجگیر اسمبلی حلقہ اور پولنگ اسٹیشن نمبر 295 میں واقع آفس اسٹنٹ انجینئر روڈ کنسٹرکشن ڈیپارٹمنٹ روڈ سب ڈویژن راجگیر کا معائنہ کیا گیا اور ریکارڈ بھی چیک کیا گیا۔ پرائمری اسکول پرمانند پور کے پولنگ اسٹیشن نمبر 364 میں ووٹروں کی کل تعداد 816،خواتین 377، مرد 439، فارم 6 میں 7 درخواستیں، فارم 7 میں 5 اور فارم 8 میں 3 درخواستیں موصول ہوئی ہیں۔ کٹونا پنچایت کے معزز مکھیا، شری ششی بھوشن کمار نے بتایا کہ شفٹ شدہ ووٹروں کی درخواست کو مکمل شفافیت اور تصدیق کے ساتھ مسترد کر دیا گیا ہے۔ کمشنر نے بی ایل او شری ممتا کماری کی طرف سے بہتر طریقے سے کئے جا رہے کام کی تعریف کی۔ مدھیہ ودیالیہ راجگیر بازار کے پولنگ اسٹیشن نمبر 275 میں ووٹروں کی کل تعداد 827،خواتین 398، مرد 429، فارم 6 میں موصول ہونے والی 3 درخواستیں، فارم 7 میں 7 اور فارم 8 میں موصول ہونے والی 8 درخواستوں پر عمل درآمد کیا جا چکا ہے۔ دفتر اسٹنٹ انجینئر پاتھ تعمیر وبھاگ پاتھ سب ڈویژن راجگیر کے پولنگ اسٹیشن نمبر 295 میں ووٹروں کی کل تعداد 1147، خواتین 549، مرد 598، فارم 6 میں موصول ہونے والی 5 درخواستیں، فارم 7 میں 1 اور فارم 8 میں موصول ہونے والی 5 درخواستوں پر عمل درآمد کیا گیا ہے۔ اس موقع پر ضلع افسر نالندہ، سب ڈویژنل آفیسر راجگیر، سب ڈویژنل پولس آفیسر راجگیر، ڈسٹرکٹ ڈپٹی الیکشن آفیسر، الیکٹورل رجسٹریشن آفیسر، معزز مکھیا کے ساتھ بی ایل او وغیرہ موجود تھے۔

کھڑی کار میں لگی آگ، ضلع اینیمل ہسبنڈری افسر شدید زخمی

سہرسہ،15 ستمبر (پی این ایس)

ضلع میں پیر کی صبح ایک المناک حادثہ پیش آیا، جس میں کھڑی اسکارپیو کار میں آگ لگ گئی۔ اس واقعہ میں ضلع انیمل ہسبنڈری آفیسر ڈاکٹر کمود کمار شدید طور پر جھلس گئے۔ یہ واقعہ سہرسہ میونسپل کارپوریشن علاقہ کے وارڈ نمبر 11 نریار میں پیش آیا جہاں ڈاکٹر کمار کرائے کے مکان میں رہتے ہیں۔ جب یہ حادثہ صبح سویرے ہوا تو آس پاس کے لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ ڈاکٹر کمار نے بتایا کہ جب لوگوں نے آگ لگنے کی اطلاع دیتے ہوئے باہر آنے کے لیے آواز دی تو وہ بھی اپنے گھر سے باہر نکل آئے۔ اسی دوران جلتی ہوئی اسکارپیو سے بہنے والے ڈیزل پر اس کا پاؤں پڑ گیا جس سے وہ پھسل گئے اور گر گئے۔ آگ کے تیز شعلوں کی وجہ سے وہ بری طرح جھلس گیا۔ متاثرہ کی شناخت 58 سالہ ڈاکٹر کمود کمار کے طور پر کی گئی ہے جو چھپرہ ضلع کے پسرا تھانہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ وہ گزشتہ ایک سال سے سہرسہ میں ضلع انیمل ہسبنڈری آفیسر کے طور پر کام کر رہا ہے اور نریار میں آرتی کنج نامی مکان میں کرائے پر رہتا تھا۔ حادثے کے بعد ڈاکٹر کمار کو فوری طور پر سہرسہ صدر اسپتال لے جایا گیا، لیکن انہوں نے اسپتال انتظامیہ پر سنگین لاپرواہی کا الزام لگایا ہے۔ ان کے مطابق صبح 4 بجے کے قریب اسپتال پہنچنے کے بعد آدھے گھنٹے تک ان کا علاج شروع نہیں کیا گیا۔ ان کا کہنا ہے کہ جب انہوں نے خود سول سرجن اور ڈی ایم کو فون کرکے واقعہ سے آگاہ کیا تو ان کا علاج شروع ہوگیا۔ ڈاکٹر کمار نے سہرسہ صدر اسپتال کے نظام پر کڑی تنقید کرتے ہوئے اسے ''بے پرواہ اور لاپرواہ'' قرار دیا۔ اس واقعے نے ایک بار پھر صحت کی خدمات کی حالت زار اور اسپتال انتظامیہ کے کام کرنے کے انداز پر سوال کھڑے کر دیے ہیں۔ تاہم صبح 10 بجے انہیں بہتر علاج کے لیے اعلیٰ مرکز میں ریفر کر دیا گیا۔ اس معاملے پر سہرسہ کے سول سرجن ڈاکٹر آر کے۔ جھا نے کہا ہے کہ معاملے کی مکمل جانچ کی جائے گی اور علاج میں تاخیر کا بھی جائزہ لیا جائے گا۔ انہوں نے یہ بھی یقینی بنایا کہ اس طرح کی غفلت دوبارہ نہ ہونے کو یقینی بنانے کے لیے ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

ضلع میں چلائی گئی گاڑی جانچ مہم

سیوان،5 1 ستمبر (پرویز اختر) ضلع میں بڑھتے ہوئے جرائم اور ڈکیتی کی وارداتوں کو مکمل طور پر روکنے کے لیے پولس نے اتوار اور پیر کو شہر سے دیہی علاقوں تک گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی۔ اس دوران دو پہیہ گاڑیوں کو روک کر ان کے کاغذات کی جانچ کی گئی۔ روکوٹوکو مہم کے تحت پولیس نے شہر کے بابونیہ موڑ، اسٹیشن روڈ، پیدیوی موڑ، ہسپتال روڈ، گوپال گنج موڑ، جھونا پور ہائی وے، جے پی چوک سمیت پورے ضلع میں دو گھنٹے سے زیادہ کی مہم چلائی۔ تفتیش کے دوران موٹر سائیکل کے ٹرنک سے لے کر نوجوانوں کی جیبوں تک ہر چیز کی تلاشی لی گئی۔ ایس پی منوج کمار تیواری نے بتایا کہ روکوٹوکو مہم کے تحت ہر روز گاڑیوں کی چیکنگ کی جا رہی ہے۔ موٹر سائیکل کے ٹرنک کی تلاشی لینے کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کوئی بھی موٹر سائیکل سوار کوئی قابل اعتراض اشیاء نہ لے جائے۔

حکومت گنا کسانوں کے مفاد میں کام کر رہی ہے: وزیر

بیتیا،15 ستمبر (ایم شکیل)

ریاستی سطح کے گنے کے کسان سیمینار کا انعقاد آج آڈیٹوریم، بیتیا، مغربی چمپارن میں کیا گیا۔ اس پروگرام کا افتتاح محکمہ گنا صنعت کے وزیر کرشن نندن پاسوان نے کیا اور اس کی صدارت شوگر کین کمشنر بہار انیل کمار جھا نے کی۔ محکمہ گنا صنعت کے افسران، مغربی چمپارن کی تمام شوگر ملوں کے مینیجر، گنا کے کاشتکاروں، سائنسدانوں اور ماہرین نے سیمینار میں شرکت کی۔ اس موقع پر وزیر اعلیٰ شوگر کین ڈیولپمنٹ اسکیم کے تحت آن لائن درخواست کے عمل کے پہلے مرحلے کا آغاز آج 15 ستمبر 2025 کو گنے کی صنعت کے محکمہ کے وزیر کرشن نندن پاسوان نے کیا۔ اسکیم کے تحت کسان 07 اکتوبر 2025 تک آن لائن درخواست دے سکیں گے۔ رکن پارلیمان، مغربی چمپارن، ڈاکٹر سنجے جیسوال نے اپنے خطاب میں کہا کہ ضلع کے گنا کے کاشتکاروں کو چاہیے کہ وہ محکمہ جاتی اسکیموں کا بھرپور فائدہ اٹھائیں اور نئی ٹیکنالوجی کو اپناتے ہوئے زیادہ سے زیادہ گنے کی کاشت کریں۔ وزیر نے اپنے خطاب میں کہا کہ ریاستی حکومت کسانوں کی معاشی ترقی کو اولین ترجیح دیتی ہے۔ جوائنٹ شوگر کین کمشنر جئے پرکاش نارائن سنگھ نے چیف منسٹر شوگر کین ڈیولپمنٹ اسکیم اور شوگر کین میکانائزیشن اسکیم کے مختلف اجزاء اور گرانٹ کے عمل کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی۔ پروگرام کے دوران شوگر کین ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، پوسا (سمستی پور) کے سائنسدان ڈاکٹر سی کے جھا، ڈاکٹر انیل کمار اور ڈاکٹر ونے کمار سنگھ نے کسانوں کو فصلوں کے تنوع، بیماری اور کیڑوں کے انتظام کے بارے میں تربیت دی۔

مختلف مقامات سے شراب سمیت پانچ اسمگلر گرفتار

سیوان،15 ستمبر (پرویز اختر)

محکمہ ایکسائز کی ٹیم نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر چھاپہ مار کر مختلف مقامات سے شراب کے ساتھ پانچ اسمگلروں کو گرفتار کیا۔ معاملے میں ایکسائز سپرنٹنڈنٹ ششانک ورما نے بتایا کہ ٹیم نے پہلا چھاپہ مفصل تھانہ علاقے میں جیانے ریلوے گمٹی کے قریب کیا تھا۔ جہاں سے اسٹنٹ سب انسپکٹر بیکیش کمار رائے نے ایک کار سے 020.322 لیٹر شراب کے ساتھ دو اسمگلروں کو گرفتار کیا۔ گرفتار اسمگلروں میں نئی دہلی کے پالم تھانہ علاقے کے راج نگر کے رہنے والے پیوش سنگھ اور دادا دیو کالونی کے رہنے والے رشبھ ہیں۔ دوسری چھاپہ گٹھنی تھانہ علاقہ میں شریکار پور پولیس چیک پوسٹ پر کیا گیا، جہاں سب انسپکٹر اجیت کمار سنگھ نے 14 پہیوں والے ٹرک میں بنے خفیہ تہہ خانے سے 280.422 لیٹر شراب کے ساتھ دو اسمگلروں کو گرفتار کیا۔ گرفتار افراد میں مشرقی چمپارن موتیہاری ضلع کے کیسریا تھانہ علاقہ کے ساگر چورامن کے رہنے والے دیوی لال مہتو اور ڈومریا گھاٹ تھانہ علاقہ کے سیمو واپور کے رہنے والے منو کمار ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ تیسرا چھاپہ شریکار پور پولیس چیک پوسٹ پر بھی مارا گیا۔ جہاں اے ایس آئی راجیش کمار سنگھ نے 12 پہیوں والے ٹرک میں بنے خفیہ تہہ خانے سے 600.297 لیٹر شراب کے ساتھ ایک اسمگلر کو گرفتار کیا۔ گرفتار ہونے والا وکاس کمار یادو ہے، جو سارن ضلع کے مشرکھ تھانہ علاقہ کے مشرکھ پوروی ٹولہ کا رہنے والا ہے۔ نے بتایا کہ اس کارروائی سے شراب کی اسمگلنگ کے ایک بڑے نیٹ ورک کی طرف اشارہ ہوا ہے جو ہریانہ، دہلی، یوپی سے بہار جیسی ریاستوں کو غیر قانونی شراب سپلائی کر رہا ہے۔ نے بتایا کہ تمام اسمگلروں کو پوچھ گچھ کے بعد جیل بھیج دیا گیا ہے۔

بی جے پی لیڈران نے چلائی عوامی رابطہ مہم

ارول،15 ستمبر (محمد برکت اللہ)

ارول اسمبلی کے لیے بھارتیہ جنتا پارٹی کے سابق امیدوار دیپک شرما کی قیادت میں آج ارول اسمبلی کے درجنوں دیہات کا دورہ کیا گیا اور دیہی عوام کے ساتھ عوامی رابطہ کیا گیا۔ اس عوامی رابطہ پروگرام کے تحت بیدریہ، بھداسی سوہا کھسرہ چندہ لودی پور موسی پور سمیت کئی دیہاتوں میں مقامی شہریوں سے ملاقاتیں کی گئیں۔ اس موقع پر موجود بی جے پی لیڈروں نے دیہی عوام سے بات چیت کی اور انہیں بی جے پی کی پالیسیوں اور حکومت کی فلاحی اسکیموں کے بارے میں جانکاری دی۔ اور واپسی کے دوران بھداسی میں ادریش انصاری سے ملاقات ہوئی اور ان سے انتخابات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ کارکنان اور دیہی عوام بڑی تعداد میں موجود تھے۔ بی جے پی لیڈروں نے کہا کہ پارٹی کا بنیادی مقصد ہر گاؤں میں جا کر لوگوں کے مسائل سننا اور ان کے حل کے لیے کام کرنا ہے۔

وقف ترمیمی ایکٹ 2025 مکمل طور پر منسوخ ہونا چاہیئے: مولانا محمد قطب الدین رضوی

رانچی،15 ستمبر (پی این ایس)

انٹرنیشنل تنظیم العلماء فی الھند کے جوائنٹ سیکریٹری اور ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ کے ناظم اعلیٰ مولانا محمد قطب الدین رضوی نے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 سے متعلق آئے معزز سپریم کورٹ کے فیصلے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ بھارت کے مسلمانوں کو یہ امید تھی کہ معزز عدالت عظمیٰ سیاہ قانون وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کو مکمل طور پر کلعدم کا فیصلہ سنائیگی چونکہ وقف قانون مرکزی حکومت نے اپنے اعداد و شمار یعنی پارلیامنٹ میں تعداد کی اکثریت کی وجہ سے پاس کرالیا لیکن درحقیقت یہ قانون ملک کو کمزور کرنے والا ہے، واقف کے منشاء اور مسلمانوں کو آئین میں دی گئی مذہبی آزادی پر حملہ ہے مسلمان اس سیاہ قانون کو کبھی نہیں مانینگے چونکہ مرکزی حکومت نے اپنے ووٹروں کو خوش کرنے کے لیئے مسلم مخالف قانون کو پارلیامنٹ سے پاس کرالیا ہے، ناظم اعلی نے کہا کہ معزز سپریم کورٹ نے گرچہ قانون کو کلعدم نہیں کیا تاہم اتنی بات واضح ہوگئی کہ قانون بنانے میں گڑبڑی کی گئی ہے چونکہ معزز عدالت عظمی نے وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کے اس شق و دفعہ کو مکمل کلعدم قرار دے دیا ہے جس میں وقف جائیداد پر کلکٹر کو پورا اختیار دی کر مرکزی حکومت اوقاف ملکیت کو ہڑپنا چاہتی تھی، سپریم کورٹ نے قانون کے اس شق و دفعہ کو بھی مسترد کر دیا ہے جس میں کہا گیا تھا کہ ایک شخص کا جائیداد وقف کرنے کے لیئے 5 سال تک اسلام کا پیروکار ہونا ضروری ہے۔ سپریم کورٹ کے ان شقوں کو مسترد کر دینے کے فیصلے سے یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ قانون آئین اور مسلم طبقہ کو ٹارگیٹ کر کے بنایا گیا ہے۔ ناظم اعلی نے یہ بھی کہا کہ بھارت کی عوام ان باتوں سے بھی واقف ہے کہ مرکزی حکومت اپنے ناپاک ارادوں کی تکمیل کے لیئے کسی بھی حد کو پار کرسکتی ہے اور کسی پر بھی دباؤ بنا سکتی ہے، مولانا رضوی نے امید ظاہر کہا ہے کہ قانون کو سپریم کورٹ میں چیلنج کرنے والے مدعیان کے وکلاء وقف ترمیمی ایکٹ 2025 کو کلعدم و مکمل مسترد کرانے کے لیئے آگے بھی لڑائی جاری رکھینگے، انہوں نے مرکزی حکومت سے ایک بار پھر مطالبہ کیا ہے کہ اس قانون کو واپس لیا جانا چاہیئے

ماں کی جگہ باپ منا رہا ہے جیتیا کا تہوار

سہسرام،15 ستمبر (سراج علی انصاری) روہتاس ضلع کے بکرم گنج سب ڈویژن کے کاراکاٹ تھانہ کے ڈومن روانی کی شریک حیات کا انتقال ۱۲ سال پہلے ہوگیا تھا جو اپنے بچوں کے لیئے ہر سال باقاعدگی سے جیتیا کا تہوار مناتی تھی اس کے تین بچے پوجا، مھیش اور شنکر ھیں ڈومن کی بیوی کے چلے جانے کے بعد یہ روایت ٹوٹ سکتی تھی اس لئے انہوں نے جیتیا کا تہوار ہر سال اپنے بچوں کی لمبی عمر کے لئے منانے کا فیصلہ کرلیا اور آج ۱۲ سالوں سے اپنے بچوں کی لمبی عمر کے لئے جیتیا کا تہوار مناتے آ رہے ھیں جو اپنے آپ میں بے مثال ھے اس بات کی چرچا پورے گاؤں میں ہورھی ھے ڈومن روانی کا یہ متفرد اقدام نذرنیاز کی مثال بن گئ ھے اس تہوار میں چوبیس گھنٹے کا بنا پانی کے روزہ رکھا جاتا ھے

وزیر جیویش کمار کو حراست میں نہیں لیا گیا تو دربھنگہ میں ہوگا چکہ جام: تیجسوی

سنگھواڑہ،15 ستمبر (محمد مصطفی)

شہری ترقی اور ہاؤسنگ کے وزیر جیویش کمار اور یوٹیوبر کے درمیان تنازعہ کا معاملہ گرم ہو گیا ہے۔ پیر کو سنگھواڑہ پولیس اسٹیشن پہنچے اپوزیشن لیڈر تیجسوی پرساد یادو نے اس واقعہ کو شرمناک قرار بتایا۔ انہوں نے کہا کہ جب بھی میڈیا ان سے سوال کرتا ہے تو وزیر جیویش کمار ناراض ہو جاتے ہیں۔ پہلے انہیں ساسارام میں غصہ آیا، اب دربھنگہ میں اتوار کی رات اس نے ایک یوٹیوبر کی پٹائی کی اور اس کے کپڑے پھاڑ دیئے۔ تیجسوی یادو نے سنگھواڑہ پولیس اسٹیشن پہنچ کر حملہ میں زخمی یوٹیوبر دلیپ کمار سہنی سے ملاقات کی اور وزیر جیویش کمار اور منڈل بی جے پی کے سابق صدر متھلیش یادو کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے حکومت پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ بہار کی پولیس قانون سے نہیں چلتی۔ یہاں کی پولیس وزیر اور حکومت کی ہدایت پر چلتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کیا 2005 سے پہلے صحافیوں کے ساتھ زیادتی ہوئی؟ وزیر اعظم کی ماں صرف ماں ہوتی ہے۔ عام آدمی کی ماں ماں نہیں ہوتی۔ دلیپ سہنی کا کیا قصور تھا؟ کہ وزیر نے خود اس کی پٹائی کی۔ انہوں نے کہا کہ اگر وزیر جیویش کمار کو حراست میں نہیں لیا گیا تو دربھنگہ میں چکہ جام کیا جائے گا۔ وزیر اور این ڈی اے حکومت پر طنز کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جیویش کمار کو راجستھان کی عدالت نے جعلی ادویات فروخت کرنے کے معاملے میں مجرم قرار دیا ہے۔ اب بھی وہ شوشاشن کی حکومت میں وزیر بن کر بیٹھے ہیں۔ اب میرے آنے کے بعد ایف آئی آر درج کی جا رہی ہے۔ انہوں نے دربھنگہ کے ایس ایس پی سے مطالبہ کیا ہے کہ اس معاملے کی صحیح جانچ کی جائے۔ کون نہیں جانتا کہ وزیر ہو کر یہ ایوان میں گالیاں دیا کرتے ہیں یہاں کی پولیس قانون سے نہیں اوپر کے حکم سے چلتی ہے۔ یہ لوگ اقتدار کے نشے میں سب کچھ بھول چکے ہیں۔ ہم بھی اقتدار میں آنے والے ہیں۔ آپ کو بتا دیں کہ شہری ترقی اور ہاؤسنگ کے وزیر جیویش کمار اتوار کو سنگھواڑہ تھانہ علاقہ کے رام پٹی گاؤں میں منعقد ایک تقریب میں شرکت کے لیے پہنچے تھے۔ اس دوران یوٹیوبر نے وزیر سے علاقے کے خستہ حال سڑک کے بارے میں سوال کیا۔ اس پر وزیر غصے میں آگئے اور اسے دھکے دیتے ہوئے مارا پیٹا۔ مار پیٹ کے دوران اس کے چہرے سے خون بہنے لگا اور اس کے کپڑے بھی پھٹ گئے۔ اس معاملے میں پوچھنے پر صدر ایس ڈی پی او 2 ایس کے سمن نے بتایا کہ درخواست وزیر جیویش کمار کے باڈی گارڈ و یوٹیوبر دلیپ کمار سہنی سے موصول ہوئی ہے۔ تحقیقات کے بعد کارروائی کی جائے گی

کانگریس اقلیتی سیل کی ٹیم راجا پاکر پہنچی

حاجی پور/ راجاپاکر 15 ستمبر (شبنم پروین) بہار پردیش کانگریس کمیٹی کے اقلیتی شعبہ کے ریاستی صدر جناب عمیر خان صاحب کی قیادت میں کانگریس کے وفد نے ضلع کے راجاپاکر تھانہ علاقہ کے بکھری برائی پنچایت کے چوسیما کلیان پور فقیر ٹولہ گاؤں پہنچ کر پولیس کی بربریت کا شکار نصیر شاہ مرحوم کے اہل خانہ سے ملاقات کی۔ چند دن قبل پولیس کسٹڈی میں نصیر شاہ کو بے رحمی سے مارا پیٹا گیا جس کے نتیجے میں ان کی موت واقع ہوگئی۔ اس سانحے نے نہ صرف انصاف بلکہ انسانیت کو بھی شرمسار کر دیا ہے۔ حالات اتنے خوفناک ہیں کہ گاؤں کی معصوم بچیوں اور عورتوں تک کو ظلم و زیادتی کا نشانہ بنایا گیا۔ حتیٰ کہ تین سال کی بچی کو بھی نہیں بخشا گیا اور خواتین پر بغیر کسی خاتون پولیس اہلکار کی موجودگی کے ظلم ڈھایا گیا۔ سب سے تشویشناک بات یہ ہے کہ اب تک قصوروار تھانیدار اور متعلقہ پولیس اہلکاروں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کی گئی، بلکہ اُلٹا متاثرہ دیہاتیوں پر ہی مقدمے درج کر دیے گئے ہیں اور اہلِ خانہ کو مسلسل دھمکایا جا رہا ہے۔ پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر جناب راجیش کمار جی نے ویڈیو کالنگ کے ذریعے متاثرہ خاندان سے بات کی اور بھروسہ دلایا کہ کانگریس پارٹی اس دکھ کی گھڑی میں ان کے ساتھ ہے اور انصاف کی اس لڑائی کو آخری سانس تک جاری رکھے گی۔ کانگریس پارٹی کے مطالبات۔ قصوروار تھانیدار اور متعلقہ پولیس اہلکاروں پر فوراً قتل کا مقدمہ درج کیا جائے۔ متاثرہ خاندان کو تحفظ اور مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے۔ اس پورے واقعے کی اعلیٰ سطحی عدالتی جانچ کرائی جائے بہار پولیس، جو عوام کی حفاظت کی ضامن ہونی چاہیے، اب درندگی کا چہرہ بن چکی ہے۔ کانگریس پارٹی ہر سطح پر اس ظلم کے خلاف آواز بلند کرے گی۔ اس موقع پر ضلع صدر محمد رستم، سمستی پور ضلع صدر محمد معین، مظفر پور ضلع صدر شمس تبریز، صوبائی نائب صدر ڈاکٹر محمد انور، محمد سلمان نائب ضلع صدر، محمد صدام، کویتا پاسوان، مدن رام وغیرہ سمیت دیگر کئی سرکردہ افراد موجود تھے۔

سرس میلہ کا سیلفی زون، کھلونے اور مصنوعی پھولوں کے اسٹال توجہ کا خاص مرکز

پٹنہ، 15 ستمبر (پی این ایس)۔ گیان بھون، پٹنہ میں بہار سرس میلہ کا انعقاد ایک بڑا بازار دینے اور دیہی صنعت کاری اور دستکاری کی حوصلہ افزائی کے لیے کیا جاتا ہے۔ اس میلے میں آ کر زائرین صدیوں پرانے دستکاریوں اور لوک فن سے آشنا ہو رہے ہیں اور اپنی ضرورت کے مطابق خریداری کر رہے ہیں اور اپنے گھر کی دکان کی سجاوٹ بھی کر رہے ہیں۔ خریدار اور بیچنے والے دونوں سرس میلے کے انعقاد کا انتظار کرتے ہیں۔ بہار سرس میلہ قومی سطح پر دکھایا جاتا ہے اور اس کا ایک الگ ہی جنون ہے۔ اس لیے جیویکا کے ذریعہ بہار میں ہر سال دو بار اس کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ بہار میں منعقد ہونے والے اس میلے کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ سیلف ہیلپ گروپ سے وابستہ خواتین یہاں آ کر ایک دوسرے کی جدوجہد اور کامیابی کے لیے آمنے سامنے آتی ہیں۔ سیلف ہیلپ گروپ سے وابستہ خواتین ہنر مند کاروباری افراد کے طور پر سرس میلے میں حصہ لے رہی ہیں اور اپنے متعلقہ اداروں کو کامیابی کی چوٹی پر لے جانے کی کہانی سنا رہی ہیں۔ انہیں جب بھی موقع ملتا ہے، وہ ایک دوسرے کے اسٹال پر جاتی ہیں اور ان کے دستکاری، روایت، لوک آرٹ، لوک آرٹ ورک اور اس کی برانڈنگ وغیرہ کے بارے میں جانتی ہیں اور پھر وہ اپنی جگہ جا کر اسے نافذ کرتی ہیں۔ کرما ینگ زوم، جو سکم ریاست کے ضلع کابی سے آیا ہے، پہلی بار اپنے ساتھی ڈکی کے ساتھ بہار آیا ہے۔ وہ 2016 سے لوٹس جیویکا مہیلا سہایا تا سمو سے وابستہ ہیں اور دواؤں کے پھولوں اور پتوں سے بنے صابن، پرفیوم، جوس وغیرہ فروخت کرتی ہیں۔ اس نے روڈو ڈینڈرون کے پھولوں سے صابن اور پرفیوم بنایا ہے جو کہ اپریل کے مہینے میں سال میں صرف 15 دن کھلتے ہیں اور انہیں فروخت کے لیے لے آئی ہیں۔ اس کے ساتھ وہ مگوورٹ کے پودے کے پتوں سے بنے صابن اور دواؤں کا رس بھی فروخت کر رہی ہے۔ دستکاری کے تحت، وہ پی پی دھاگے سے بنے پرس اور بوتل کے کور بھی فروخت کر رہی ہیں۔ کرما ینگ زوم کا کہنا ہے کہ بہار آنے کا مقصد بہار کی جیویکا دیدیوں کی کامیابی کو دیکھنا، ان سے سیکھنا اور یہاں کے دستکاری اور لوک فن کے بارے میں معلومات حاصل کرنا ہے۔ کرما ینگ زوم اپنا اسٹال اپنی خاتون ساتھی ڈکی کے حوالے کرتا ہے اور پورا دن بزنس مینیجمنٹ کی چالوں اور جیویکا دیدی یا کسی اور سے ان کی کامیابی کے بارے میں سیکھنے میں صرف کرتا ہے۔ کرما ینگ زوم بہار آ کر بہت خوش ہے اور وہ کہتی ہیں کہ بہار کی دستکاری اور ثقافت بہت بھرپور ہے اور لٹی چوکھا اور اچار بہت اچھے ہوتے ہیں۔ ان کے مطابق، سرس میلہ بزنس مینیجمنٹ سیکھنے کا ایک اچھا پلیٹ فارم ہے۔ کرما ینگ زوم کی طرح، دوسری ریاستوں کے سیلف ہیلپ گروپس کی خواتین کاروباری خواتین ایک دوسرے کی مصنوعات کے ساتھ آمنے سامنے آتی ہیں اور ایک دوسرے سے مل کر بہت خوش ہوتی ہیں۔ دیہی خواتین جو غربت سے نکل کر جیویکا کی مدد، رہنمائی، تربیت اور مالی مدد سے معاشی اور سماجی طور پر بااختیار بن چکی ہیں، پائیدار روزی روٹی اسکیم کے اسٹال پر اپنے ہاتھ سے بنائے گئے فن پاروں کے ساتھ موجود ہیں۔ دیہی خواتین تمام 130 اسٹالز پر ہنر مند کاروباری افراد کے طور پر موجود ہیں اور کیش لیس شاپنگ کو بھی فروغ دے رہی ہیں۔ محکمہ دیہی ترقی کے زیراہتمام جیویکا کی طرف سے 12 ستمبر سے دس دنوں تک بہار سرس میلہ کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ 21 ستمبر سے 25 ستمبر تک منعقد ہونے والا میلہ نہ صرف زائرین کی مدد کرے گا بلکہ ملک بھر کی 22 ریاستوں کے سیلف ہیلپ گروپس سے تعلق رکھنے والے ایک دوسرے کی تہذیب، ثقافت اور دیہی صنعت کاروں کے بارے میں بھی معلومات فراہم کرے گا۔ یہ لوگوں کو ذوق اور گفتگو سے متعارف کروا رہا ہے۔ میلے میں داخلہ مفت ہے۔ پیر کے روز لوگوں کی بڑی تعداد سرس میلے میں آئی اور اپنی من پسند مصنوعات کی خریداری کرتے ہوئے دیدی کی رسوئی اور دیگر کھانے پینے کی اشیاء کے اسٹالوں سے مختلف ریاستوں کے مقامی پکوانوں اور مٹھائیوں سے لطف اندوز ہوئے۔ خریداروں اور بیچنے والوں کی سہولت کے لیے جیویکا دیدیس کے ذریعے 2 کسٹمر سروس سینٹر بھی چلائے جا رہے ہیں۔ جہاں پیسے جمع اور نکالے جا رہے ہیں۔ سیلفی زون، کھلونے اور مصنوعی پھولوں کے اسٹال خاص توجہ کا مرکز بن گئے ہیں۔

اقلیتی طلبہ کے لیے بہار حکومت کا مفت کوچنگ پروگرام

ویشالی، 15 ستمبر (پی این ایس)۔ سابق سپرنٹنڈنٹ، اقلیتی طلبہ ہاسٹل ویشالی اور سماجی کارکن جناب شاہد رضا ویشالوی نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے بہار حکومت کی ایک اہم اور قابل تعریف اسکیم کی تفصیلات عوام کے سامنے رکھی ہیں۔ یہ اسکیم بالخصوص اقلیتی برادری کے ذہین و ہونہار طلبہ و طالبات کے لیے وقف کی گئی ہے، جس کے تحت JEE (مینز و ایڈوانس) اور NEET کی تیاری کے لیے مفت کوچنگ پروگرام فراہم کیا جا رہا ہے۔ شاہد رضا ویشالوی نے کہا کہ یہ اقدام حکومتِ بہار کا ایک سنجیدہ اور مثبت قدم ہے، جس سے نہ صرف مسلم طلبہ بلکہ دیگر اقلیتی برادریوں جیسے سکھ، عیسائی، بدھ، جین اور پارسی طبقے کے طلبہ کو بھی یکساں طور پر فائدہ پہنچے گا۔ انہوں نے کہا کہ تعلیم ہی قوم کی ترقی اور بیداری کی اصل بنیاد ہے، اور ایسے وقت میں جب جدید تعلیم اور پیشہ ورانہ کورسز میں داخلہ ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے، حکومت کی یہ پہل یقینی طور پر تاریخی ثابت ہوگی۔ پروگرام کی تفصیلات: 1. اقامتی کوچنگ پروگرام (Minority-75): درخواست کی تاریخ: 12 ستمبر 2025 تا 21 ستمبر 2025 (شام 6 بجے تک) ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ: 22 ستمبر 2025 داخلہ امتحان: 24 ستمبر 2025 نتیجہ: 26 ستمبر 2025 (شام 4 بجے) کلاسز کا آغاز: 01 اکتوبر 2025 2. غیر اقامتی آن لائن کوچنگ پروگرام: درخواست کی تاریخ: 12 ستمبر 2025 تا 21 ستمبر 2025 (شام 6 بجے تک) ایڈمٹ کارڈ ڈاؤن لوڈ: 22 ستمبر 2025 داخلہ امتحان: 24 ستمبر، 27 ستمبر، 29 ستمبر 2025 (شام 4 تا 6 بجے) نتیجہ: 30 ستمبر 2025 (شام 4 بجے) کلاسز کا آغاز: 01 اکتوبر 2025 ویب سائٹ: https://hajbhawancoaching.bihar.gov.in. شاہد رضا ویشالوی نے کہا کہ یہ خوش آئند ہے کہ حکومت نے اقلیتی طبقات کے بچوں کی تعلیمی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ انہوں نے والدین، اساتذہ اور سماجی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ اس موقع سے بھرپور فائدہ اٹھائیں اور زیادہ سے زیادہ طلبہ کو اس میں شامل کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ہماری نئی نسل اعلیٰ تعلیم اور جدید مسابقتی امتحانات میں کامیابی حاصل کرے گی تو یقیناً قوم کو ایک مضبوط اور باوقار مستقبل میسر ہوگا۔ آخر میں انہوں نے بہار حکومت اور متعلقہ محکمہ کو اس پہل کے لیے دلی مبارکباد پیش کی اور امید ظاہر کی کہ آنے والے وقت میں بھی اس طرح کے تعلیمی انقلابی اقدامات جاری رہیں گے۔

”اختر اورینوی یادگاری تقریب و بزم سخن“ آج

پٹنہ 15 ستمبر (پریس ریلیز) اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ کے زیراہتمام اردو کے ممتاز افسانہ نگار اختر اورینوی کی خدماتِ زبان و ادب کے اعتراف میں 16 ستمبر 2025 کو ایک یادگاری تقریب اور بزم سخن کا انعقاد 10:30 بجے دن سے نہرو پتھ (بیلی روڈ) پٹنہ میں واقع بہار ریاستی آرکائیو ڈائرکٹوریٹ (ابھلیکھ بھون) کے کانفرنس ہال میں کیا جائے گا۔ اختر اورینوی یادگاری تقریب پروفیسر ارتضیٰ کریم، سابق صدر شعبہ اردو، دہلی یونیورسٹی، دہلی کی صدارت میں منعقد کی جائے گی اور بزم سخن مظفر ابدالی، مشہور و معروف شاعر، چیف پوسٹ ماسٹر جنرل، بہار، پٹنہ کی صدارت میں آراستہ کی جائے گی۔ اختر اورینوی یادگاری تقریب میں پروفیسر قاسم فریدی، معروف ادیب و ناقد، اورنگ آباد، ڈاکٹر نسیم اختر، معروف ناقد، ادیب و محقق، پٹنہ اور ڈاکٹر عبدالباسط حمیدی، اسسٹنٹ پروفیسر، پٹنہ کالج، پٹنہ اور طلبا و طالبات کی پیش کش کے تحت عمرہ فاطمہ، ایم۔اے۔ اردو، سمسٹر-2، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ اور محمد فیاض احمد، ایم۔اے۔ اردو، سمسٹر-4، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ مقالہ پیش کریں گے۔ دوسرے اجلاس میں بزم سخن کے تحت اشفاق نوادوی، نوادہ، ڈاکٹر کامران غنی صبا، پٹنہ، دلشاد نظمی، رانچی، شکیل ہاشمی، سہسرام، عمران راقم، کولکاتا، سلطان شمسی، مدھوبنی، شنکر کیموری، پٹنہ، تحریم فاطمہ، موتیہاری اور شمع کوثر، پٹنہ کلام پیش کریں گے۔ ڈائرکٹر، اردو ڈائرکٹوریٹ ایس ایم پرویز عالم نے اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ ہم اس یادگاری تقریب کے ذریعے اختر اورینوی کی خدماتِ زبان و ادب کے اعتراف کے ساتھ ساتھ اُن کو پُرخلوص خراجِ عقیدت بھی پیش کریں گے۔ ڈائرکٹر نے محبانِ زبان و ادب اور شائقین شعر و سخن سے گزارش کی ہے کہ وہ اس یادگاری تقریب اور بزم سخن میں ضرور شرکت فرمائیں۔

امبیڈکر انسٹی ٹیوٹ میں یوم ہندی کا انعقاد

پٹنہ، 15 ستمبر (پی این ایس)۔ ہندی زبان کی اہمیت اور عظمت کو فروغ دینے کے مقصد سے امبیڈکر انسٹی ٹیوٹ آف ہائر ایجوکیشن میں ہندی ڈے بڑے جوش و خروش کے ساتھ منایا گیا۔ پروگرام کا آغاز طلباء کے استقبالیہ کلمات سے ہوا، جس میں انہوں نے ہندی کو ہندوستان کی روح اور قومی اتحاد کی علامت قرار دیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندی زبان نہ صرف رابطے کا ذریعہ ہے بلکہ یہ ہماری ثقافت اور روایت کی بنیاد بھی ہے۔ اس موقع پر کالج کے طلباء اور اساتذہ نے جوش و خروش سے حصہ لیا اور مختلف سرگرمیاں جیسے کہ شاعری، مضمون نویسی اور تقریری مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ طلباء کو یہ پیغام دیا گیا کہ وہ اپنے روزمرہ کے معمولات میں ہندی کے استعمال کو اپنائیں اور اس کے فروغ میں اپنا حصہ ڈالیں۔ مضمون نویسی کے مقابلے میں جانکی کماری کو پہلے، انو کماری کو دوسرے اور آدتیہ سنگھ کو تیسرے نمبر پر منتخب کیا گیا اور جیتنے والوں کو اسناد اور انعامات سے نوازا گیا۔ پروگرام کا اختتام قومی ترانے کے ساتھ ہوا، جس نے تمام حاضرین میں مادری زبان ہندی کے لیے فخر اور احترام کا جذبہ پیدا کیا۔ تبو انصاری نے تقریری مقابلے میں پہلا مقام حاصل کیا۔ یہ واقعہ ہندی دیواس کی روح کو زندہ کرتا ہے اور ہمیں اپنے ثقافتی ورثے سے جوڑتا ہے۔

ایل آئی سی نے ای سی آر دفتر میں ہندی پکھواڑے کا انعقاد کیا

پٹنہ، 15 ستمبر (پی این ایس)۔ ہندوستانی لائف انشورنس کارپوریشن کے ایسٹ سنٹرل ریجنل آفس، پٹنہ کے میٹنگ ہال میں محکمہ انسانی وسائل کے ذریعہ ہندی پکھواڑہ کی افتتاحی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت راجیش کمار، ریجنل مینیجر (پوسٹ آفس) نے کی۔ گریش شنکر (آئی اے ایس)، چیف الیکشن افسر، بہار الیکشن اتھارٹی اور سابق سکریٹری، راج بھاشا، حکومت ہند، نے بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں، نیک تمنائیں دیتے ہوئے، انہوں نے ہندی کو بطور سرکاری زبان کی تاریخ اور اس کی ترقی پسندی پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان مختلف زبانوں کا ملک ہے، ہمیں یہاں کی دیگر علاقائی زبانوں سے محبت اور احترام کے ساتھ ہندی کو سرکاری زبان کے طور پر مقبول بنانا ہے اور اسے مناسب مقام دینا ہے۔ انہوں نے کہا کہ میں بھی ایل آئی سی کا انشورنس ہولڈر رہوں اور میں نے دیکھا ہے کہ ایل آئی سی کے تمام خط و کتابت اور فارم یا تو دولسانی یا ہندی میں ہیں جو کہ قابل ستائش ہے۔ آخر میں انہوں نے کہا کہ ہندی کے وسیع استعمال سے ہم ایک خوشحال سماج اور ترقی یافتہ ہندوستان بنائیں گے۔ میٹنگ کا آغاز کارپوریشن گیت، چراغاں، سرسوتی وندنا اور وزیر داخلہ اور ایم ڈی/سی ای او کے پیغامات سے ہوا۔ راجیش کمار، ریجنل مینیجر (COS) نے اپنی روزمرہ کی زندگی کے ساتھ ساتھ اپنے متعلقہ شعبوں میں ہندی کے استعمال پر زور دیا۔ جس میں ریجنل آفس کے تمام افسران اور ملازمین موجود تھے۔ آخر میں سید غلام سرور، پرنسپل (ایم اے ایس وی) نے اپنی نظم ہندی ہے میرا نام، میں بھارت کی جبیں ہوں کے ساتھ شکریہ کا ووٹ دیا۔

بچوں کی حفاظت پر ڈبلیو ایچ او کی پہل

پٹنہ، 15 ستمبر (پی این ایس)۔ ڈبلیو ایچ او کی طرف سے اعلان کردہ عالمی پیشنٹ سیفٹی ڈے کے موقع پر روبن میموریل اسپتال پٹنہ میں ایک پریس کانفرنس کا اہتمام کیا گیا۔ اس پریس کانفرنس کا بنیادی مقصد ”شروع سے ہی مریضوں کی حفاظت: ہر نوزائیدہ اور ہر بچے کی محفوظ ترسیل اور دیکھ بھال“ کو یقینی بنانے پر زور دینا تھا۔ پریس کانفرنس میں بتایا گیا کہ 17 اور 18 ستمبر کو پٹنہ کے ہوٹل موریہ میں ایک پروگرام کا انعقاد کیا جائے گا، جس میں ماہرین صحت، پالیسی ساز اور مریضوں کے حقوق کے لیے کام کرنے والے لوگ شرکت کریں گے۔ اس پروگرام کے دوران ڈاکٹر نیتا کیولانی نے کہا کہ غیر ضروری نقصانات کو روکنے کے لیے ایک نئی عالمی مہم بھی چلائی جائے گی جس میں نوزائیدہ بچوں اور بچوں کی خصوصی کمزوریوں پر توجہ دی جائے گی۔ پریس کانفرنس نے نشاندہی کی کہ 'مریضوں کی حفاظت صحت کی دیکھ بھال کا ایک اہم حصہ ہے، اس کے باوجود نقصان دہ واقعات ایک بڑی تشویش بنی ہوئی ہیں۔ جبکہ صحت کی دیکھ بھال کے دوران تقریباً 10 میں سے 1 مریض کو نقصان پہنچا ہے، نوزائیدہ اور بچوں کو بہت زیادہ خطرہ ہوتا ہے۔ کانفرنس میں پیش کیے گئے اعداد و شمار کے مطابق پیڈیاٹرک اور نوزائیدہ انتہائی نگہداشت کے یونٹس میں غلطیوں کی شرح 68.91 تک ہو سکتی ہے۔ ان غلطیوں میں اکثر ادویات کی غلطیاں، ہسپتال سے حاصل شدہ انفیکشن، تاخیر سے تشخیص اور سرجری میں مسائل شامل ہوتے ہیں۔ کانفرنس کا آغاز کرتے ہوئے، CAHO اور AHPI کے صدر ڈاکٹر ستیہ جیت کے سنگھ نے کہا، ”ہر بچے کو محفوظ اور اچھی دیکھ بھال کا حق حاصل ہے، لیکن بہت عرصے سے ان کی خصوصی ضروریات کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔ بچے صرف 'چھوٹے بالغ نہیں ہیں۔“ انہیں اپنی جسمانی اور نشوونما کی خصوصیات کو مدنظر رکھتے ہوئے دیکھ بھال کی ضرورت ہوتی ہے۔“ انہوں نے کہا کہ نومولود کو ہونے والے بڑے نقصان سے بچا جا سکتا ہے جو کہ محفوظ ڈیلیوری سے منسلک ہے۔ کچھ مطالعات سے پتہ چلتا ہے کہ 978 تک کی غلطیوں سے بچا جا سکتا ہے۔ اس پریس کانفرنس میں ورلڈ پیشنٹ سیفٹی ڈے 2025 مہم کے چار اہم مقاصد بیان کیے گئے۔ 1. عالمی بیداری کو بڑھانا: نوزائیدہ بچوں اور بچوں کو درپیش حفاظتی چیلنجوں کے بارے میں بیداری پیدا کرنا۔ 2. کارروائی کی ترغیب دیں: حکومتوں اور صحت کی تنظیموں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ محفوظ دیکھ بھال کے لیے پائیدار حکمت عملیوں کو نافذ کریں۔ 3. مریضوں اور خاندانوں کو بااختیار بنانا: والدین اور دیکھ بھال کرنے والوں کو اپنے بچے کی دیکھ بھال میں فعال طور پر شامل ہونے کے لیے بااختیار بنانا۔ 4. تحقیق اور اختراع کو تقویت دیں: بچے اور نوزائیدہ کی دیکھ بھال میں مریض کی حفاظت پر زیادہ تحقیق اور نئے حل کو فروغ دیں۔ ڈاکٹر ستیہ جیت کمار سنگھ نے سبھی پر زور دیا کہ وہ صرف باتیں کرنے کے بجائے ٹھوس اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا، ”ہماری اخلاقی ذمہ داری ہے کہ ہم اپنے بچوں کی حفاظت کریں۔ آج بچوں کی حفاظت میں کی جانے والی سرمایہ کاری آنے والی نسلوں کے لیے صحت مند اور محفوظ مستقبل کو یقینی بنائے گی۔“ کانفرنس کا اختتام عالمی یکجہتی کی اپیل کے ساتھ ہوا، جس میں ہر ایک پر زور دیا گیا کہ وہ ہر نوزائیدہ اور بچے کے لیے صحت کی دیکھ بھال کو محفوظ بنانے کے لیے مل کر کام کریں۔ کانفرنس میں روبن ہسپتال کے میڈیکل ڈائریکٹر ڈاکٹر انیل کمار سنگھ، ڈاکٹر سمبت داس (سی ای او)، ڈاکٹر ستیش چندر سنگھ (میڈیکل سپرنٹنڈنٹ) بھی موجود تھے۔

موٹر کیب ڈرائیور یونین نے اپنے مطالبات کی حمایت میں کیا احتجاج

پٹنہ 15 ستمبر (شعیب قریشی) بہار اسٹیٹ موٹر کیب کے بینر تلے اپنے مطالبات کو لے کر کامریڈ راج کمار جھا کی قیادت میں تقریباً 400 کیب کے ساتھ ایک احتجاجی مارچ نکالا گیا۔ یہ احتجاجی مارچ دوپہر 12 بجے پٹنہ ہوائی اڈے سے شروع ہوا اور شیخ پورہ موڑ، بیلی روڈ سے ہوتے ہوئے انکم ٹیکس گولمبر سے دائیں مڑ کر آر جے ڈی دفتر سے فلائی اوور پر جا کر گردنی باغ پہنچا۔ مارچ گردنی باغ پہنچ کر جلسے میں تبدیل ہوگیا۔ راج کمار جھا نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جس طرح سے ایپ پر مبنی کمپنیوں کو بہار میں ایگریگیٹر ایکٹ کے تحت کام کرنے کی اجازت دی گئی ہے، اس قانون سے کمپنیوں کو یک طرفہ فائدہ ہوتا ہے۔ اس قانون میں ڈرائیوروں کے مفادات کو مدنظر نہیں رکھا گیا جس کی وجہ سے ڈرائیور استحصال کا شکار ہو رہے ہیں۔ کیب ڈرائیوروں کو کمپنیوں کے اس جال سے آزادی ملنی چاہیے۔ اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کیب یونین کے صدر پربھات کمار نے کہا کہ ہم نے محکمہ کو کئی خطوط لکھ کر کرایہ مقرر کرنے کی درخواست کی ہے لیکن ابھی تک کوئی کارروائی نہیں ہوئی ہے۔ تنظیم کے جنرل سکریٹری کنہیا کمار نے اپنے خطاب میں کہا کہ کمپنیاں مسافروں کی شکایت کی بنیاد پر ڈرائیوروں کا موقف سنے بغیر من مانی طور پر ان کی آئی ڈی بلاک کر دیتی ہیں اور چونکہ کمپنی کا پٹنہ میں کوئی دفتر نہیں ہے، اس لیے ہم اپنا موقف بھی پیش کرنے سے قاصر ہیں۔ میٹنگ سے بہار اسٹیٹ موٹر کیب ڈرائیورز ایسوسی ایشن کے صدر پربھات کمار، جنرل سکریٹری کنہیا کمار، خزانچی سنجیو کمار، نے خطاب کیا۔ اجتماع سے سنجیت کمار، محمد شہباز، راکیش رنجن، دیویندر تیواری، راکیش کمار وغیرہ نے بھی خطاب کیا۔

اسلامیہ بی ایڈ کالج میں یوم ہندی کا انعقاد

پٹنہ، 15 ستمبر (پی این ایس)۔ اسلامیہ ٹی ٹی بی ایڈ کالج پھلواری شریف، پٹنہ میں ایک عظیم الشان پروگرام کے ساتھ ہندی دیوس کا پکھواڑہ اختتام پذیر ہوا۔ اس موقع پر کالج کے پرنسپل ڈاکٹر آر کے ارون نے پروگرام کا افتتاح کیا۔ پروگرام کا مقصد اساتذہ کے درمیان ہندی زبان اور ادب کی اہمیت کو فروغ دینا، قومی زبان کے احترام کا جذبہ پیدا کرنا اور اس کے ادبی اور ثقافتی ورثے کو پھیلانا تھا۔ پروگرام کا آغاز استقبالیہ رقص سے ہوا جس سے پورا ماحول خوشگوار ہوگیا۔ اسلامیہ گروپ آف انسٹی ٹیوشن کے صدر ڈاکٹر حاجی خورشید حسن نے ہندی دیوس کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ ہندی ہندوستان کے اتحاد اور سالمیت کی علامت ہے۔ اس موقع پر سیشن 26-2024 اور 27-2025 کے اساتذہ ٹرینیز نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا۔ پہلے سال کی ٹیچر ٹرینیز سویٹی، نظرانہ، کلیانی، دیویا وغیرہ نے ہندی نظمیں اور تقریریں پیش کیں۔ دوسرے سال کے ٹیچرس راہل، مسکان، شگفتہ، آصف اور دیگر نے متاثر کن تقاریر اور نظمیں پیش کر کے ہندی کے ادبی ورثے کو زندہ کیا۔ اساتذہ اور اساتذہ کے تربیتی خیالات اور پیشکشوں نے ہندی ادب کے اظہار کی فراوانی اور تنوع کو مزید بڑھا دیا۔ اس موقع پر کالج فیملی کے اساتذہ بشمول شیلا سمن، ڈولی شرن، ناگیندر سنگھ، ڈاکٹر بے بی رانی، ڈاکٹر رام کمار بھارتی، ڈاکٹر شائستہ نگارینا، ڈاکٹر انو باسنہا، رینو کارانی، سیمی مالا، سنجیو کمار اور کئی دیگر اساتذہ موجود تھے۔

اسلحہ کے ساتھ ایک گرفتار

پٹنہ سیٹی، 15 ستمبر (پی این ایس)۔ بہادر پور تھانہ کے تحت موصول ویڈیو کی بنیاد پر ایف آئی آر درج کر کے ملزم کی گرفتاری کیلئے سینئر افسر نے ایک ٹیم تشکیل دی۔ ٹیم کے ذریعہ فوری کارروائی کرتے ہوئے ویڈیو میں اسلحہ لہرا رہے شخص کو میک ڈوور کے پاس سے گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتار شخص کا نام روی شنکر کمار عرف کلو ولد جے نارائن رائے بہادر پور جھونپڑ پٹی بتایا۔ پوچھ گچھ میں ملزم نے بتایا کہ اسلحہ راجندر نگر اسٹیڈیم کے اندر شیشم کے پیر کے نیچے کالی پلاتھن میں لپیٹ کر رکھے ہوئے ہیں۔ اس کی نشاندہی پر پولیس ٹیم موقع پر پہنچی اور اسلحہ کو ضبط کر لی۔ اسلحہ میں ایک دیسی کٹا اور دو زندہ کارتوس برآمد کئے گئے۔ پوچھ گچھ میں ملزم نے بتایا کہ دیگر تین ساتھی کے ساتھ مل کر ایل این ٹی میٹرو احاطہ اور ادھر ادھر گھوم کر چوری اور راہ زنی کرتے تھے۔

مہوا سے کارکن کنونشن مہم کا آغاز

حاجی پور/مہوا، 15 ستمبر (شبنم پروین) سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) بہار یونٹ نے

ضلع کے مہوا سے اپنی کارکن کنونشن مہم کا آغاز کیا۔ اس موقع پر منعقدہ اجلاس کا افتتاح پارٹی کے قومی نائب صدر ایڈوکیٹ شرف الدین احمد نے کیا۔ پروگرام میں قومی جنرل سکریٹری محمد الیاس تھمبے اور بہار ریاستی صدر ڈاکٹر افتاب عالم نے بھی خطاب کیا۔ ریاستی عاملہ کے رکن مرشد عالم، ایڈوکیٹ ادیب الدین، ویشالی ضلع صدر مظہر عالم سمیت کئی عہدیداران اور کارکنان موجود تھے۔ اپنے افتتاحی خطاب میں قومی نائب صدر ایڈوکیٹ شرف الدین احمد نے کہا کہ ایس ڈی پی آئی ملک میں سماجی انصاف اور حقیقی جمہوریت کے قیام کے لیے مسلسل جدوجہد کر رہی ہے۔ فی الحال اقتدار سرمایہ داروں اور جاگیردار قوتوں کے ہاتھ میں ہے۔ عوام کو جمہوریت اور آزادی کا حقیقی فائدہ دلانے کے لیے اقتدار کی تبدیلی ناگزیر ہے۔ قومی جنرل سکریٹری محمد الیاس تھمبے نے اپنے خطاب میں کہا کہ ایس ڈی پی آئی کے کارکن ہی پارٹی کی سب سے بڑی طاقت اور سرمایہ ہیں۔ انہوں نے اعلان کیا کہ پارٹی بہار کے آئندہ اسمبلی انتخابات میں امیدوار کھڑا کرے گی اور کارکنان انتخابی کامیابی کو یقینی بنانے کے لیے بھرپور محنت کریں گے۔ اس موقع پر مہوا کے سابق امیدوار محمد ریاض، محمد دانش، محمد ارشاد چکنوٹا، ابو غلام سرور وغیرہ ہم سمیت درجنوں افراد موجود تھے۔

تیجسوی یادو 20 ستمبر کو پاتے پور، مہوا اور حاجی پور میں

حاجی پور/مہوا/ پاتے پور، 15 ستمبر (شبنم پروین) سابق نائب وزیر اعلی تیجسوی یادو آئندہ 20 ستمبر کو ”بہار ادھیکار یاترا“ کے تحت پاتے پور اسمبلی حلقہ کے بڑدیہا چوک پر عوامی اجلاس سے خطاب کریں گے۔ یہ جانکاری پاتے پور بلاک کے راجد صدر مقبول احمد انصاری نے میڈیا کے نمائندوں کو دی ہے۔ انہوں نے سبھی کارکنوں و عوام الناس سے شرکت کی اپیل کی ہے۔ مقبول احمد نے کہا ہے کہ تیجسوی یادو کے استقبال کے لئے نہ صرف پاتے پور اسمبلی حلقہ بلکہ مہوا، مہنار، اجیار پور کے عوام پلکیں بچھانے کو تیار ہیں۔ مقبول احمد نے کہا کہ بہار کے بدلاو کے لئے انڈیا گٹھ بندھن کے امیدوار کو کامیاب کرنے کے لیے ابھی سے ہی سب لوگ تیار ہو جائیں۔ بہار کے بدلاو کے لئے ہی نائب وزیر اعلی تیجسوی یادو اور بہار کے سابق وزیر شیو چندر رام ”بہار ادھیکار یاترا“ پر نکل چکے ہیں۔ اس یاترا کے دوران پاتے پور کے بڑدیہا چوک پر ایک بڑے اجلاس کر عوام سے خطاب کریں گے۔ اس کے بعد مہوا، حاجی پور میں اجلاس کرنے کے بعد پٹنہ روانہ ہو جائیں گے۔ تیجسوی یادو کی آمد کو لیکر نہ صرف پاتے پور بلکہ ویشالی ضلع کے سبھی اسمبلی حلقہ میں بینر، پوسٹر، ہورڈنگ، استقبالیہ گیٹ لگائے جا رہے ہیں۔ اس موقع پر گنیش پرساد یادو پاتے پور، سونو کمار پنچایت صدر مودہ بزرگ، اشوک کمار، سنتوش کمار، اروند کمار یادو، اودھیش پرساد رائے، محمد آرزو، اتم کمار، پرمود رام، رگھوناتھ رائے عرف بھولا رائے وغیرہ ہم سمیت دیگر کارکنان موجود تھے۔

बिहार सरकार

योजना एवं विकास विभाग
कार्यपालक अभियंता का कार्यालय
स्थानीय क्षेत्र अभियंत्रण संगठन, कार्य प्रमंडल–02, रोसड़ा
अल्पकालीनई–पुनर्निविदा आमंत्रण सूचना संख्या –02(SBD)/2025-26
(केवल ई–टेन्डर पद्धति के अनुसार वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)

बिहार के राज्यपाल महोदय की ओर से बिहार राज्य के किसी भी कार्य विभाग/निगम/अन्य राज्य सरकार/केन्द्र सरकार /सार्वजनिक क्षेत्र के उपक्रम या राष्ट्रीय या अंतरराष्ट्रीय ख्याति के किसी भी एजेंसी में समुचित श्रेणी में निबंधित संवेदकों से प्रतिशत दर निविदा दो बीड प्रणाली (तकनीकी एवंवित्तीय) अन्तर्गत आमंत्रित किये जाते हैं। यदि संवेदक बिहार राज्य के किसी कार्य विभाग/निगम में पूर्व से निबंधित नहीं है, तब एकरारनामा के पूर्व निम्नलिखित कार्य का स्वीकार पत्र (लेटर ऑफ एक्सेप्टेंस) प्राप्त होने के बाद बिहार राज्य के किसी भी कार्य विभाग/निगम (जिसमें निबंधन की प्रक्रिया लागू हो) में निबंधन कराना अनिवार्य होगा।

1. कार्यों की विवरणी :–

ग्रुप संख्या	कार्य का नाम	प्राक्कलित राशि (लाख रू० में)	अग्रधन की राशि (ऑन लाईन मोड या ऑफ लाईन मोड में केवल B.G. के रूप में) (लाख रू० में)	परिमाण–विपत्र का मूल्य (अप्रत्यर्पणीयकेवल ऑनलाइन मोड में भुगतान) (रूपये में)	बीड प्रोसेसिंग शुल्क (अप्रत्यर्पणीयकेवल ऑनलाइन मोड में भुगतान) (रूपये में)	कार्य पूर्ण करने की अवधि (माह में)
01.	02	03	04	05	06	07
01	समस्तीपुर जिला अंतर्गत **हसनपुर** प्रखण्ड के पंचायत **नकुनी** में पंचायत सरकार भवन का निर्माण कार्य।	254.670	5.093	10000.00	e-proc2 के वेब पेज के अनुसार	14माह

2. विज्ञापन निर्गत करने की तिथि : दिनांक –10.09.2025.
3. निविदा कागजात अपलोड करने की प्रारम्भिक की तिथि एवं समय : दिनांक 25.09.2025 को 10.00 बजे पूर्वाहन से। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
4. प्री–बीड मीटिंग का समय, स्थान एवं तिथि : दिनांक 26.09.2025 समय 3:30 बजे, मुख्य अभियंता का कार्यालय, स्थानीय क्षेत्र अभियंत्रण संगठन, विरवेष्वरैया भवन, चतुर्थ तल, कमरा नं0–423, बेली रोड, पटना–800015
5. निविदा अपलोड करने की अंतिम तिथि एवं समय : दिनांक 06.10.2025 समय 3.00 बजे अपराह्न तक। (सिर्फ वेबसाईटwww.eproc2.bihar.gov.in पर)
6. तकनीकी बीड खोलने की तिथि एवं समय : दिनांक 06.10.2025 समय 3.30 बजे अपराह्न से।
7. वित्तीय बीड खोलने की तिथि एवं समय : सक्षम पदाधिकारी द्वारा बाद में घोषित की जायेगी। (सिर्फ वेबसाईट www.eproc2.bihar.gov.in पर)
8. निविदा खोलने का स्थान : www.eproc2.bihar.gov.in पर
9. निविदा की वैधता अवधि : 120 दिन(निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि के बाद)
10. विज्ञापनदाता का पदनाम एवं पता : कार्यपालक अभियंता, स्थानीय क्षेत्र अभियंत्रण संगठन प्रमण्डल, कार्य प्रमंडल–02, रोसडा।

विस्तृत जानकारी **state.bihar.gov.in/prdbihar** से प्राप्त की जा सकती है।

कार्यपालक अभियंता
स्थानीय क्षेत्र अभियंत्रण संगठन,
कार्य प्रमंडल–02, रोसड़ा।

PR. No.014787 (Planning) 2025-26

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

بنگلہ دیش کو ایشیا کپ میں برقرار رہنے کے لئے جیتنا لازمی، افغانستان سے مقابلہ آج

ابوظہبی، 16 ستمبر (یو این آئی) بنگلہ دیش کی ٹیم کو ٹورنامنٹ میں برقرار رہنے کے لیے منگل کو افغانستان کے خلاف ہونے والا میچ جیتنا لازمی ہوگا۔ وہیں افغانستان سپر فور میں جگہ بنانے کے لیے کھیلے گا۔ افغانستان کو بنگلہ دیش کے خلاف برتری حاصل ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان اب تک 2012 سے T-20 انٹرنیشنل میچ کھیلے جا چکے ہیں۔ اس دوران بنگلہ دیش نے پانچ میں ہی کامیابی حاصل کی ہے۔ افغانستان نے سات میچ جیتے ہیں۔ اگر ہم دونوں ٹیموں کے درمیان کھیلے گئے آخری پانچ میچوں کی بات کریں تو افغانستان نے تین میچ جیتے ہیں اور دو میں بنگلہ دیش کامیاب رہا ہے۔ بنگلہ دیش کو ایشیا کپ کے اپنے آخری میچ میں سری لنکا کے خلاف شکست کا منہ دیکھنا پڑا۔ کل زید کرکٹ اسٹیڈیم میں افغانستان کے خلاف میچ جیتنے کے لیے اپنی تمام تر طاقت لگانا ہوگی۔ اگر ہم بیٹنگ کی بات کریں تو بنگلہ دیش کا ٹاپ آرڈر ٹورنامنٹ میں فلاپ رہا ہے۔ دونوں اوپنرز نے دو میچوں میں صرف 33 رنز بنائے ہیں۔ کپتان لٹن داس ایک عمدہ کھلاڑی ہیں اور انہیں ضرورت پڑنے پر خود کو آگے بڑھانے اور رفتار بڑھانے اور لمبی اننگز کھیلنے کے لیے کچھ ہمت دکھانے کی ضرورت ہے۔ توحید ہردوئے اور مہدی حسن کو ان کا ساتھ دینا ہوگا اور تنزیم حسن جیسے بلے بازوں کو بھی آگے بڑھنا ہوگا۔ دوسری جانب افغانستان کافی پر اعتماد نظر آرہا ہے۔ راشد خان کی ٹیم نے اپنے آخری میچ میں ہانگ کانگ کو 94 رنز سے شکست دی تھی اور وہ ان حالات میں مسلسل جیت رہی ہے۔ انہوں نے اپنے آخری آٹھ میچوں میں سے چھ جیتے ہیں اور لگتا ہے کہ وہ خلیج میں کھیل کر لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ ہانگ کانگ کے خلاف صدیق اللہ اٹل نے 73 رنز بنا کر ان کی بیٹنگ میں پختگی کا مظاہرہ کیا، جب کہ مڈل آرڈر میں ضرورت پڑنے پر عظمت اللہ عمرزئی اور محمد نبی اپنی [illegible] بدل سکتے ہیں۔ اس میں راشد اور کریم جنت کو شامل کریں اور ان کے پاس ایسے کھلاڑی ہیں جو بنگلہ دیش کے گیند بازوں کی لینتھ خراب کر سکتے ہیں۔ دوسری جانب اگر بولنگ کی بات کی جائے تو افغانستان کی فضل الحق فاروقی اور عمرزئی کی نئی گیند کے ساتھ اعتماد ہے اور اوورز میں مجیب الرحمٰن اور راشد کی اسپن بہتر رہی ہے۔ اگر نور احمد یا اے ایم غضنفر اچھی بالنگ کرتے ہیں تو وہ درمیانی اوورز میں اپوزیشن کے حوصلے پست کر سکتے ہیں۔ بنگلہ دیش کو افغانستان کو شکست دینے کے لیے بلے کے ساتھ نظم وضبط اور گیند کے ساتھ درستگی کی ضرورت ہوگی، کیونکہ افغانستان کے پاس لے اور استحکام ہے۔ راشد خان کی ٹیم جانتی ہے کہ اگر انہوں نے صبر کا مظاہرہ کیا تو جیت یقینی بنائے گی۔ [illegible] الرحمٰن اور شرف الاسلام بنگلہ دیش کے لیے خطرناک ثابت ہو سکتے ہیں لیکن سری لنکا کے خلاف ناکام رہے۔ مہدی حسن اور رشاد حسین کو افغانستان کے جارح بلے بازوں کے خلاف تحمل کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ بنگلہ دیش کی ممکنہ الیون: - لٹن داس (کپتان اور وکٹ کیپر)، پرویز حسین ایمون، تنزید حسن تمیم، توحید ہردوئے، ذاکر علی، شمیم حسین، مہدی حسن، رشاد حسین، تنظیم حسن ثاقب، شرف الاسلام اور مستفیض الرحمان افغانستان کی ممکنہ الیون: - راشد خان (کپتان)، رحمان اللہ گرباز (وکٹ کیپر)، صدیق اللہ اٹل، ابراہیم زدران، گلبدین نائب، عظمت اللہ عمرزئی، محمد نبی، کریم جنت، نور احمد، اے ایم غضنفر اور فضل الحق فاروقی۔

محمد سراج اور اورلا پرینڈر گسٹ' پلیئر آف دی منتھ منتخب

دبئی 15 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے تیز گیند باز محمد سراج کو انگلینڈ کے خلاف پانچویں ٹیسٹ میں شاندار کارکردگی پر اگست کے مہینے کا بہترین کھلاڑی منتخب کیا گیا ہے۔ خواتین کے زمرے میں آئرلینڈ کی ٹاپ آل راؤنڈر اورلا پرینڈرگسٹ نے یہ اعزاز حاصل کیا۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے آج اگست کے مہینے کے بہترین کھلاڑی کا اعلان کر دیا۔ سراج نے نیوزی لینڈ کے میٹ ہینری اور ویسٹ انڈیز کے تیز گیند باز جیڈن سیلز کو پیچھے چھوڑ کر' آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ کا اعزاز حاصل کیا۔ سراج کی شاندار کارکردگی نے ہندوستان کو اوول ٹیسٹ میچ چھ رنز سے جیتنے میں مدد دی۔

سراج نے اس میچ میں مجموعی نو وکٹیں حاصل کیں۔ ایوارڈ حاصل کرنے کے بعد سراج نے کہا آئی سی سی پلیئر آف دی منتھ کے طور پر منتخب ہونا میرے لیے خاص اعزاز کی بات ہے۔ اینڈرسن تندولکر ٹرافی ایک یادگار سیریز تھی اور یہ میرے کھیلے گئے اب تک کے سب سے دلچسپ میچوں میں سے ایک تھا۔ مجھے فخر ہے کہ میں کچھ اہم اسپیلز کے ساتھ اپنا حصہ ڈال سکا، خاص طور پر فیصلہ کن لمحات میں، ان کے بلے بازوں نے بھی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے کہا یہ ایوارڈ اتنا ہی میرا ہے جتنا کہ میرے ساتھی اور معاون عملے کا ہے، کیونکہ ان کی مسلسل حوصلہ افزائی اور یقین نے مجھے آگے بڑھنے کی ترغیب دی۔ میں جب بھی ہندوستانی جرسی پہنوں گا، میں سخت محنت کرتا رہوں گا اور اپنی بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کروں گا۔ خواتین کے زمرے میں آئرلینڈ کی ٹاپ آل راؤنڈر اورلا پرینڈرگسٹ کو اگست کے لیے آئی سی سی ویمنز پلیئر آف دی منتھ منتخب کیا گیا ہے۔ 23 سالہ پرینڈرگسٹ نے ہالینڈ کی آل راؤنڈر ایرس زوولنگ اور پاکستان کی وکٹ کیپر منیبہ علی کو سخت مقابلہ دے کر یہ اعزاز حاصل کیا۔ اگست میں پاکستان کے خلاف بین الاقوامی ٹی ٹونٹی سیریز میں حاوی رہنے والے پرینڈرگیسٹ نے یہ اعزاز حاصل کرنے پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ" میں یہ اعزاز حاصل کرنے پر بہت خوش ہوں اور میں آئی سی سی اور ہر اس شخص کا شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے مجھے ووٹ دیا۔ میں اپنی ٹیم کی ساتھیوں اور معاون عملے کا بھی شکریہ ادا کرنا چاہوں گا جنہوں نے موسم گرما میں سخت محنت کی اور کچھ اہم سیریز جیتیں۔

کلدیپ، اکشر اور ورون کی سخت محنت، شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا: سوریہ کمار

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) ہندوستانی ٹی 20 کپتان سوریہ کمار یادو نے آج کہا کہ کلدیپ یادو، اکشر پٹیل اور ورون چکرورتی کی اسپن گیند بازی نے پاکستان کے خلاف بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ اتوار کی رات پاکستان کو سات وکٹوں سے شکست دینے کے بعد پریس کانفرنس میں سوریہ کمار یادو نے کہا کہ بے شک یہ تینوں سخت محنت کر رہے ہیں اور وہ اپنے منصوبوں کے بارے میں بہت

واضح ہیں، یہی میں چاہتا ہوں۔ ہارد ک پانڈیا اور جسپریت بومرا انہیں اچھی سپورٹ دے رہے ہیں۔ ہندستانی گیند بازوں کی کارکردگی کا دوسرا پہلو یہ تھا کہ بومرا کو کس طرح استعمال کیا گیا۔ اسے ہندوستان کے منصوبے کا حصہ قرار دیتے ہوئے سوریہ کمار نے کہا کہ وہ اپنے تمام گیند بازوں کو ذمہ داری لینے پر مجبور کرنا چاہتے ہیں۔ ایک دیگر سوال کے جواب میں انہوں نے کہا،" آپ کسی بھی ٹیم کے ساتھ کھیلتے ہیں، دباؤ ہوتا ہے۔ اعداد وشمار اوپر نیچے ہوتے رہتے ہیں، لیکن آپ کیا کر سکتے ہیں؟ آپ کو یہ دیکھنا ہوگا کہ آپ کیسے بہتر ہو سکتے ہیں۔ اگر آج کا میچ اچھا نہ ہوتا، چاہے کچھ بھی ہو، میں دوبارہ حکمت عملی بناتا اور اگلے میچ میں اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کرنے پر توجہ مرکوز کرتا۔

انگلینڈ کے فاسٹ بولر ثاقب محمود زخمی، دورہ آئرلینڈ و نیوزی لینڈ سے باہر

لندن، 15 ستمبر (یو این آئی) انگلینڈ کی کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر ثاقب محمود گھٹنے کی انجری کے باعث آئرلینڈ کے خلاف ٹی 20 سیریز اور اکتوبر میں نیوزی لینڈ کے دورے سے باہر ہو گئے۔ انگلینڈ اینڈ ویلز کرکٹ بورڈ کے مطابق 28 سالہ ثاقب محمود کو اب گھٹنے کی معمولی سرجری کروانا ہوگی۔ ثاقب محمود کی جگہ 24 سالہ اسکاٹ لینڈ نژاد سیمر سکاٹ کری کو پہلی بار انگلینڈ اسکواڈ میں شامل کر لیا گیا۔ یاد رہے کہ ثاقب محمود نے حالیہ جنوبی افریقہ کے خلاف سیریز میں صرف ایک ون ڈے میچ کھیلا تھا جبکہ دو ٹی ٹونٹی میچز میں شرکت نہیں کر سکے تھے۔ انجری کے باعث یہ ان کے کیریئر میں ایک اور رکاوٹ ہے، کیونکہ اس سے قبل وہ تقریباً دو سال کمر کی تکلیف کے باعث کرکٹ سے دور رہے تھے۔ اسکاٹ کری اس سے قبل 2024 میں 3 ون ڈے میچز میں اسکاٹ لینڈ کی نمائندگی بھی کر چکے ہیں۔ انگلینڈ اور آئرلینڈ کے درمیان تین ٹی 20 میچز 17، 19 اور 21 ستمبر کو مالاہائیڈ میں کھیلے جائیں گے۔

زوربنگ: دنیا بھر میں سنسنی خیز کھیلوں کے متلاشیوں کی پہلی پسند

نئی دہلی، 15 ستمبر (یو این آئی) زوربنگ ایک کھیل یا تفریح ہے جس میں انسان ایک شفاف پلاسٹک کی گیند کے اندر بیٹھ کر ڈھلوان پر لڑھکتا ہے۔ زوربنگ عموماً کسی ہلکی ڈھلوان پر کی جاتی ہے لیکن یہ ہموار زمین پر بھی کی جاسکتی ہے، جس سے کھلاڑی کو زیادہ کنٹرول ملتا ہے۔ زوربنگ، جسے ایک انتہائی جرات مندانہ کھیل بھی کہا جاتا ہے جس میں حصہ لینے والے ایک زورب کے اندر گھومتے ہیں۔ اس کی مشق عام طور پر ڈھلوان یا ہموار سطح پر کی جاتی ہے۔ اس کا انعقاد لکڑی یا دھات سے بنے ریمپ پر کیا جاسکتا ہے۔ زوربنگ تھیم پارکوں میں مقبول ہے جہاں اسے پانی کی سطح پر انجام دیا جاتا ہے۔ شرکاء خود کو ایک بند مدار کے اندر فٹ کرتے ہیں اور پھر زوربنگ شروع کرتے ہیں۔ زوربنگ ایک بہت دلچسپ اور پرجوش سرگرمیوں میں سے ایک ہے۔ یہ ایک ایسا کھیل ہے جس میں ایک بڑی ہوادار گیند کے اندر آدمی کو بٹھا کر پہاڑی، یا کسی اونچے مقام سے یا پھر ڈھلوان میں لڑھکڑیا جاتا ہے۔ اس کھیل نے حالیہ برسوں میں بہت مقبولیت حاصل کرلی ہے۔ ہندستان میں بھی یہ کھیل بہت فروغ پارہا ہے۔ جنوبی ریاست چنئی میں زورب بال تیزی سے شہر کے مقبول ترین کھیلوں میں سے ایک بنتا جارہا ہے۔ زوربنگ، 1970 کی دہائی میں ایجاد ہوئی تھیں۔ گیندیں روایتی طور پر چوہوں کے چھوٹے پالتو جانوروں کے لیے بنائی جاتی تھیں۔ اگرچہ زوربنگ بال کی پہلی مثال 1980 کی دہائی میں ریکارڈ کی گئی تھی جب ڈینجرس اسپورٹس کلب نے 23 میٹر کا ایک کھوکھلا دائرہ تعمیر کیا تھا جس کے اندر دو کرسیاں رکھنے کی جگہ تھی۔ زوربنگ ایک ایسی سرگرمی والا کھیل ہے جہاں ہر عمر کے لوگ ایڈوینچر کا مزہ لیتے ہیں۔ اپنے آپ کو ہموار، ڈھلوان اور پانی کی سطح پر ایک بڑی شفاف گیند کے اندر بیٹھ کر اپنے آپ کو بیلٹ سے کس کر باندھ لیتے ہیں۔ زربنگ کا اصل کھیل 1990 کی دہائی کے وسط کے آس پاس تیار کیا گیا تھا۔ یہ نیا خیال ڈیوڈ ایکرز اور اینڈریو ایکرز نے روٹوروا، نیوزی لینڈ میں پیش کیا تھا۔ اس کھیل کو فوری طور پر ہری جھنڈا ملی اور اسے بڑے پیمانے پر مقبولیت حاصل ہوئی۔ 1991 میں، جیکی چن نے فلم آرمر آف گاڈ II: آپریشن کونڈور میں زورب بال کی طرح لچکدار پلاسٹک کے مدار کا استعمال کرتے ہوئے ایک اسٹنٹ سین پیش کیا

بقیہ: سماج کے ہر طبقے کی ترقی کے لیے

سال 2018 میں ہر گھر کو بجلی فراہم کر دی گئی جو انتہائی کم قیمت پر دی گئی لیکن اب ہم نے اس سال فیصلہ کیا ہے کہ اب تمام گھریلو صارفین کو بجلی مفت دی جائے گی جس کا آغاز جولائی کے مہینے سے کر دیا گیا ہے۔ سال 2020 میں ہم نے فیصلہ کیا تھا کہ ہم 10 لاکھ سرکاری نوکریاں اور 10 لاکھ روزگار فراہم کریں گے۔ 10 لاکھ سرکاری نوکریاں دے دی گئی ہیں اور 10 لاکھ روزگار بڑھتے بڑھتے اب 39 لاکھ تک ہو گیا ہے۔ اس کو بھی اب بڑھا کر 50 لاکھ سے زیادہ کرنا ہے۔ اب ہم لوگوں نے طے کیا ہے کہ آئندہ 5 برسوں میں 1 کروڑ نوجوانوں کو نوکری اور روزگار دیا جائے گا۔ بہار میں نئی صنعتیں لگانے کے لیے خصوصی مدد دی جارہی ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ یہ بڑی خوشی کی بات ہے کہ بہار کی ترقی کے لیے مرکز سے مکمل تعاون مل رہا ہے۔ جولائی 2024 کے بجٹ میں مرکزی حکومت نے بہار کو سڑک، صنعت، صحت، سیاحت اور سیلاب پر قابو پانے کے لیے خصوصی اقتصادی امداد کے طور پر ایک بڑی رقم دینے کا اعلان کیا ہے۔ اس کے بعد فروری 2025 کے بجٹ میں بہار کے لیے مکھانہ بورڈ، ایئرپورٹ، مغربی کوسی کینال کے قیام کے لیے مالی امداد کا اعلان کیا گیا ہے۔ پہلے 'کھیلو انڈیا یوتھ گیمز' کے انعقاد کی ذمہ داری 6 ریاستوں کو دی گئی تھی لیکن اس مرتبہ مرکزی حکومت نے بہار کو یہ ذمہ داری سونپی، جو کہ فخر کی بات ہے۔ اس سب کے لیے میں قابل احترام وزیر اعظم نریندر مودی کو سلام کرتا ہوں۔ میں ایک بار پھر وزیر اعظم نریندر مودی کو آج اس پروگرام میں آنے پر خیر مقدم کرتا ہوں۔ آپ ملک کے ساتھ ساتھ بہار کے لیے بھی بہت کام کر رہے ہیں، اس کے لیے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں یہاں موجود تمام معززین کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ آپ سب کھڑے ہو کر وزیر اعظم کا استقبال کریں۔ آپ کا بہت بہت شکریہ۔ انہوں نے کہا کہ آپ لوگ بھول لیے گا نہیں، ریاستی حکومت کام کر رہی ہے لیکن ہمیں مرکزی حکومت سے جو تعاون مل رہا ہے اس سے بہار بہت آگے بڑھ جائے گا۔ انہیں الفاظ کے ساتھ میں اپنی بات ختم کرتا ہوں۔ بہت بہت شکریہ۔

اس موقع پر مرکزی وزیر راجیو رنجن سنگھ عرف للن سنگھ، مرکزی وزیر جیتن رام مانجھی، مرکزی وزیر چراغ پاسوان، مرکزی وزیر گری راج سنگھ، مرکزی وزیر کنجراپو رام موہن نائیڈو، مرکزی وزیر مملکت نتیا نند رائے، مرکزی وزیر مملکت رام ناتھ ٹھاکر، مرکزی وزیر مملکت راج بھوشن نشاد، مرکزی وزیر مملکت ستیش چندر دوبے، نائب وزیر اعلیٰ سمراٹ چودھری، نائب وزیر اعلیٰ وجے کمار سنہا، ریاستی حکومت کے وزیر شری وجے کمار چودھری، ریاستی حکومت کے وزیر بجیندر پرساد یادو، ممبر پارلیمنٹ اور جے ڈی یو کے کارگزار صدر سنجے کمار جھا، بی جے پی کے ریاستی صدر ڈاکٹر دلیپ کمار جیسوال، ممبر پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو، ریاستی حکومت کے وزراء، ارکان اسمبلی، ارکان قانون ساز کونسل سمیت دیگر عوامی نمائندے، اہم شخصیات، سینئر افسران اور بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔

بقیہ: ملک کی ترقی کے لیے بہار کی ترقی ضروری

انہوں نے کہا کہ ایسی ذہنیت والے لوگ بہار کا کبھی بھلا نہیں کر سکتے اور جو لوگ اپنی تجوریاں بھرنے کی فکر میں رہتے ہیں وہ کبھی غریبوں کی فکر نہیں کر سکتے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ کانگریس۔ آر جے ڈی حکومت کے دوران پیسہ براہ راست غریبوں کے کھاتوں میں نہیں ملتے تھے۔ انہوں نے کہا کہ ان کے ایک وزیر اعظم نے اعتراف کیا تھا کہ "جب کانگریس کی حکومت 1 روپے بھیجتی ہے تو درمیان میں 85 پیسے لوٹ لئے جاتے ہیں"۔ ان کا کہنا تھا کہ "ان لوگوں کے دور حکومت میں لالٹین جلا کر پنجہ ان پیسوں پر ہاتھ مارتا تھا اور 85 پیسے غائب کر دیتا تھا۔

مسٹر مودی نے کہا کہ ان کی حکومت میں مستفیدین کو تمام اسکیموں کا براہ راست فائدہ مل رہا ہے اور ان کے کھاتوں میں براہ راست رقم بھیجی جارہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ کورونا کے بعد سے ہر غریب کو مفت راشن مل رہا ہے، آیوشمان یوجنا کی وجہ سے ہر غریب کو 5 لاکھ روپے تک کا مفت علاج مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جن لوگوں نے غریبوں کے لیے اسپتال تک نہیں بنوائے وہ ان کے مفت علاج کی سہولت کا تصور بھی نہیں کر سکتے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے قومی مکھانہ بورڈ کا باقاعدہ آغاز کر کے ریاست کو ایک بڑا تحفہ دیا۔ بہار کی زرعی اور صنعتی ترقی کی سمت میں اس قدم کو تاریخی قرار دیا جارہا ہے۔ اس موقع پر وزیر اعظم مودی نے کہا ہے کہ مکھانہ بورڈ کا قیام بہار کی روایت کو جدید ٹیکنالوجی اور عالمی مارکیٹ سے جوڑنے کی سمت میں ایک بڑا قدم ہے۔ اس قدم سے خود کفیل ہندوستان اور خود کفیل بہار کے تصور کو عملی شکل ملے گی۔ زرعی ماہرین کا خیال ہے کہ مکھانہ زرعی شعبے میں عالمی سطح پر ہندوستان کی شناخت بنانے میں ٭ گیم چینجر پروڈکٹ ٭ ثابت ہوگا۔ نیشنل مکھانہ بورڈ ٭ کے قیام سے کسانوں کو نئی ٹیکنالوجی، پیداوار بڑھانے کے جدید طریقے، ذخیرہ کرنے اور پروسیسنگ کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی۔ اس کے ساتھ انہیں اپنی مصنوعات کی مناسب قیمت بھی ملے گی۔ ماہرین کا خیال ہے کہ اس سے بہار کے لاکھوں کسانوں کی آمدنی میں اضافہ ہوگا اور ان کی معاشی حالت مضبوط ہوگی۔ ملک کی کل مکھانہ پیداوار میں بہار کا حصہ تقریباً 90 فیصد ہے۔ دربھنگہ، مدھوبنی، سیتامڑھی، سہرسہ، سپول، ارریہ، کشن گنج، کٹیہار اور پورنیہ جیسے اضلاع مکھانا کی پیداوار کے لیے مشہور ہیں۔ اپنے خاص جغرافیائی محل وقوع اور زرخیز مٹی کی وجہ سے یہاں کا مکھانہ غذائیت سے بھرپور اور اعلیٰ معیار کا ہے۔ بورڈ کے ذریعے مکھانا کی پیداوار کو پوسٹ۔ ہارویسٹ مینجمنٹ، ویلیو ایڈیشن اور برانڈنگ سے منسلک کیا جائے گا۔ اس سے مکھانہ نہ صرف زرعی مصنوعات بلکہ عالمی برانڈ بھی بن جائے گا۔ پروسیسنگ یونٹس اور برآمدی مراکز کے قیام سے بہار میں مقامی سطح پر روزگار کے نئے مواقع پیدا ہوں گے۔ مرکزی حکومت کا مقصد بہار کے مکھانہ کو قومی اور بین الاقوامی بازاروں میں مسابقتی بنانا ہے۔ اس کے لیے برآمد، پیکیجنگ اور بین الاقوامی برانڈنگ پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ ماہرین کا ماننا ہے کہ آنے والے سالوں میں مکھانہ کی صنعت بہار اور ملک کی معیشت میں گیم چینجر ثابت ہو سکتی ہے۔

بقیہ: غزہ میں اسرائیلی فوج کی بربریت جاری

عسکری اور نہ ہی سیاسی طور پر شکست دی جا سکے گی۔ دوسری طرف غیر ملکی ڈاکٹروں نے عالمی میڈیا کو بتایا ہے کہ اسرائیلی فوج غزہ میں منظم انداز میں بچوں کو نشانہ بنا رہی ہیں۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق 17 میں سے 15 غیر ملکی ڈاکٹرز نے بتایا ہے کہ اسرائیلی فورسز نے جان بوجھ کر 15 سال سے کم عمر بچوں کو سر یا سینے پر گولی مار کر زخمی کیا۔ ان غیر ملکی ڈاکٹرز نے 114 ایسے بچوں کی نشاندہی کی جن کا علاج انہوں نے غزہ میں رضا کارانہ مشنز کے دوران کیا، اسرائیلی گولیوں کا نشانہ بنے والے ان بچوں میں سے بیشتر بچے بچ نہیں سکے اور شہید ہو گئے۔، تاہم ان میں سے کچھ بچوں کی زندگیوں کو بچا لیا گیا۔ امریکی ایمرجنسی ڈاکٹر میمی سید نے میڈیا کو بتایا کہ فائرنگ کا نشانہ بنانے کے واقعات اتفاقی گولیوں کے تبادلے میں نہیں ہوئے بلکہ یہ جنگی جرائم ہیں۔ ڈاکٹر میمی سید نے ایسے 18 بچوں کی نشاندہی کی جنہیں سر یا سینے پر گولی ماری گئی تھی۔

کیلیفورنیا میں ٹراما سرجن فیروز سدھوا نے بتایا کہ انہوں نے ایک ہی اسپتال میں ایسے بچوں کے کئی کیسز کا مشاہدہ کیا جنہیں تمام گولیاں سر میں ماری گئی تھیں۔ انہوں نے کہا کہ جب میں نے یہ معاملہ دوسرے غیر ملکی ڈاکٹرز کو بتایا تو معلوم ہوا یہ تو باقاعدہ نشانے بازی کی گئی ہے۔ فارنزک پیتھالوجسٹ نے غیر ملکی میڈیا کو بتایا کہ ایکس رے رپورٹس اس بات کی تصدیق کرتی ہیں کہ متاثرہ بچوں کو لگنے والے زخم دور سے کسی ماہر نشانے باز یا ڈرون کی فائرنگ سے لگے ہیں۔ سابق ڈچ فوجی کمانڈر مارٹ ڈی کروف نے بتایا کہ وہ یہ بات سمجھنے سے قاصر ہوں کہ ایسے بچوں کے، جن کے سر اور چھاتی کو گولیوں سے نشانہ بنایا گیا، معاملات کو حادثات کیوں قرار دیا جارہا ہے۔

بقیہ: صیہونی جارحیت روکنے کے لے

شیخ تمیم بن حمد الثانی نے کہا کہ اسرائیل نے مذاکراتی عمل کو سبوتاژ کرتے ہوئے حماس کی قیادت کو نشانہ بنایا، اسرائیل کی جانب سے خطے کے ملکوں کی خود مختاری کی خلاف ورزی قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کے ہاتھوں فلسطینیوں کی نسل کشی ہورہی ہے، اسرائیل نے انسانیت کے خلاف جرائم میں تمام حدیں پار کر دی ہیں۔ امیر قطر کا کہنا تھا کہ یرغمالیوں کی پرامن رہائی کے تمام اسرائیلی دعوے جھوٹے ہیں، گریٹر اسرائیل کا ایجنڈا عالمی امن کیلئے شدید خطرہ ہے۔ شیخ تمیم بن حمد الثانی کا کہنا تھا کہ صیہونی حکومت انسانیت کے خلاف جرائم کی مرتکب ہوئی ہے، اسرائیل کی طرف سے عالمی قوانین کی سنگین پامالی لمحہ فکریہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی جارحانہ اور توسیع پسندانہ پالیسیوں سے امن کو خطرات لاحق ہیں، مشرق وسطیٰ میں امن کیلئے مسئلہ فلسطین حل کرنا ہوگا۔ دریں اثنا سیکریٹری جنرل عرب لیگ احمد ابوالغیط نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم ایک ایسے وقت میں اکٹھے ہوئے ہیں جب خطے کو بہت چیلنجز درپیش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی دہشت گردی نے صورتحال کو گمبھیر کر دیا ہے، فلسطینیوں کی نسل کشی کے خلاف آواز بلند کرنا ہم سب کی ذمے داری ہے۔ سیکریٹری جنرل عرب لیگ نے کہا کہ عالمی برادری کو جنگی جرائم پر اسرائیل کی جوابدہی کرنا ہوگی۔ عراق کے وزیر اعظم محمد شیاع السودانی نے ہنگامی عرب اسلامی سربراہی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسرائیلی جارحیت نے خطے کے مسائل کو سنگین کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل کی بین الاقوامی قوانین کی خلاف ورزی پر عالمی برادری کی خاموش معنی خیز ہے، عالمی برادری کو دوہرا معیار ترک کرنا ہوگا۔ عراقی وزیر اعظم نے کہا کہ اسرائیلی مظالم، اور بھوک، تباہ حال انفرا اسٹرکچر نے غزہ میں زندگی مشکل کر دی ہے۔

بقیہ: صرف اجلاسوں سے

علی لاریجانی کا کہنا کا کہنا تھا کہ مسلمان ممالک اسرائیل کی جنونی حکومت کے خلاف ایک مشترکہ آپریشن روم بنائیں، یہ فیصلہ صیہونی حکومت کے سرپرستوں کو پریشان کرنے کے لیے کافی ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مسلمان ممالک نے فلسطین کے مظلوموں کے لیے کچھ نہیں کیا تو کم از کم خود کو تباہی سے بچانے کے لیے ہی کوئی فیصلہ کر لیں۔

بقیہ: مسلم پرسنل لا بورڈ نے

مولانا مجددی نے کہا کہ مسلم پرسنل لا بورڈ سپریم کورٹ کے عبوری فیصلے کا جائزہ لے رہا ہے اور وکلاء سے مشورہ کر کے نیز مسلم پرسنل لا بورڈ کی میٹنگ میں غور وخوض کے بعد تفصیلی بیان جاری کیا جائے گا اور اگلے قدم کے بارے میں آگاہ کیا جائے گا۔ وقف ترمیمی قانون کو چیلنج کرنے والوں میں سے ایک جمعیت علماء ہند نے بھی عدالت کے فیصلے پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ جمعیت علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے ایک ایکس پوسٹ میں لکھا کہ جمعیت علماء ہند نے وقف قانون کی تین اہم متنازعہ دفعات پر ملنے والی عبوری راحت کے فیصلے کا خیر مقدم کیا ہے۔ اس عبوری ریلیف نے ہماری اس امید کو یقین میں بدل دیا ہے کہ انصاف ابھی زندہ ہے۔ ٭ مولانا ارشد مدنی نے عدالت کے فیصلہ کا خیر مقدم کیا اور اس بات کے لئے اس کا شکریہ بھی ادا کیا کہ نئے قانون کی جن دفعات کو لیکر ملک بھر کے مسلمانوں کی طرف سے تحفظات، تشویش اور سخت خدشات کا اظہار ہو رہا تھا عدالت نے اس بات کو شدت کے ساتھ محسوس کیا اور ان میں سے تین دفعات پر عبوری روک لگا دی، مولانا مدنی نے کہا کہ ابھی ہماری لڑائی ختم نہیں ہوئی ہے، جمعیۃ علماء ہند اس سیاہ قانون کے ختم ہونے تک اپنی قانونی اور جمہوری جدوجہد جاری رکھے گی یہ نیا وقف قانون ملک کے آئین پر براہ راست حملہ ہے جو شہریوں اور اقلیتوں کو نہ صرف یکساں حقوق فراہم کرتا ہے بلکہ انہیں مکمل مذہبی آزادی بھی دیتا ہے یہ قانون مسلمانوں کی مذہبی آزادی چھین لینے کی دستور کے خلاف ایک خطرناک سازش ہے۔ آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ نے سپریم کورٹ آف انڈیا کے وقف (ترمیمی) ایکٹ 2025 کے عبوری فیصلے پر مایوسی کا اظہار کرتے ہوئے اسے نامکمل اور غیر تسلی بخش قرار دیا ہے۔ آج یہاں جاری ایک بیان میں بورڈ کے ترجمان ڈاکٹر سید قاسم رسول الیاس نے کہا کہ اگرچہ عدالت عظمیٰ نے ترمیم کی چند دفعات پر حکم امتناعی جاری کیا ہے، لیکن مسلم کمیونٹی، مسلم پرسنل لا بورڈ اور انصاف پسند شہریوں کو توقع تھی کہ دستور ہند کی بنیادی دفعات سے متصادم تمام شقوں پر حکم امتناعی دیا جائے گا۔

بقیہ: پورے وقف قانون پر روک نہیں

عدالت نے تین دن تک دلائل سنے، جس میں مرکز نے دلیل دی کہ پارلیمنٹ کے ذریعہ وضع کردہ قانون کی کارروائی کو روکنے کے لئے محض قانونی تجاویز یا فرضی دلائل کافی نہیں ہیں۔ مرکز کی جانب سے پیش ہوئے سالیسٹر جنرل تشار مہتا نے دعویٰ کیا تھا کہ وقف انتظامیہ نے یادگاروں کا غلط استعمال کیا، دکانوں کے لیے جگہیں بنائیں اور غیر مجاز تبدیلیاں کیں۔ مرکزی حکومت نے قبل ازیں یقین دہانی کرائی تھی کہ کسی بھی وقف املاک (بشمول صارف کی قائم کردہ جائیدادوں) کو ڈی نوٹیفائی نہیں کیا جائے گا۔ اس نے یہ بھی کہا تھا کہ 2025 ایکٹ کے تحت کسی بھی غیر مسلم کو سنٹرل وقف کونسل یا ریاستی وقف بورڈ میں تعینات نہیں کیا جائے گا۔ ایکٹ کے خلاف سپریم کورٹ میں 100 سے زیادہ درخواستیں دائر کی گئی ہیں۔

DULHA-DULHAN
دلہا۔دلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 7258834842,
SUNDAY OPEN
(W)9386593876
حکومت بہار سے منظور شدہ

نوٹ: ہر ذات کے لوگ ملیں، غریب سید شیخ، خان، ملک، راعین، قریشی، کلال، چوڑی ہارا، سلمانی، دیش ودیش، دوسری شادی لڑکا لڑکی، عمر دراز، جن کی شادی میں تکلیف ہے، انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے ہر حال میں ملیں۔

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9386593876
- ڈاکٹر MBBS,MS عمر 30 سال قد فٹ "8
- گورنمنٹ انجینئر عمر 31 سال قد پانچ فٹ "9
- ریلوے کلرک عمر 30 سال قد پانچ فٹ "8
- منیجر S.B.I عمر 29 سال قد پانچ فٹ "9

سید لڑکا جہیز نہیں
7258834842
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد پانچ فٹ "5 گھر دربھنگہ
- ڈاکٹر MBBS,MS عمر 31 سال قد پانچ فٹ "8
- ریلوے انجینئر دہلی عمر 29 سال قد پانچ فٹ "9
- کلرک Block عمر 29 سال قد پانچ فٹ "10
- گورنمنٹ کلرک اسکول عمر 30 سال قد پانچ فٹ "10
- انجینئر دوبئی عمر 30 سال قد پانچ فٹ "9

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8210133165
- تجارت B.Sc عمر 29 سال قد پانچ فٹ "5 گھر کٹیہار
- انجینئر B.SCI عمر 32 سال قد پانچ فٹ "4 انجینئر، گھر یوپی
- گورنمنٹ منیجر Felral عمر 30 سال قد پانچ فٹ "6 گھر پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS.MD عمر 30 سال قد 5 فٹ "9 پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
9386593876
- وکیل B-Tech.LL.M عمر 27 سال قد 5 فٹ "8 گھر پٹنہ سٹی
- ڈاکٹر MBBS.MD، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- ریلوے کلرک عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- گورنمنٹ انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- تجارت عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- ڈاکٹر MBBS.MD، عمر 31 سال قد 5 فٹ "10
- گورنمنٹ لکچرر عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ

ارجنٹ ملک لڑکا جہیز نہیں
9386593876
- ڈاکٹر MBBS.MS عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- گورنمنٹ انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- ریلوے کلرک عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- ڈاکٹر MDS عمر 39 سال قد 5 فٹ 10 انچ
- تجارت عمر 29 سال قد 5 فٹ 10 انچ

ذات قید نہیں لڑکا جہیز نہیں
7258834842
- چوڑی ہارا ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ "6 گھر چمپارن
- ادریسی ریلوے انسپکٹر ممبئی عمر 32 سال قد 5 فٹ "9 گھر پٹنہ
- کلال انسپکٹر انکم ٹیکس عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر گیا
- بڑا قریشی گورنمنٹ کلرک پٹنہ عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا
- راعین انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر نالندہ

ارجنٹ ذات قید نہیں حسین لڑکیاں
9386593876

- کارپینٹر انجینئر عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 راجستھان آمدنی 12 لاکھ
- چوہاری ڈاکٹر بی یو ایم ایس عمر 26 سال قد 5 فٹ "3 گھر گیا
- راعین فیشن ڈیزائنر دہلی عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 گھر مدھوبنی
- خان بلاک کلرک نوادہ عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- خان ڈاکٹر ایم بی بی ایس، ایم ڈی عمر 32 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ نہایت حسین شیخ لڑکیاں
گورنمنٹ نوکری
7258834842
- گورنمنٹ لکچرر عمر 22 سال قد 5 فٹ 2 انچ نوکری پٹنہ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر پٹنہ عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- ایم کام عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS.MD عمر 27 سال قد 5 فٹ 2 انچ
- بی کام عمر 23 سال قد 5 فٹ 1 انچ گھر حیدر آباد اور دربھنگہ
- بی اے کام عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 گھر دہلی، مظفر پور

ارجنٹ سید نہایت حسین لڑکیاں
7258834842
- ڈاکٹر (AMO)MBBS.Pg(MD) عمر 28 سال قد 5 فٹ 3 انچ گیا۔
- انگلش B.A. Bed عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
- ڈاکٹر BDS پٹنہ عمر 33 سال قد 5 فٹ 2 انچ
- انجینئر MBA عمر 31 سالہ قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ انجینئر کمپنی ممبئی عمر 28 سال قد 5 فٹ 6 گھر پٹنہ دہلی
- M.A عمر 29 سال قد 5 فٹ "8 گھر دربھنگہ

ارجنٹ انصاری لڑکیاں حسین
8210133165
- ڈاکٹر BDS عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
- B.Sc.Bed عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- ڈاکٹر MBBS.P.G عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ
- S.B.I منیجر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ

ارجنٹ دوسری شادی لڑکیاں حسین
9386593876
- شیخ P.N.B منیجر Assitant عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ پٹنہ
- انصاری بھارت سرکار ICAR رانچی عمر 34 سال قد 5 فٹ 4 انچ
- سید گورنمنٹ ٹیچر عمر 39 سال قد 5 فٹ 5 انچ گیا گھر جمائی
- ڈاکٹر MBBS-MS عمر 38 سال قد 5 فٹ 3 انچ
- goverment ریلوے کلرک عمر 28 سال قد 5 فٹ 4 انچ

ارجنٹ دوسری شادی لڑکا جہیز نہیں
8210133165
- ڈاکٹر MBBS-MD عمر 42 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- ریلوے انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- گورنمنٹ ٹیچر 2+10 عمر 34 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- گورنمنٹ لکچرر عمر 43 سال قد 5 فٹ 8 انچ
- گورنمنٹ پروفیسر عمر 50 سال قد 5 فٹ 8 انچ

جگہ خالی ہے
(1) 2 لڑکی آفس کلرک تنخواہ -/9000 آئی اے I.A
(2) 2 لڑکی Computer کی جانکار، تنخواہ -/9000 بی کام
(3) 2 لڑکی Clerk تنخواہ 7 ہزار، میٹرک پاس Matrick
فوراً رابطہ قائم کریں اوما سنیما کے سامنے یادو مارکیٹ پیر موہانی پٹنہ
دولہا۔دلہن میریج بیورو
رابطہ نمبر: 9386593876

خوشی میریج بیورو
جمال روڈ، سوریا کمپلیکس (Complex) پٹنہ۔1
موبائل نمبر: 9262585120

ارجنٹ سید لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- انجینئر CS، عمر 27 سال قد 5 فٹ 11 فٹ بنگلور گھر پٹنہ
- بنگلور MBA، عمر 28 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر پٹنہ
- انجینئر CS عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ جرمنی گھر پٹنہ
- بنگلور M-Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ گھر آرہ
- ڈاکٹر MBBS.M.S عمر 34 سال قد 5 فٹ 11 انچ گیا
- انجینئر Project عمر 29 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- منیجر B.O.B.Bank، عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ پٹنہ
- بھارت سرکار افسر عمر 28 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر حاجی پور
- ریلوے انسپکٹر عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ ممبئی نوکری
- گورنمنٹ I.E.S افسر عمر 32 سال قد 5 فٹ 9 انچ
- انجینئر عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ حیدر آباد

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- MBA+B.Tech، عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ نوئیڈا
- انجینئر Shofl.ware عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی نوکری
- انجینئر عمر 33 سال قد 5 فٹ 11 گھر پٹنہ (بڑا تجارت)
- ڈاکٹر MPT عمر 32 سال قد 5 فٹ 8 انچ نوکری پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8987189769
- ڈاکٹر MBBS.M.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ پٹنہ
- انجینئر MBA، عمر 30 سال قد 5 فٹ 5 انچ نوکری دہلی
- منیجر Deptey عمر 27 سال قد 5 فٹ 7 انچ ممبئی نوکری
- انجینئر F.C.I عمر 31 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا نوکری جھارکھنڈ
- M.Tech، عمر 32 سال قد 5 فٹ 7 انچ دہلی نوکری

ارجنٹ راعین لڑکا جہیز نہیں
9262585120
- ڈاکٹر MBBS، عمر 32 سال قد 5 فٹ 10 انچ پٹنہ
- گورنمنٹ منیجر Bank عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
- انجینئر C.S، عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ

دوسری شادی شیخ لڑکا
9262585120
- انجینئر MBBS، عمر 35 سال قد 5 فٹ 6 انچ دوبئی
- پروفیسر عمر 40 سال قد 5 فٹ 9 انچ پٹنہ P.O

ارجنٹ سید لڑکیاں حسین
9262585120

- M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر
- M.Com، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
- MCA، عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر جھارکھنڈ
- انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ بنگلور گھر پٹنہ
- M.A، عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
- B.Sc، عمر 23 سال قد 5 فٹ 2 گھر مونگیر

ارجنٹ شیخ لڑکی حسین
8987189769
- انجینئر C.S، عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ لکچرر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ مظفر پور نوکری
- B.Ed، عمر 25 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ نوکری پٹنہ
- B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر گیا
- انجینئر عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری بنگلور
- B.Tech، عمر 23 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ خان لڑکیاں
8987189769
- P.hd، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ یوپی
- MBA، عمر 25 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ
- B.Sc، عمر 23 سا؛ قد 5 فٹ 4 انچ سیوان
- B.A، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- M.Sc، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ انصاری لڑکی حسین
9262585120
- ڈاکٹر BUMS، عمر 22 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر بہار شریف
- P.hd، عمر 26 سال قد 5 فٹ 5 انچ دہلی گھر
- B.Ed، عمر 24 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
- گورنمنٹ ٹیچر عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 انچ
- انجینئر عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ نوکری حیدر آباد

ارجنٹ راعین لڑکیاں حسین
8987189769
- ڈاکٹر Md.BUMS، عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر سیوان
- منیجر Bank، عمر 29 سال قد 5 فٹ 3 انچ دہلی

دوسری شادی شیخ لڑکی
8987189769
- M.Tech، عمر 25 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر گیا
- M.Sc، عمر 32 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ

NISHAT MARRIAGE
BUREAU CENTER
Add:-Opp. Gov. UTKARMIT MADHY VIDHALY
JAMALUDDIN CHAK (LALPHATAK)
KHAGAUL PATNA BIHAR 801105
Mob: No. 7488446999, 9334433100

ارجنٹ شیخ لڑکا
(1) MBBS/29 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ لڑکی مدمقابل
(2) Gov.Employ(Asst.)/32 سال قد ' 5 "5 فٹ سیتا مڑھی۔
(3) انجینئر 32 سال قد '6 فٹ گھر پٹنہ
(4) 39/Data Analyst at Net Prophel- Delhi
(5) Self Emplyed Managing Director
(6) Team Member Aastha ⁄28 Consulting New Delhi سال قد "8 '5 گھر آرہ بھوجپور۔
(7) Self Emplyed Working in Dubai ⁄30 سال قد "7 '5 گھر اڑیسہ۔

ارجنٹ شیخ لڑکی
(1) M.D.S-B.D.S فائنل ایئر 25 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(2) B.D.S فائنل ایئر 23 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(3) Masters in Optometry(Working ⁄32 in ISHA Netralaya Pune سال قد '5 گھر پٹنہ
(4) History Hons ⁄24 سال قد "6 '5 گھر آرہ بھوجپور
(5) M.A (Urdu) P.U ⁄26 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(6) ADCA(Advance Diploma in Compu ter Application ⁄27 سال قد '5 "8 گھر سیوان۔
(7) B.Ed ⁄24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ
(8) B.S.C پاس ⁄28 سال قد "5 '5 گھر پٹنہ
(9) Bio tech ⁄24 سال قد "3 '5 گھر پٹنہ

مالکان
محمد رضی محمد ارشد
KOHINOOR
Jewellers
سونے اور چاندی کے زیورات کے لئے
RE-OPEN
کوہ نور جویلرس
0612-2303377
M.9661960604
FRONT S.S. CAPITAL MARKET, MURADPUR, PATNA-800 004
دکان نمبر ۸ ،ایس ،ایس ،کیپیٹل مارکیٹ ،مراد پور ،پٹنہ ۸۰۰۰۰۴

جیویکا اہلکار کو مظاہرہ سے روکتی ہوئی خواتین پولیس، اپنے دیرینہ مطالبات کی حمایت میں دھرنا پر بیٹھی ہوئی جیویکا دیدیاں۔۔۔۔۔۔گالی باز بی جے پی رہنما جیویش مشرا کے خلاف مظاہرہ کرتے اقبال احمد، پردیپ مہتا اور دیگر آر جے ڈی رہنما،۔۔۔اپنے مطالبے کی حمایت میں مظاہرہ کرتے ہوئے داروغہ امیدوار

عوامی بینک کو سنگین بحران سے نجات

بورڈ آف ڈائریکٹرس کے مثبت تعاون اور نئی حکمت عملی کے نتیجے میں اب ترقی کی راہوں پر گامزن: چیئرمین اعجاز علی ارشد

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان)
راجدھانی پٹنہ کے اشوک راج پتھ میں انجمن اسلامیہ ہال اور پی ایم سی ایچ کے سامنے مراد پور میں واقع دی بہار عوامی کوآپریٹیو بینک لمٹیڈ کو سنگین بحران سے نجات مل گئی ہے اور سبھی پیچیدہ مسائل تقریباً حل کر لئے گئے ہیں۔ بورڈ آف ڈائریکٹرس کے مفید مشوروں اور مثبت تعاون کے نتیجے میں نئی اور جامع حکمت عملی اختیار کی گئی جس سے اب عوامی بینک ترقی کی راہوں پر گامزن ہو گیا ہے۔ یہ دعوے سموار کو بینک احاطہ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عوامی بینک کے چیئرمین ڈاکٹر اعجاز علی ارشد نے کئے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سال کے دوران انہوں نے چیئرمین کے عہدے پر فائز رہتے ہوئے پوری مستعدی اور ایمانداری سے اپنے فرائض انجام دیے اور بینک کو بحران سے نجات دلانے کے ساتھ ہی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی کوششیں کی جس میں انہیں بہت حد تک کامیابی ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ دو سال کے دوران بینک میں ترقی کے ایک نئے عہد کا آغاز ہوا ہے۔ غیر منافع بخش سرمایہ کاری کے مکرجال سے نکل چکا ہے اور ہر سال ایک کروڑ کے لگ بھگ ڈپازٹ کم ہوتا جا رہا تھا وہ نہ صرف ٹھہر گیا ہے بلکہ کافی بڑھا بھی ہے۔ عوام سے اپیل ہے کہ قوم کے اس سرمایہ پر پھر سے اپنا اعتماد ظاہر کریں۔ کسی قسم کی غلط فہمی کا شکار نہ ہوں اور تجارت پیشہ حضرات خاص طور پر ذمہ داروں سے رابطہ کر کے بینک کی سہولتوں سے فائدہ اٹھائیں۔ انہوں نے بتایا کہ دو سال قبل عوامی بینک کی حالت بہت خراب تھی اور بند ہونے کے دہانے پر پہنچ گیا تھا۔ بینک مالی طور پر مستحکم ہوا ہے اور انتظامات میں بھی نمایاں تبدیلی آئی ہے۔ ڈاکٹر ارشد نے اپنے بلند عزائم کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا کہ جدید تکنیک کے موجودہ دور کے تقاضوں کا خیال رکھتے ہوئے عوامی بینک نے نیٹ بینکنگ اور موبائل بینکنگ کی سہولت 15 اکتوبر تک شروع کر دی جائے گی۔ سنی وقف بورڈ کا بقایا کرایہ 74 لاکھ روپیہ 10 قسطوں میں ادا کر دئے گئے اور عدالت کے ذریعہ عائد 1 کروڑ 14 لاکھ کے جرمانے کے معاملے میں بھی مثبت کوشش جاری ہے۔ ریزرو بینک سے اجازت ملتے ہی منافع کی حصہ داری کی تقسیم شروع کر دی جائے گی۔ 21 ستمبر کو سالانہ جنرل میٹنگ ہو گی جس میں کئی بڑے فیصلے کئے جائیں گے۔ پریس کانفرنس سے چیف اکزیکیٹو افسر ڈاکٹر سید ناصر عباس، ڈائریکٹرس پرویز غنی، ڈاکٹر طلعت آرہ اشرفی، ڈاکٹر فریدہ ناصر، ریشما خاتون، ڈاکٹر شاہد اختر اور محمد ہارون رشید نے بھی خطاب کیا۔ چیئرمین نے یہ بتایا کہ تاجروں کی فرمائش پر پھر سے ڈیلی ڈپازٹ اسکیم چلائی جا رہی ہے جو بہت مقبول ہو رہی ہے۔

گالی باز بی جے پی رہنما جیویش مشرا پر کاروائی کی جائے

صحافیوں کی تمام تنظیمیں اپنی خاموشی ترک کریں اور وزیر کی برخاستگی اور جیل یاترا کے لئے منظم تحریک چلائیں: تیجسوی

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان)
ماں بہن کی گالی دینے والے بی جے پی رہنما اور محکمہ شہری ترقیات و رہائش کے ریاستی وزیر جیویش کمار مشرا کے خلاف پٹنہ اور دربھنگہ سمیت پورے بہار میں زبردست احتجاج شروع ہو گیا ہے۔ گالی باز بی جے پی رہنما جیویش مشرا کے خلاف سخت کارروائی کرنے اور انہیں عہدہ سے برخاست کئے جانے کا ریاستی حکومت سے اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو نے پرزور مطالبہ کیا ہے۔ بہار اسمبلی میں حزب مخالف کے رہنما تیجسوی پرساد نے اس معاملے پر سخت نوٹس لیتے ہوئے سموار کی صبح ایک نمبر پولو روڈ میں واقع اپنی سرکاری رہائش گاہ پر ہنگامی پریس کانفرنس کر کے بی جے پی کے خلاف زوردار حملے کیے اور اسے گالی باز پارٹی قرار دیا۔ پریس کانفرنس میں آر جے ڈی کے قومی پرنسپل سکریٹری عبدالباری صدیقی، راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ سنجے یادو، انتہائی پسماندہ سیل کے ریاستی صدر اروند سہنی سمیت ریاستی ریاستی ترجمان اعجاز احمد اور مرتیونجے تیواری بھی موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ جیویش مشرا کا ایک یوٹیوبر کے ساتھ مار پیٹ اور گالی گلوج کرنا ایک شرمناک حرکت ہے۔
آج منعقدہ پریس کانفرنس میں موجود صحافیوں کے سامنے ویڈیو ثبوت پیش کرتے ہوئے مسٹر یادو نے وزیر اعلیٰ اور وزیر اعظم سے تند و تیز سوالات کیے اور حکومت سے وزیر مسٹر مشرا کے خلاف کارروائی کرنے کا مطالبہ کیا۔ آر جے ڈی لیڈر نے کہا کہ یہ واقعہ دربھنگہ کے سنگھواڑہ میں پیش آیا، جہاں جالے اسمبلی حلقہ کے ایک یوٹیوبر نے وزیر سے صرف یہ پوچھا تھا کہ پچھلے 10 سالوں میں اس علاقے میں کیا ترقیاتی کام ہوئے ہیں، جب کہ سڑکیں بھی اچھی حالت میں نہیں ہیں۔ اپوزیشن پارٹی کے لیڈر مسٹر یادو نے کہا کہ اس سوال پر وزیر جیویش مشرا بہت غصے میں آ گئے اور انہوں نے یوٹیوبر کو مارا پیٹا اور اس کی ماں اور بہن کو گالی دی اور اس کا ویڈیو کیمرہ بھی چھین لیا۔ انہوں نے اس واقعہ کو "بہار میں جنگل راج کا زندہ ثبوت" قرار دیا ہے۔ مسٹر یادو نے کہا، "وزیر اعظم نریندر مودی بہار میں ہیں۔ وہ جواب دیں کہ جب ان کا اپنا وزیر یوٹیوبر کی ماں بہن کو گالی دیتا ہے، مارتا ہے تو وہ خاموش کیوں ہیں؟ کیا یوٹیوبر کی ماں اور بہن کی کوئی عزت نہیں ہے؟" مسٹر یادو نے حکمراں پارٹی سے سوال کیا کہ اگر یہ واقعہ 2005 سے پہلے ہوا ہوتا تو بی جے پی بہار بند کی اپیل کرتی، لیکن آج جب ان کے اپنے ہی وزیر ایسا کر رہے ہیں تو کوئی کارروائی نہیں ہو رہی ہے۔ اپوزیشن لیڈر مسٹر یادو نے یہ بھی الزام لگایا کہ یوٹیوبر کی پٹائی اور بدسلوکی کے باوجود ابھی تک سنگھواڑہ تھانے میں وزیر جیویش مشرا کے خلاف کوئی ایف آئی آر درج نہیں ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ تھانے پر اوپر سے دباؤ ڈالا جا رہا ہے اور معاملے کو دبانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مسٹر یادو نے سوال کیا، کیا بہار میں دو قانون ہیں؟ ایک عام لوگوں کے لیے اور دوسرا وزراء کے لیے؟" انہوں نے اعلان کیا کہ وہ خود دربھنگہ کے سنگھواڑہ جائیں گے اور متاثرہ یوٹیوبر مسٹر سہنی سے ملاقات کریں گے اور تھانے جا کر ایف آئی آر درج کرانے کی پوری کوشش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ وہ حکومت کو انصاف کرنے پر مجبور کریں گے۔
آر جے ڈی لیڈر نے وزیر مسٹر مشرا پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ وہ پہلے ہی راجستھان کی عدالت سے جعلی ادویات بنانے کے معاملے میں مجرم قرار دیئے جا چکے ہیں، اس کے باوجود انہیں وزیر کے عہدے پر رکھنا بی جے

स्वास्थ्य विभाग बिहार सरकार
राष्ट्रीय कृमि मुक्ति दिवस कार्यक्रम
राष्ट्रीय कृमि मुक्ति दिवस
16 सितम्बर, 2025
मॉप-अप दिवस
19 सितम्बर, 2025
क्या आप जानते हैं?
व्यक्तिगत स्वच्छता एवं आवश्यक सुरक्षा उपायों का ध्यान रखते हुए 1-19 साल के सभी बच्चों और किशोर-किशोरियों को कृमि नियंत्रण की दवाई (एल्बेंडाजॉल) सभी स्कूल और आंगनवाड़ी केन्द्रों पर नि:शुल्क खिलाई जाएगी।
जो बच्चे छूट जाएं, उन्हें मॉप अप दिवस के दिन दवाई जरूर खिलवाएँ।
बच्चों/किशोर-किशोरियों पर कृमि नियंत्रण के फायदे
सीधे फायदे-
- खून की कमी में सुधार
- बेहतर पोषण स्तर
अन्य फायदे-
- आंगनवाड़ी और स्कूल में उपस्थिति तथा सीखने की क्षमता में सुधार लाने में मदद।
- भविष्य में कार्यक्षमता और औसत आय में बढ़ोतरी।
- वातावरण में कृमि की संख्या में कमी होने पर समुदाय को भी लाभ होता है।
एल्बेंडाजॉल की गोली कृमि नियंत्रण में मदद करती है
कृमि संक्रमण की रोकथाम आसान है
अपने हाथ साबुन से धोयें, विशेषकर खाने से पहले और शौच जाने के बाद
आस पास सफाई रखें
हमेशा साफ पानी पीयें
घर के बाहर जूते/चप्पल पहन कर निकलें
खुले में शौच ना करें
खाने को ढक कर रखें
नाखून साफ और छोटे रखें
फल व सब्जियाँ साफ पानी से धोयें
कृमि संक्रमण का बच्चों/किशोर/किशोरियों पर दुष्प्रभाव
खून की कमी (अनीमिया)
कुपोषण
कमज़ोरी एवं थकावट
अक्सर बीमार रहना
अधिक जानकारी के लिए ए.एन.एम/आशा/आंगनवाड़ी कार्यकर्ता से सम्पर्क करें।
PR No.- 014657 (B&D) 2025-26
राज्य स्वास्थ्य समिति, बिहार
जीवन्त बिहार... सपना है साकार

تحفظ نہیں تو ووٹ نہیں: سونار طبقہ کا اعلان

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) بہار کے سونار اور صرافہ طبقہ نے اعلان کیا ہے کہ ان کے تحفظ کو یقینی نہیں بنایا جائے گا اور آزادانہ طریقے سے زیورات کی تجارت نہیں کرنے دی جائے گی تو آئندہ اسمبلی انتخابات میں کسی بھی پارٹی کو ووٹ نہیں دیں گے۔ خاص طور پر برسراقتدار این ڈی اے کو اس طبقہ نے الٹی میٹم دیا ہے۔ سموار کو ہوٹل ری پبلک میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا جیولرس اینڈ گولڈ اسمتھ فیڈریشن کے صدر اشوک کمار ورما، پنکج اروڑہ، پریم ناتھ گپتا، اور بابل کشیپ نے کہا کہ دفعہ 411 اور 412 (بی این ایس 317) میں ترمیم کا وعدہ جو پارٹی اپنے انتخابی منشور میں شامل کرے گی اس کی حمایت سونار طبقہ کرے گا جس کی آبادی 2 فیصد ہے۔

صحت بیداری مہم 17 سے، 8 انجینئروں کی عزت افزائی

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) وزیر صحت منگل پانڈے کی صدارت میں سموار کو وکاس بھون میں واقع ہال میں "سوستھ ناری سشکت پریوار" مہم کی تیاریوں کے جائزہ کے لئے اعلیٰ سطح کی میٹنگ کی گئی جس میں فیصلہ کیا گیا کہ پورے بہار میں 17 ستمبر سے 2 اکتوبر تک یہ مہم زور و شور سے چلائی جائے گی اور خواتین کو صحت کے سلسلے میں بیدار کیا جائے گا۔ 591 مقامات پر اسٹال لگا کر آیوشمان کارڈ بنائے جائیں گے۔ میٹنگ میں محکمہ صحت کے سکریٹری لوکیش کمار سنگھ، ایڈیشنل سکریٹری یشپال مینا، چھیریڈوائی بھوٹیا، ایتابھ سنگھ بھی موجود تھے۔ ادھر سینچائی بھون میں منعقد یوم انجینئرس تقریب میں وزیر آبی وسائل وجے کمار چودھری اور سنتوش مل نے نمایاں کارکردگی کے لئے آصف اقبال 8 انجینئروں کو انعام سے نوازا۔

سونے اور چاندی کے عمدہ زیورات کیلئے
تشریف لائیں، کوالیٹی اور وزن کی گارنٹی
RAJDHANI
JEWELERS
راجدھانی جویلرس
SABZIBAGH, PATNA-4
Mob: 9341566091

رحیمیہ دواخانہ
رحمت نگر، عیسی پور، پھلواری شریف، پٹنہ
خادم الاطبا حکیم (ڈاکٹر) حافظ مولانا
محمد تجمل حسین قاسمی مظاہری
اوقات مطب
صبح 10.00 بجے سے 2.00 بجے دن تک
شام 4.00 بجے سے 8.00 بجے رات تک
07543943106

0612-2300000 +91 8540059700
زم زم
گیسٹ ہاؤس
سبزی باغ، دریاپور روڈ پٹنہ-۴
Zam Zam
Guest House
Facilities :
24 Hours Check In / Check Out Facilities
24 Hours Electricity
Air Condition Room
24 Hours Hot and Cold Water
Lift
Parking
Restaurant
Attach Bathroom
LED T.V. Facility
Intercom
Sabzibagh, Near Dariyapur Jama Masjid, Patna-800 004

غریبوں کو ووٹر لسٹ سے خارج کرنے کی سازش جاری: دیپانکر

پٹنہ (عتیق الرحمن شعبان) سی پی آئی ایم ایل کے قومی جنرل سکریٹری دیپانکر بھٹاچاریہ نے سموار کو 11 نمبر ہڑتالی روڈ میں واقع اپنی پارٹی کے کیمپ دفتر مین پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بہار میں ایس آئی آر کا دوسرا مرحلہ تیزی سے جاری ہے جس کے توسط سے ریاست کے لاکھوں غریبوں اور مزدوروں کا نام ووٹر لسٹ سے خارج کئے جانے کی خطرناک سازش بڑے پیمانے پر کی جا رہی ہے۔ پہلے مرحلے میں پینسٹھ لاکھ نام کاٹے گئے اور اب دوسرے مرحلے میں بھی لاکھوں نام کٹیں گے۔ پریس کانفرنس میں ریاستی سکریٹری کنال، دھریندر جھا، شیو پرکاش رنجن، قیام الدین انصاری اور ابھی ادے بھی موجود تھے۔